10935

۱۸

مناجاتِ مقبول

1733

Marfat.com

Marfat.com

1733

أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ

فلاجل العمل بهذا المقول الموثوق والمقبول جمعت
الادعية القرآنية والحديثية التي هي

قُرُبَاتٌ عِنْدَ اللّٰهِ
و
صَلَوٰتُ الرَّسُوْلِ

مع ضم بعض الادعية المنقولة عن الفحول ليتخذها الناس ارجى
معمول وهي اصل المناجاة المقبول طبع بعد النظر السابع من المؤلف قدس سرہ

تاج کمپنی لمیٹڈ لاہور کراچی ڈھاکہ

ادارہ اسلامیات ۱۹۰ انارکلی لاہور

Marfat.com

59655

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ۖ إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

اے ہمارے پروردگار ہم سے یہ خدمت قبول فرما بیشک تو سننے والا اور جاننے والا ہے

لاہور پاکستان

Marfat.com

1733

فہرست مضامین مجموعہ مناجاتِ مقبول

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
قرباتِ عند اللہ		**تتمہ قرباتِ عند اللہ**		ہر نماز کے بعد کی دعاء	۱۵۰
				دعا بعد نمازِ صبح و مغرب	۱۵۱
خطبہ قربات عند اللہ	۲	حمد و صلوٰۃ تتمہ	۱۴۱	دعا نمازِ چاشت	۱۵۱
المنزل الاول	۳	صبح و شام کی دعائیں	۱۴۲	دعا افطار	۱۵۱
المنزل الثانی	۱۳	ادائے قرض کی دعاء	۱۴۴	کسی کے یہاں روزہ افطار کرنے کی دعا	۱۵۲
المنزل الثالث	۲۴	دعا وقت طلوعِ آفتاب	۱۴۴	کھانا کھانے کی دعاء	۱۵۲
المنزل الرابع	۳۳	دعا وقت اذانِ مغرب	۱۴۴	دعا بعدِ طعام	۱۵۲
المنزل الخامس	۴۲	گھر میں آنے کی دعاء	۱۴۴	دعوت کھانے کی دعاء	۱۵۲
المنزل السادس	۵۱	سوتے وقت کی دعاء	۱۴۵	کپڑا پہننے کی دعاء	۱۵۲
المنزل السابع	۶۰	دعا وقتِ بدخوابی	۱۴۵	دعا استخارہ	۱۵۳
مناجاتِ مقبول		دعا فزع و بے خوابی و دعا وحشت	۱۴۶	دعا حفظِ قرآن	۱۵۴
		دعا سوتے سے اٹھنے کی	۱۴۶	دولہا دلہن کی دعاء	۱۵۶
دیباچہ مناجاتِ مقبول	۶۹	پیخانے میں جانے کی دعاء	۱۴۶	مبارکبادی	۱۵۶
خطبہ مناجاتِ مقبول	۷۰	پیخانے سے نکلنے کی دعاء	۱۴۶	دعا خلوتِ دلہن	۱۵۶
منزل اول	۷۱	وضو کے شروع کی دعاء	۱۴۶	دعا وقتِ جماع	۱۵۷
منزل دوئم	۸۲	وضو کے درمیان میں پڑھنے کی دعاء	۱۴۷	دعا وقتِ انزال	۱۵۷
منزل سوئم	۹۲	وضو کے بعد کی دعاء	۱۴۷	کسی کو رخصت کرنے کی دعاء	۱۵۷
منزل چہارم	۱۰۰	تہجد کے وقت کی دعاء	۱۴۷	دعا وقتِ سفر	۱۵۷
منزل پنجم	۱۱۱	گھر سے نکلنے کی دعاء	۱۴۹	سوار ہونے کی دعاء	۱۵۸
منزل ششم	۱۱۹	صبح کی نماز کیلئے جانے کی دعاء	۱۴۹	سوار ہونے کے بعد کی دعاء	۱۵۸
منزل ہفتم	۱۲۹	مسجد میں جانے کی دعاء	۱۵۰	دعا سفر شروع کرنے کے بعد کی	۱۵۸
دعا منجانبِ ناظم	۱۳۷	مسجد سے نکلنے کی دعاء	۱۵۰	دعا واپسی سفر	۱۵۸
خاتمہ و تاریخ تالیف	۱۳۹	اذان کے بعد کی دعاء	۱۵۰	دریا کے سفر کی دعاء	۱۵۹

Marfat.com

عنوان	صفحہ
شہر میں داخل ہونیکی دعاء	۱۵۹
منزل پر اُترنے کی دعاء	۱۵۹
نومسلم کو تعلیم کرنے کی دعاء	۱۵۹
سفر سے گھر آنے کی دعاء	۱۶۰
دعا وقتِ مصیبت	۱۶۰
صدمہ ہونیکے وقت کی دعاء	۱۶۰
دعا وقت خوفِ ظالم	۱۶۰
دعا دافع بھوت پریت	۱۶۰
دعا برائے آسانی	۱۶۱
دعاء حاجت	۱۶۱
دعاء توبہ و قحط	۱۶۱
بادل آتا دیکھنے کی دعاء	۱۶۲
دعا وقتِ بارش	۱۶۲
دعا زیادتی بارش،	۱۶۲
دعا بادل گرجنے کے وقت	۱۶۲
دعا آندھی و اندھیری	۱۶۳
جب مرغ کی اذان سنے	۱۶۳
جب گدھے کتے کی آواز سنے	۱۶۳
جب سورج یا چاند گہن ہو	۱۶۳
جب نیا چاند دیکھے	۱۶۳
جب چاند پر نظر پڑے	۱۶۳
جب شب قدر دیکھے	۱۶۴
جب آئینہ دیکھے	۱۶۴
جب کان بولے	۱۶۴
جب مسلمان کو ہنستا دیکھے	۱۶۴
جب کوئی احسان کرے	۱۶۴
جب قرض وصول پائے	۱۶۴
جب کوئی بات مطابق مرضی ہو	۱۶۵
جب کچھ خلافِ طبع ہو	۱۶۵
جب وسوسہ پیش آئے	۱۶۵
جب غصہ آئے	۱۶۵
دعا کفارۂ مجلس	۱۶۵
جب بازار جائے	۱۶۶
جب نیا پھل سامنے آئے	۱۶۶
جب کسی مصیبت زدہ کو دیکھے	۱۶۶
جب کچھ جاتا رہے یا کوئی بھاگ جائے	۱۶۷
جب کوئی شگون دل میں کھٹکے	۱۶۷
دعا نظرِ بد	۱۶۷
عمل برائے آسیب زدہ	۱۶۸
عمل بچھو وغیرہ	۱۶۸
عمل جل جانے کو لہا اُترنے کا	۱۶۸
جب آگ لگے	۱۶۹
جب پیشاب رکے یا پتھری ہو	۱۶۹
پھوڑے پھنسی کی دعاء	۱۶۹
جب پیر سُن ہو جائے	۱۷۰
دُعا جملۂ امراض	۱۷۰
دُعا آشوبِ چشم	۱۷۰
دُعا بخار	۱۷۱
دعا وقت اعادتِ مریض	۱۷۱
دعا وقتِ موت	۱۷۱
جب کسی کی ماتم پُرسی کرے	۱۷۱
جب مُردے کو قبر میں اُتارے	۱۷۲
جب قبرستان جائے	۱۷۲
ہفت احزاب مثنوی	۱۷۳
منزلِ اوّل	۱۷۴
منزل دوئم	۱۷۶
منزل سوئم	۱۷۹
منزل چہارم	۱۸۱
منزل پنجم	۱۸۳
منزل ششم	۱۸۶
منزل ہفتم	۱۸۸
مناجات خاتم مثنوی	۱۸۹
حزب البحر	۱۹۱
شان ظہور حزب البحر	۱۹۲
بیانِ اجازت	۱۹۴
طریقِ زکوٰۃ حزب البحر	۱۹۵
شجرۂ امدادیہ منظومہ عربی	۲۰۷
درود شریف نعتیہ	۲۱۵
شجرۂ چشتیہ منظومہ از حاجی صاحبؒ	۲۱۷
شجرۂ مختصر منظومہ از حضرت گنگوہیؒ	۲۲۳
شجرۂ چشتیہ فارسی منظوم از حضرت مولانا قاسمؒ	۲۲۳
معمولاتِ مختصرہ	۲۲۷
بعض نصائح ضروری	۲۲۸

○

Marfat.com

1733

أُجيب دعوة الداع إذا دعان

فلاجل العمل بهذ المقول الموثوق والمقبول جمعت
الادعية القرآنية والحديثية التي هي

قربات عند الله
و
صلوات الرسول

مع ضم بعض الادعية المنقولة عن الفحول ليتخذها الناس ورد
معمول وهي اصل المناجاة المقبول طبع بعد النظر الساعي من المؤلف قدس سره

تاج کمپنی لمیٹڈ لاہور کراچی ڈھاکہ

Marfat.com

اِن دُعاؤں کے وِرد کا اَنسب طریقہ یہ ہے

کہ ہر منزل کے ساتھ اول خطبۂ ذیل پڑھیں اور شنبہ سے شروع
کر کے ہر روز ایک منزل ترتیب وار پڑھ کر جمعہ کو ختم کیا کریں اور مجھ عاجز
کو بھی دُعاؤں میں یاد رکھیں۔ عنایت اللہ عفی عنہ

خُطبۃ

قُرُبَاتِ عِندَ اللّٰہِ وَصَلَوَاتِ الرَّسُوْلِ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے

نَحْمَدُكَ يَا خَيْرَ مَأْمُوْلٍ ۞ وَاَكْرَمَ مَسْئُوْلٍ ۞ عَلٰى

حمد کرتے ہیں ہم تیری اے بہتر ان کے جن سے امید کی جائے اور سخی تر ان کے جن سے سوال کیا جائے، اس پر

مَا عَلَّمْتَنَا مِنَ الْمُنَاجَاةِ الْمَقْبُوْلِ ۞ مِنْ قُرُبَاتٍ عِنْدَ

کہ سکھائی تو نے ہمیں مناجاتِ مقبول کہ وہ موجبِ قربت ہے

اللّٰهِ وَصَلَوَاتِ الرَّسُوْلِ ۞ فَصَلِّ عَلَيْهِ مَا

اللہ تعالیٰ کے یہاں اور دُعائیں ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تو رحمتِ کاملہ بھیج آپ پر

اخْتَلَفَ الدَّبُوْرُ وَالْقَبُوْلُ ۞ وَانْشَعَبَتِ

جب تک کہ چلے پچھوا اور پُروا اور نکلیں

الْفُرُوْعُ مِنَ الْاُصُوْلِ ۞ ثُمَّ نَسْئَلُكَ بِمَا

شاخیں جڑوں سے بعد ازیں مانگتے ہیں ہم تجھ سے وہ جو

سَنَقُوْلُ ۞ وَمِنَّا السُّؤَالُ وَمِنْكَ الْقَبُوْلُ ۞

آگے کہتے ہیں اور ہمارا کام سوال ہے اور تیرا کام قبول

قال اللّٰہ عزّ وجلّ

وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ

اور اللہ بزرگ و غالب نے فرمایا ہے کہ تم مجھ سے دعا مانگا کرو میں قبول کیا کرونگا

وَقَالَ عَلَیْهِ السَّلَامُ اِنَّ الدُّعَآءَ مُخُّ الْعِبَادَةِ

اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دعا عبادت کا مغز ہے

اَلْمَنْزِلُ الْاَوَّلُ یَوْمَ السَّبْتِ

منزل اول بروز شنبہ (ہفتہ)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً ١

اے رب ہمارے دے ہمیں دنیا میں بھلائی اور آخرت میں بھلائی

وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝ رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَیْنَا صَبْرًا ٢

اور بچا ہمیں دوزخ کے عذاب سے ۔ اے رب ہمارے ڈال دے ہم پر صبر

وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْكٰفِرِیْنَ ۝

اور جما ہمارے قدم اور غالب کر ہم کو کافر لوگوں پر

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِیْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا ٣

اے رب ہمارے نہ پکڑ ہم کو اگر بھول جائیں یا چوک جائیں ۔ اے رب ہمارے

وَلَا تَحْمِلْ عَلَیْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَی الَّذِیْنَ

اور نہ رکھ ہم پر بوجھ بھاری جیسا کہ رکھا تھا ہم سے پہلے

مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ

لوگوں پر اے رب ہمارے اور نہ اٹھوا ہم سے وہ چیز جس کی طاقت ہم کو نہیں

المنزل الاول

ف۱ سورہ بقرہ (پ۲ ع ۹) اسکی فضیلت خدا تعالیٰ نے خود بیان فرمائی ہے ۱۲

ف۲ سورہ بقرہ (پ۲ ع ۱۷) اس دعا کی بدولت قوم طالوت نے باوجود قلت کے فتح پائی ۱۲

Marfat.com

وَاعْفُ عَنَّا وقفہ وَاغْفِرْ لَنَا وقفہ وَارْحَمْنَا وقفہ اَنْتَ

اور درگذر کر ہم سے اور بخش دے ہمیں اور رحم کر ہم پر تو ہی

مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝ رَبَّنَا

ہمارا مالک ہے تو غالب کر ہم کو کافر لوگوں پر اے رب ہمارے

لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ

نہ پھیر ہمارے دل بعد ہدایت کرنے کے اور دے ہمیں اپنے

لَّدُنْكَ رَحْمَةً ج اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۝ رَبَّنَآ اِنَّنَآ

پاس سے ایک رحمت کہ بیشک تو ہی ہے دینے والا اے رب ہمارے ہم

اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝

ایمان لائے ہیں پس بخش دے ہمارے گناہ اور بچا ہم کو دوزخ کے عذاب سے

رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ج سُبْحٰنَكَ فَقِنَا

اے رب ہمارے تو نے یہ عبث نہیں پیدا کیا تو پاک ہے پس بچا ہمیں

عَذَابَ النَّارِ ۝ رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ

دوزخ کے عذاب سے اے رب ہمارے تو جسے دوزخ میں ڈالے تو ضرور

اَخْزَيْتَهٗ ط وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ۝ رَبَّنَا

اسے رسوا کر دیا اور سیاہ کاروں کا کوئی ساتھی نہیں اے رب ہمارے

اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا

ہم نے ایک پکارنے والے کو ایمان کے لئے پکارتے ہوئے سنا کہ اپنے پروردگار

بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ق صلے رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ

پر ایمان لاؤ سو ہم ایمان لے آئے اے رب ہمارے اب ہمارے گناہ بخش دے اور ہماری

عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ۝ رَبَّنَا وَاٰتِنَا

برائیوں کو اتار دے اور ہمارا نیکوں کے ساتھ خاتمہ کر اے رب ہمارے اور دے ہمیں

Marfat.com

مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ

جو اپنے رسولوں کی معرفت تُو نے ہم سے وعدہ کیا اور ہمیں قیامت کے دن

الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۝ رَبَّنَا ظَلَمْنَا

رسوا نہ کر تُو وعدہ کو خلاف نہیں کرتا ف اے رب ہمارے ہم نے

اَنْفُسَنَا ٚ وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ

اپنی جانوں پر زیادتی کی اور اگر تُو ہمیں نہ بخشے گا اور ہم پر رحم نہ کرے گا تو ہم نامرادوں

مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝ رَبَّنَا اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّ

میں سے ہو جائیں گے ف اے رب ہمارے ہم پر صبر ڈال دے اور

تَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ ۝ اَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا

مسلمان کر کے موت دے ف تو ہی ہے ہمارا مددگار پس بخش دے ہم کو

وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الْغَافِرِيْنَ ۝ رَبَّنَا لَا

اور رحم کر ہم پر اور تُو سب سے اچھا بخشنے والا ہے ف اے رب ہمارے نہ

تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝ وَنَجِّنَا

کیجیو ہمیں ستم سہنے والا ظالم لوگوں کا ف اور چھڑا لے ہمیں

بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ

اپنی رحمت سے کافر لوگوں سے ف اے پیدا کرنے والے آسمانوں

وَالْاَرْضِ اَنْتَ وَلِيّٖ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ

اور زمینوں کے تُو ہی ہے رفیق میرا دُنیا اور آخرت میں

تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ۝ رَبِّ

اُٹھانا مجھ کو مسلمان اور شامل کرنا مجھے نیکوں کے ساتھ ف اے رب میرے

اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ ۖ رَبَّنَا وَ

کر دے مجھے نماز درست رکھنے والا اور میری نسل کو بھی اے رب ہمارے اور

ف آل عمران (پ ۴ ع ۱۱) اس کے پڑھنے والوں کی تعریف بھی حق تعالیٰ نے فرمائی ہے ۱۲ اور
6 اجابت کا وعدہ کیا ہے۔ ف اعراف (پ ۸ ع ۹) اس کی بدولت آدم علیہ السلام کو معافی
7 ملی ۱۲ ف اعراف (پ ۹ ع ۴) ساحران فرعون
8 کی دعا ہے ۱۲ ف اعراف (پ ۹ ع ۹)
9 ف یونس (پ ۱۱ ع ۱۴) اس کی بدولت ہمراہیان موسیٰ علیہ السلام جنہوں نے باری تعالیٰ کو دیکھنا
10 چاہا تھا مرنے کے بعد زندہ ہوئے ۱۲ ف یونس (پ ۱۱ ع ۱۴) اس کی بدولت بنی اسرائیل فرعون
11 کے پنجہ سے چھوٹے ۱۲ ف یوسف (پ ۱۳ ع ۵) یوسف علیہ السلام کی آخری دعا ہے آپنے تمام جاہ و حشمت پر خاتمہ بالخیر ہونے کو ترجیح دی

Marfat.com

تَقَبَّلْ دُعَآءِ ○ رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَ لِوَالِدَيَّ وَ

میری دعا قبول کر اے رب ہمارے بخشنا مجھ کو اور میرے ماں باپ کو اور

لِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ○ رَّبِّ ارْحَمْهُمَا

تمام مومنین کو جس دن حساب قائم ہو ف۱ اے رب رحم کر میرے والدین

كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ○ رَّبِّ اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ

جیسا انہوں نے مجھ چھوٹے کو پالا ف۲ اے رب میرے اندر لے جا مجھے لے جانا

صِدْقٍ وَّ اَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّ اجْعَلْ لِّيْ

صاف اور نکال مجھے نکالنا صاف اور تجویز کر میرے لئے

مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا ○ رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ

اپنے پاس سے ایک قوت مدد دینے والی ف۳ اے رب ہمارے دے ہمیں

لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ○

اپنے پاس سے ایک رحمت اور سامان کر دے ہمارے لئے کام میں درستی کا ف۴

رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ ○ وَيَسِّرْ لِيْ اَمْرِيْ ○

اے رب میرے کھول دے سینہ میرا اور آسان کر مجھ پر میرا کام

وَ احْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ ○ يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ ○

اور کھول دے گنجلک میری زبان سے کہ میری بات کو لوگ سمجھ لیں ف۵

رَبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا ○ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَ اَنْتَ

اے رب میرے بڑھا مجھے علم میں ف۶ مجھے لگ گئی ہے بیماری اور تو

اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ○ رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّ اَنْتَ

سب سے بڑا مہربان ہے ف۷ اے رب میرے نہ چھوڑ مجھے اکیلا اور تو

خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ ○ رَّبِّ اَنْزِلْنِيْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا

سب سے اچھا وارث ہے ف۸ اے رب اتار مجھے مبارک جگہ میں

ف۱ ابراہیم (پ۱۳ ع ۱۸) یہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعا ہے۔ (12)
ف۲ بنی اسرائیل (پ۱۵ ع ۳) حق تعالیٰ نے اس دعا کا (13) حکم فرمایا ہے
ف۳ بنی اسرائیل (پ۱۵ ع ۹) حق تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم (14) کو یہ دعا سکھائی۔
ف۴ کہف (پ۱۵ ع ۱۳) اصحابِ کہف کی دعا ہے ۱۲
ف۵ طٰہٰ (پ۱۶ ع ۱) (15) یہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دعا ہے
ف۶ طٰہٰ (پ۱۶ ع ۱۵) حق تعالیٰ نے اس دعا کا حکم فرمایا (16) ہے ۱۲ (17)
ف۷ انبیاء (پ۱۷ ع ۶)
ف۸ انبیاء (18) (پ۱۷ ع ۶) حضرت زکریا علیہ السلام (19) نے اس دعا کی بدولت سو برس کی عمر میں فرزند پایا ۱۲

Marfat.com

وَاَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ ○ رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ
اور تو سب سے بہتر اتارنے والا ہے ف۱ اے رب میں پناہ چاہتا ہوں تیری

هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ ○ وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ
شیطانوں کی چھیڑ سے اور پناہ چاہتا ہوں تیری اے رب اس سے کہ

يَّحْضُرُوْنِ ○ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَ
وہ میرے پاس آئیں ف۲ اے رب ہم ایمان لائے تو بخش دے ہمیں اور رحم کر ہم پر اور

اَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ○ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ
تو سب مہربانوں سے بہتر ہے ف۳ اے رب ہمارے ٹال دے ہم سے دوزخ

جَهَنَّمَ ۖ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ○ رَبَّنَا هَبْ
کا عذاب کہ اس کا عذاب گلوگیر ہے اے رب ہمارے دے

لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّ
ہماری بیبیوں اور اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک اور

اجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ○ رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ
کر دے ہمیں پرہیزگاروں کا مقتدا ف۴ اے رب مجھے نصیب کر

اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰى
کہ شکر کروں تیرے احسان کا جو تو نے کیا مجھ پر اور میرے

وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَدْخِلْنِيْ
ماں باپ پر اور یہ کہ کروں نیک کام جو تو پسند کرے اور داخل کر دے

بِرَحْمَتِكَ فِيْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ ○ رَبِّ اِنِّيْ
مجھے اپنی رحمت سے اپنے نیک بندوں میں ف۵ اے رب میں اس بھلائی کا

لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ ○ رَبِّ انْصُرْنِيْ
جو تو میری طرف اتارے محتاج ہوں ف۶ اے رب غالب کر مجھے

ف۱ مومنون (پ۱۸ ع۴) حضرت نوح علیہ السلام نے کشتی
(۳۰) میں سوار ہو کر یہ دعا مانگی ۱۲
ف۲ مومنون (پ۱۸ ع۶) یہ دعا بھی خدا تعالیٰ نے خود سکھائی
(۳۱) ف۳ مومنون (پ۱۸ ع۶) اس کے پڑھنے والوں کی
(۳۲) فضیلت بیان فرمائی ۱۲
ف۴ فرقان (پ۱۹ ع۴) حق
(۳۳) تعالیٰ نے ان دونوں دعاؤں کو اپنے خاص بندوں کی دعا فرمایا
ف۵ نمل (پ۱۹ ع۱۷) حضرت
(۳۴) سلیمان علیہ السلام کی دعا ہے اغنیا کے لئے مناسب ہے ۱۲
ف۶ قصص (پ۲۰ ع۶) حضرت موسیٰ علیہ السلام بحالت بے سروسامانی
(۳۵) اس کو پڑھ کر حضرت شعیب علیہ السلام
(۳۶) کے مہمان اور داماد ہوئے ۱۲

Marfat.com

٢٧ عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِيْنَ ○ رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ
مُفسد لوگوں پر ف اے رب ہمارے محیط ہوا ہے ہر چیز کو

رَّحْمَةً وَّعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِيْنَ تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا
تیرا رحم اور علم تو بخش دے ان لوگوں کو جنہوں نے توبہ کی اور تیری راہ پر

سَبِيْلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ○ رَبَّنَا وَاَدْخِلْهُمْ
چلے اور بچا انہیں دوزخ کے عذاب سے ف٢ اے رب ہمارے اور داخل کر انہیں

جَنّٰتِ عَدْنِ ِالَّتِيْ وَعَدْتَّهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ
ہمیشہ رہنے کی جنتوں میں جن کا تو نے اُن سے وعدہ کیا ہے اور جو کوئی نیک ہو اُن کے

اٰبَآئِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ
آباؤ اجداد اور اُن کی بیبیوں اور اُن کی اولاد میں سے کیونکہ تو ہی ہے زبردست

الْحَكِيْمُ ○ وَقِهِمُ السَّيِّاٰتِ ؕ وَمَنْ تَقِ السَّيِّاٰتِ
حکمت والا اور بچا اُن کو خرابیوں سے اور جس کو تو خرابیوں سے اس دن

يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهٗ ؕ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ○
بچا لے تو اُس پر تو نے رحم کیا اور یہی تو ہے بڑی کامیابی ت

٢٨ وَاَصْلِحْ لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ ؕ اِنِّيْ تُبْتُ اِلَيْكَ وَاِنِّيْ
اور صلاحیت دے میری اولاد میں میں نے تیری طرف رجوع کیا اور میں

٢٩ ٣٠ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ○ اَنِّيْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ○ رَبَّنَا
فرمانبرداروں میں سے ہوں ف٤ میں ہارا ہوا ہوں پس تو میرا بدلہ لے لے ف٥ اے ہمارے رب

اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ
بخش دے ہمیں اور ہمارے اُن بھائیوں کو جو ہم سے آگے پہنچے ایمان میں

وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ
اور نہ کر ہمارے دلوں میں کدورت ایمان والوں کے ساتھ اے رب ہمارے

ف١ عنکبوت (پ٢٠ ع١٥) یہ حضرت لُوط علیہ السلام کی دُعا ہے ١٢ ف٢ مؤمن (پ٢٤ ع٦) یہ دُعائیں فرشتے مسلمانوں کے لئے مانگتے ہیں الی قولہ فوز العظیم ١٢ ف٣ مومن (پ٢٤ ع٦) ف٤ احقاف (پ٢٦ ع٢) یہ دُعا حضرت ابُوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی ہے بطور مدح کے حق تعالےٰ نے نقل فرمائی ہے ١٢ ف٥ قمر (پ٢٧ ع٨) یہ حضرت نوح کی دعا ہے ١٢

اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ○ رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَ اِلَيْكَ ٣١

تو بہت مہربان رحم والا ہے ف۱ اے ربّ ہمارے تجھی پر ہم نے بھروسہ کیا اور تیری ہی طرف

اَنَبْنَا وَ اِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ○ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً

ہم رجوع ہوئے اور تیری ہی طرف لوٹنا ہے اے ربّ ہمارے نہ کر ہمیں ستمکش ستم کش

لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ اغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ

کافر لوگوں کا اور بخشدے ہمیں اے رب ہمارے توہی ہے زبردست حکمت

الْحَكِيْمُ ○ رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَ اغْفِرْ لَنَا ۚ اِنَّكَ ٣٢

والا ف۲ اے ربّ ہمارے کامل کردے ہمارے لئے ہمارا نور اور بخشدے ہمیں کیونکہ تو

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَ لِوَالِدَيَّ ٣٣

ہر چیز پر قادر ہے ف۳ اے ربّ بخشدے مجھے اور میرے ماں باپ کو

وَ لِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَّ لِلْمُؤْمِنِيْنَ

اور جوکوئی میرے گھر میں ایماندار ہو کر آئے اور تمام ایماندار مردوں

وَ الْمُؤْمِنٰتِ ؕ اَللّٰهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِمَآءِ ٣٤

اور عورتوں کو ف۴ یا اللہ دھودے گناہ میرے برف

الثَّلْجِ وَ الْبَرَدِ وَ نَقِّ قَلْبِيْ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا

اور اولے کے پانی سے اور پاک کردے میرے دل کو گناہوں سے جیسا کہ

يُنَقَّى الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ وَ بَاعِدْ بَيْنِيْ

سفید کپڑا میل سے صاف کیا جاتا ہے اور مجھ میں

وَ بَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَّ بَيْنَ الْمَشْرِقِ

اور میرے گناہوں میں ایسا فصل کردے جیسا مشرق اور مغرب میں

وَ الْمَغْرِبِ ٭ اَللّٰهُمَّ اٰتِ نَفْسِيْ تَقْوٰهَا وَ زَكِّهَا ٣٥

تو نے فصل کیا ہے ف۵ اے اللہ دے میرے نفس کو اس کی پرہیزگاری اور پاک کردے اسے

ف۱ حشر (پ ۲۸ ع ۴) یہ دعا متاخرین اس امت کو حق تعالے نے سکھائی ۱۲ ف۲ ممتحنہ (پ ۲۸ ع ۷) یہ حضرت ابراہیم علیہ السلام اور آپ کی امت کی دعائیں ہیں ۱۲ ف۳ تحریم (پ ۲۸ ع ۲۰) اس کے پڑھنے والوں کو قیامت کے میدان میں نور عنایت ہوگا ف۴ نوح (پ ۲۹ ع ۱۰) یہ حضرت نوح علیہ السلام کی دعا ہے ۱۲ ف۵ رواہ الجماعۃ عن عائشۃ مرفوعاً (حصن حصین)

Marfat.com

اَنْتَ خَیْرُ مَنْ زَکّٰهَا اَنْتَ وَلِیُّهَا وَمَوْلَاهَا ٭ اِنَّا
تو ہی سب سے بہتر اُس کو پاک کرنے والا ہے، تو ہی مالک اُس کا اور آقا اُس کا ہے ف۱ ہم

نَسْأَلُكَ مِنْ خَیْرِ مَا سَأَلَكَ مِنْهُ نَبِیُّكَ مُحَمَّدٌ
مانگتے ہیں تجھ سے وہ سب بھلائیاں جو مانگی ہیں تجھ سے تیرے نبی محمد

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ٭ اِنَّا نَسْأَلُكَ عَزَآئِمَ
صلی اللہ علیہ وسلم نے ف۲ ہم مانگتے ہیں تجھ سے تیری

مَغْفِرَتِكَ وَمُنْجِیَاتِ اَمْرِكَ وَالسَّلَامَةَ
مغفرت کے اسباب اور نجات دینے والے کام اور بچا رہنا

مِنْ کُلِّ اِثْمٍ وَّالْغَنِیْمَةَ مِنْ کُلِّ بِرٍّ
ہر گناہ سے اور لوٹ ہر نیکی کی

وَّالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ ٭ اَسْأَلُكَ
اور کامیابی بہشت کی اور نجات دوزخ سے ف۳ میں مانگتا ہوں

عِلْمًا نَّافِعًا ٭ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ وَخَطَئِیْ
تجھ سے علم کار آمد ف۴ یا اللہ بخشدے میرے گناہ نادانستہ

وَعَمْدِیْ ٭ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ خَطِیْٓئَتِیْ وَجَهْلِیْ
و دانستہ ف۵ یا اللہ بخشدے میری خطا و نادانی

وَاِسْرَافِیْ فِیْ اَمْرِیْ وَمَآ اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّیْ
اور میری زیادتی اپنے بارے میں اور وہ کہ تو زیادہ جانتا ہے اُسے مجھ سے ف۶

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ جِدِّیْ وَهَزْلِیْ ٭ اَللّٰهُمَّ
یا اللہ بخشدے جو گناہ مجھ کو مقصود تھا اور جو غیر مقصود تھا ف۷ اے اللہ

مُصَرِّفَ الْقُلُوْبِ صَرِّفْ قُلُوْبَنَا عَلٰی طَاعَتِكَ
پھیرنے والے دلوں کے پھیر دل ہمارے اپنی طاعت کی طرف ف۸

(۳۶) ف۱ بخاری مسلم و ترمذی و نسائی و ابن ابی شیبۃ عن زید ابن ارقم (حصن و حصین)
(۳۷) ف۲ ترمذی عن ابی امامۃ (حصن و حصین) اس سے بڑھکر جامع دُعا نہیں ہو سکتی ۱۲ ف۳ حاکم عن ابن مسعود (حصن و حصین) ف۴ ابن حبان عن جابر۔
(۳۸) (حصن و حصین) ف۵ طبرانی عن ابن عباسؓ
(۳۹) (حصن و حصین) ف۶ بخاری و مسلم و ابن ابی شیبۃ عن ابی
(۴۰) موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ (حصن و حصین) ف۷ بخاری و مسلم و ابن ابی شیبۃ عن عائشہ رضی اللہ عنہا و ابی موسیٰ
(۴۱) (۴۲) (حصن و حصین) ف۸ مسلم و نسائی عن عبد اللہ بن عمرو بن العاص (حصن و حصین)

Marfat.com

۴۳ ۴۴ اَللّٰهُمَّ اهْدِنِیْ وَسَدِّدْنِیْ ٭ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ

یا اللہ مجھ کو ہدایت کر اور مجھ کو استوار رکھ ف یا اللہ میں

اَسْأَلُكَ الْهُدٰى وَ التُّقٰى وَ الْعَفَافَ وَ الْغِنٰى ٭

مانگتا ہوں تجھ سے ہدایت اور پرہیزگاری اور پارسائی اور سیر چشمی ف

۴۵ اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِیْ دِیْنِیَ الَّذِیْ هُوَ عِصْمَةُ

یا اللہ درست رکھ میرا دین جو میرے حق میں

اَمْرِیْ وَ اَصْلِحْ لِیْ دُنْيَایَ الَّتِیْ فِيْهَا مَعَاشِیْ

بچاؤ ہے اور درست رکھ میری دنیا جس میں میری معاش ہے

وَ اَصْلِحْ لِیْ اٰخِرَتِیَ الَّتِیْ فِيْهَا مَعَادِیْ

اور درست رکھ میری آخرت جہاں مجھے لوٹنا ہے

وَ اجْعَلِ الْحَيٰوةَ زِيَادَةً لِّیْ فِیْ كُلِّ خَيْرٍ

اور کر زندگی کو میرے لئے ترقی ہر بھلائی میں

۴۶ وَّ اجْعَلِ الْمَوْتَ رَاحَةً لِّیْ مِنْ كُلِّ شَرٍّ ٭ اَللّٰهُمَّ

اور کر موت کو میرے لئے چین ہر برائی سے ف یا اللہ

اغْفِرْ لِیْ وَارْحَمْنِیْ وَعَافِنِیْ وَارْزُقْنِیْ ٭

بخشدے مجھے اور رحم کر مجھ پر اور امن دے مجھے اور رزق دے مجھے ف

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَ الْكَسَلِ

یا اللہ میں تیری پناہ پکڑتا ہوں کم ہمتی سے اور سستی سے

وَ الْجُبْنِ وَ الْهَرَمِ وَ الْمَغْرَمِ وَ الْمَاْثَمِ وَ مِنْ

اور بزدلی سے اور بہت بڑھاپے سے اور قرض سے اور گناہ سے اور دوزخ

عَذَابِ النَّارِ وَ فِتْنَةِ النَّارِ وَ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَ

کے عذاب سے اور دوزخ کے فتنہ سے اور قبر کے فتنہ سے اور

ف۱ مسلم (حصن)
ف۲ مسلم و ترمذی و ابن ماجہ عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ (حصن و حرز) ۱۲
ف۳ مسلم عن ابی ہریرہ رض (حصین و حرز) ۱۲
ف۴ مسلم عن ابی مالک رض (حصین و حرز) ۱۲
ف۵ لم یراع الترتیب فی ترجمۃ التعوذات ولا التساوی فی العدد بل اتی بالفاظ جامعۃ رو ماللاختصار فلذا لم یمکن اعلامہا بالاعداد المطابقۃ ۱۲ منہ

عَذَابِ الْقَبْرِ وَشَرِّ فِتْنَةِ الْغِنٰى وَشَرِّ فِتْنَةِ

قبر کے عذاب سے اور مالداری کے بُرے فتنہ سے اور محتاجی کے بُرے

الْفَقْرِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ

فتنہ سے اور مسیح دجال کے بُرے فتنہ سے

وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَمِنَ الْقَسْوَةِ وَ

اور زندگی و موت کے فتنہ سے اور سخت دلی سے اور

الْغَفْلَةِ وَالْعَيْلَةِ وَالذِّلَّةِ وَالْمَسْكَنَةِ وَ

غفلت سے اور تنگدستی سے اور ذلت سے اور خواری سے اور

الْكُفْرِ وَالْفُسُوْقِ وَالشِّقَاقِ وَالسُّمْعَةِ وَالرِّيَاءِ

کفر سے اور فسق سے اور ضدا ضدی سے اور سنانے سے اور دکھانے سے

وَمِنَ الصَّمَمِ وَالْبَكَمِ وَالْجُنُوْنِ وَالْجُذَامِ

اور بہرے ہونے سے اور گونگے ہونے سے اور جنون سے اور جذام سے

وَسَيِّئِ الْاَسْقَامِ وَضَلَعِ الدَّيْنِ وَمِنَ الْهَمِّ

اور بُری بیماریوں سے اور بار قرضہ سے اور فکر سے

وَالْحُزْنِ وَالْبُخْلِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ وَمِنْ

اور غم سے اور بخل سے اور لوگوں کے دبا لینے سے اور اُس سے

اَنْ اُرَدَّ اِلٰى اَرْذَلِ الْعُمُرِ وَفِتْنَةِ الدُّنْيَا وَمِنْ

کہ ناکارہ عمر تک پہنچوں اور دُنیا کے فتنہ سے اور اُس

عِلْمٍ لَّا يَنْفَعُ وَقَلْبٍ لَّا يَخْشَعُ وَمِنْ نَّفْسٍ لَّا

علم سے جو نفع نہ دے اور اُس دل سے جس میں خشوع نہ ہو اور اُس نفس سے جو

تَشْبَعُ وَمِنْ دَعْوَةٍ لَّا يُسْتَجَابُ لَهَا

سیر نہ ہو۔ اور اُس دُعا سے جو مقبول نہ ہو

Marfat.com

المنزل الثانی

المنزل الثانی یوم الاحد

دوسری منزل بروز یک شنبہ (اتوار)

٣٧ رَبِّ اَعِنِّیْ وَلَا تُعِنْ عَلَیَّ وَانْصُرْنِیْ وَلَا تَنْصُرْ

اے ربّ مدد کر میری اور میرے مقابلہ میں کسی کی مدد مت کر اور فتح دے مجھے اور میرے اُوپر

عَلَیَّ وَامْکُرْ لِیْ وَلَا تَمْکُرْ عَلَیَّ وَاهْدِنِیْ وَیَسِّرِ

کسی کو فتح نہ دے اور تدبیر کر میرے لئے اور میرے اُوپر کسی کی تدبیر نہ چلا۔ اور ہدایت کر مجھے اور آسان کر

الْهُدٰی لِیْ وَانْصُرْنِیْ عَلٰی مَنْ بَغٰی عَلَیَّ رَبِّ

ہدایت کو میرے لئے اور مجھ کو مدد دے اُس پر جو مجھ پر زیادتی کرے اے ربّ

اجْعَلْنِیْ لَکَ ذَکَّارًا لَّکَ شَکَّارًا لَّکَ رَهَّابًا لَّکَ

کر دے مجھے ایسا کہ میں تجھے بہت یاد کیا کروں تیرا بہت شکر کیا کروں تجھ سے بہت ڈرا کروں

مِطْوَاعًا لَّکَ مُطِیْعًا اِلَیْکَ مُخْبِتًا اِلَیْکَ اَوَّاهًا

تیری بہت فرمانبرداری کیا کروں تیرا بہت مطیع رہوں تجھ ہی سے سکون پانے والا تیری ہی طرف متوجہ ہونیوالا

مُّنِیْبًا ۔ رَبِّ تَقَبَّلْ تَوْبَتِیْ وَاغْسِلْ حَوْبَتِیْ

رجوع رہنے والا اے ربّ قبول کر میری توبہ اور دھو دے میرے گناہ

وَاَجِبْ دَعْوَتِیْ وَثَبِّتْ حُجَّتِیْ وَسَدِّدْ لِسَانِیْ

اور قبول کر میری دُعا اور قائم رکھ میری حجت اور راست رکھ میری زبان

٣٨ وَاهْدِ قَلْبِیْ وَاسْلُلْ سَخِیْمَةَ صَدْرِیْ ۔ اَللّٰهُمَّ

اور ہدایت دے میرے دل کو اور نکال دے میرے سینہ کی کدورت ؁ یا اللہ

اغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَارْضَ عَنَّا وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ

بخشدے ہمیں اور رحم کر ہم پر اور راضی ہو جا ہم سے اور داخل کر ہمیں بہشت میں

٣٩ وَنَجِّنَا مِنَ النَّارِ وَاَصْلِحْ لَنَا شَاْنَنَا کُلَّهٗ ۔ اَللّٰهُمَّ

اور بچا ہمیں دوزخ سے اور درست کر دے ہمارے حال سب ؁ یا اللہ

یعنی اور کسی سے نقصان نہ پہنچے میرے کو ۱۲

؁ رواہ الاربعة و ابن حبان والحاکم و ابن ابی شیبة عن ابن عباس رضی اللہ عنہ (حصن حصین) ؁ ابن ماجہ وابوداؤد عن ابی امامة ۱۲

Marfat.com

اَلِّفْ بَیْنَ قُلُوْبِنَا وَاَصْلِحْ ذَاتَ بَیْنِنَا وَاهْدِنَا
الفت دے ہمارے دلوں میں اور اصلاح کر دے ہمارے باہمی تعلقات کی اور دکھا ہمیں سلامتی
سُبُلَ السَّلَامِ وَنَجِّنَا مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ
کے راستے اور نکال لے ہمیں اندھیریوں سے نور کی طرف
وَجَنِّبْنَا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ
اور علیحدہ رکھ ہمیں بےحیائیوں سے جو ظاہری ہوں اور جو باطنی
وَبَارِكْ لَنَا فِیْ اَسْمَاعِنَا وَاَبْصَارِنَا وَقُلُوْبِنَا
اور برکت دے ہمیں ہماری شنوائیوں میں اور ہماری بینائیوں میں اور ہمارے دلوں میں
وَاَزْوَاجِنَا وَذُرِّیّٰتِنَا وَتُبْ عَلَیْنَا اِنَّكَ اَنْتَ
اور بیبیوں میں اور ہماری اولاد میں اور توبہ قبول کر ہماری کیونکہ تو ہی ہے
التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ وَاجْعَلْنَا شَاكِرِیْنَ لِنِعْمَتِكَ
توبہ قبول کرنے والا مہربان اور کر دے ہمیں اپنی نعمت کا شکر گذار اور ثنا خواں
مُثْنِیْنَ بِهَا قَابِلِیْهَا وَاَتِمَّهَا عَلَیْنَا ؕ اَللّٰهُمَّ
نعمت کے قابل اور پورا کر دے ہم پر اُسے ف یا اللہ
اِنِّیْ اَسْاَلُكَ الثَّبَاتَ فِی الْاَمْرِ وَاَسْاَلُكَ عَزِیْمَةَ
میں مانگتا ہوں تجھ سے ثابت قدمی امر دین میں اور مانگتا ہوں میں تجھ سے اعلیٰ درجہ
الرُّشْدِ وَاَسْاَلُكَ شُكْرَ نِعْمَتِكَ وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ
کی صلاحیت اور مانگتا ہوں تجھ سے تیری نعمت کا شکر اور تیری عبادت کی خوبی
وَاَسْاَلُكَ لِسَانًا صَادِقًا وَّقَلْبًا سَلِیْمًا وَّخُلُقًا
اور مانگتا ہوں میں تجھ سے زبان سچی اور قلب سلیم اور اخلاق
مُّسْتَقِیْمًا وَّاَسْاَلُكَ مِنْ خَیْرِ مَا تَعْلَمُ وَاَسْتَغْفِرُكَ
حسین اور مانگتا ہوں میں تجھ سے وہ بھلائی جس کو تو جانتا ہے اور معافی چاہتا ہوں

ف ابو داؤد و ابن حبان والحاکم و الطبرانی عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ (حصن و حرز) ٥٠

Marfat.com

مِمَّا تَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ؕ اَللّٰهُمَّ (٥١)

اُس گناہ سے جس کو تو جانتا ہے تو ہی چھپی ہوئی چیزوں کا جاننے والا ہے ف یا اللہ

اغْفِرْ لِيْ مَا قَدَّمْتُ وَمَآ اَخَّرْتُ وَمَآ اَسْرَرْتُ

بخشدے جو کچھ پہلے کیا میں نے اور جو کچھ بعد میں کیا اور جو کچھ پوشیدہ کیا

وَمَآ اَعْلَنْتُ وَمَآ اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ ؕ اَللّٰهُمَّ (٥٢)

اور جو کچھ علانیہ کیا اور جو کچھ کہ تو اسے زیادہ جانتا ہے مجھ سے ف یا اللہ

اقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْيَتِكَ مَا تَحُوْلُ بِهٖ بَيْنَنَا

حصہ دے ہمیں اپنے خوف سے اتنا کہ حائل ہو جائے ہم میں اور تیرے

وَبَيْنَ مَعَاصِيْكَ وَمِنْ طَاعَتِكَ مَا تُبَلِّغُنَا بِهٖ

گناہوں میں اور اپنی عبادت سے اتنا کہ پہنچا دے تو ہمیں بذریعہ اُس کے

جَنَّتَكَ وَمِنَ الْيَقِيْنِ مَا تُهَوِّنُ بِهٖ عَلَيْنَا

اپنی جنت میں اور یقین سے اتنا کہ سہل کر دے اُس سے ہم پر

مَصَآئِبَ الدُّنْيَا وَمَتِّعْنَا بِاَسْمَاعِنَا وَاَبْصَارِنَا

دنیا کی مصیبتیں اور کار آمد رکھ ہماری شنوائیاں اور ہماری بینائیاں

وَقُوَّتِنَا مَآ اَحْيَيْتَنَا وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنَّا

اور ہماری قوت جب تک ہمیں زندہ رکھے اور کرنا اُس کی خیر کو باقی بعد ہمارے اور

وَاجْعَلْ ثَارَنَا عَلٰى مَنْ ظَلَمَنَا وَانْصُرْنَا

ہمارا انتقام لے اُس سے جو ہم پر ظلم کرے اور مدد دے ہمیں

عَلٰى مَنْ عَادَانَا وَلَا تَجْعَلْ مُصِيْبَتَنَا فِيْ دِيْنِنَا

اُس پر جو ہم سے دشمنی کرے اور مت کر مصیبت ہماری ہمارے دین میں

وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْيَآ اَكْبَرَ هَمِّنَا وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِنَا

اور مت کر دنیا کو مقصود اعظم ہمارا اور نہ انتہا ہمارے معلومات کی

ف ترمذی و حاکم
ابن حبان ابی شیبۃ
عن شداد بن اوس
رضی اللہ عنہ (حصہ و حرز)
ف حاکم و احمد عن
ابی ہریرہ رضی اللہ
عنہ (حصہ و حرز)

Marfat.com

وَلَا غَايَةَ رَغْبَتِنَا وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ لَّا

اور نہ انتہا ہماری رغبت کی اور نہ مُسلّط کر ہم پر اُس کو جو

يَرْحَمُنَا ❁ اَللّٰهُمَّ زِدْنَا وَلَا تَنْقُصْنَا وَاَكْرِمْنَا ٥٣

ہم پر رحم نہ کرے ف یا اللہ ہمیں زیادہ کر اور گھٹا مت اور آبرو دے ہمیں

وَلَا تُهِنَّا وَاَعْطِنَا وَلَا تَحْرِمْنَا وَاٰثِرْنَا وَلَا

اور خوار نہ کر اور عطیہ دے ہمیں اور محروم نہ کر اور ہمیں بڑھائے رکھ اور اوروں

تُؤْثِرْ عَلَيْنَا وَاَرْضِنَا وَارْضَ عَنَّا ❁ اَللّٰهُمَّ ٥٤

کو ہم پر نہ بڑھا اور ہمیں خوش کر اور ہم سے راضی ہو جا ف٢ یا اللہ

اَلْهِمْنِىْ رُشْدِىْ ❁ اَللّٰهُمَّ قِنِىْ شَرَّ نَفْسِىْ ٥٥

دل میں ڈال دے میرے میری صلاحیت ف٣ یا اللہ محفوظ رکھ مجھے میرے نفس کی بُرائی سے

وَاعْزِمْ لِىْ عَلٰى رُشْدِ اَمْرِىْ ❁ اَسْاَلُ اللّٰهَ ٥٦

اور ہمت دے مجھے اپنے کام کی اصلاح پر ف٤ مانگتا ہوں مَیں خدا تعالیٰ سے

الْعَافِيَةَ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ❁ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ ٥٧

امن دُنیا اور آخرت میں ف٥ یا اللہ مَیں

اَسْاَلُكَ فِعْلَ الْخَيْرَاتِ وَتَرْكَ الْمُنْكَرَاتِ وَحُبَّ

مانگتا ہوں تجھ سے توفیق نیک کاموں کے کرنے کی اور بُرائیوں کے چھوڑنے کی اور محبت

الْمَسَاكِيْنَ وَاَنْ تَغْفِرَ لِىْ وَتَرْحَمَنِىْ وَاِذَا اَرَدْتَّ

غریبوں کی اور یہ کہ بخشدے تو مجھے اور رحم کرے تُو مجھ پر اور جب ارادہ کرے

بِقَوْمٍ فِتْنَةً فَتَوَفَّنِىْ غَيْرَ مَفْتُوْنٍ وَّاَسْاَلُكَ

تو کسی قوم پر بلا نازل کرنے کا تو اُٹھا لینا مجھے قبل اس کے کہ اُس بلا میں پڑوں اور مانگتا ہوں مَیں

حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ يُّحِبُّكَ وَحُبَّ عَمَلٍ يُّقَرِّبُ

تجھ سے تیری محبت اور اُس شخص کی محبت جو تجھ سے محبت رکھتا ہو اور اس عمل کی محبت جو قریب کر دے

ف ترمذی نسائی حاکم عن ابن عمر رضی اللہ عنہ (حصن وحرز)

ف٢ ترمذی نسائی حاکم عن عمر بن الخطاب رضؓ (حصن وحرز)

ف٣ ترمذی عن عمران بن حصین رضؓ (حصن وحرز)

ف٤ حاکم نسائی ابن حبان عن حصین بن عبید رضؓ (حصن وحرز)

ف٥ ترمذی عن العباس رضؓ (حصن وحرز)

Marfat.com

٥٨ اِلیٰ حُبِّکَ ٥٨ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ حُبَّکَ اَحَبَّ اِلَیَّ مِنْ

تیری محبت سے ۵۸ یا اللہ کردے اپنی محبت زیادہ پیاری مجھے میری

٥٩ نَفْسِیْ وَاَھْلِیْ وَمِنَ الْمَآءِ الْبَارِدِ ٥٩ اَللّٰھُمَّ

جان سے اور گھر والوں سے اور ٹھنڈے پانی سے ۵۹ یا اللہ

ارْزُقْنِیْ حُبَّکَ وَحُبَّ مَنْ یَّنْفَعُنِیْ حُبُّہٗ عِنْدَکَ

نصیب کر مجھے اپنی محبت اور اس شخص کی محبت جس کی محبت تیرے نزدیک میرے کار آمد ہو

اَللّٰھُمَّ فَکَمَا رَزَقْتَنِیْ مِمَّآ اُحِبُّ فَاجْعَلْہُ قُوَّۃً

یا اللہ جس طرح دیا ہے تُونے مجھے جو کچھ مجھے پسند ہے تو کردے اُسے معین میرا

لِّیْ فِیْمَا تُحِبُّ اَللّٰھُمَّ وَمَا زَوَیْتَ عَنِّیْ مِمَّآ اُحِبُّ

اُس کام میں جو تجھے پسند ہے یا اللہ اور جو کچھ دُور کیا تو نے مجھ کر اُن چیزوں میں سے جو مجھ کو پسند

٦٠ فَاجْعَلْہُ فَرَاغًا لِّیْ فِیْمَا تُحِبُّ ٦٠ یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ

ہیں تو کردے اُسے میرے حق میں فراغ اُن چیزوں کے لئے جو تجھے پسند ہیں ۶۰ اے پلٹنے والے دلوں کے

٦١ ثَبِّتْ قَلْبِیْ عَلٰی دِیْنِکَ ٦١ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْأَلُکَ

مضبوط رکھنا دل میرا اپنے دین پر ۶۱ یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے

اِیْمَانًا لَّا یَرْتَدُّ وَنَعِیْمًا لَّا یَنْفَدُ وَمُرَافَقَۃَ

ایسا ایمان کہ پھر نہ پھرے اور ایسی نعمت کہ ختم نہ ہو اور خدمت اپنے

نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِیْٓ اَعْلٰی

نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی برترین مقام

٦٢ دَرَجَۃِ الْجَنَّۃِ جَنَّۃِ الْخُلْدِ ٦٢ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْأَلُکَ

جنت میں یعنی جنت الخلد میں ۶۲ یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے

صِحَّۃً فِیْٓ اِیْمَانٍ وَّاِیْمَانًا فِیْ حُسْنِ خُلُقٍ وَّ

تندرستی ایمان کے ساتھ اور ایمان حُسنِ خلق کے ساتھ اور

۵۸ ترمذی عن معاذ و حاکم عن ثوبان (حصن حصین) ۵۹ ترمذی و حاکم عن ابی الدرداءؓ (حصن حصین) ۶۰ ترمذی عن عبداللہ بن یزیدؓ (حصن حصین) ۶۱ ترمذی و نسائی و حاکم احمد ابویعلی عن ام سلمہ و عائشہؓ و جابر رضی اللہ عنہ (حصن حصین) ۶۲ نسائی ابن حبّان حاکم عن ابن مسعودؓ رضی اللہ عنہ (حصن حصین) ۱۲

Marfat.com

نَجَاحًا تُتْبِعُهٗ فَلَاحًا وَّ رَحْمَةً مِّنْكَ وَعَافِيَةً وَّ

کامیابی جس کے پیچھے فلاح بھی دے تو مجھے اور رحمت تیری طرف سے اور امن اور

٦٣ مَغْفِرَةً مِّنْكَ وَرِضْوَانًا ۞ اَللّٰهُمَّ انْفَعْنِيْ بِمَا

بخشش تیری طرف سے اور خوشنودی ۱ یا اللہ نفع دے مجھے اُس

٦٤ عَلَّمْتَنِيْ وَعَلِّمْنِيْ مَا يَنْفَعُنِيْ ۞ اَللّٰهُمَّ بِعِلْمِكَ

علم سے جو تُو نے مجھے دیا اور دے مجھے وہ علم کہ نفع دے مجھے ۲ یا اللہ بوسیلہ اپنے عالم الغیب

الْغَيْبَ وَقُدْرَتِكَ عَلَى الْخَلْقِ اَحْيِنِيْ مَا عَلِمْتَ

ہونے کے اور مخلوق پر قادر ہونے کے زندہ رکھنا مجھے جب تک تیرے علم میں

الْحَيٰوةَ خَيْرًا لِّيْ وَتَوَفَّنِيْ اِذَا عَلِمْتَ الْوَفَاةَ خَيْرًا

زندگی بہتر ہو میرے لئے اور اٹھا لینا مجھے جب تیرے علم میں موت بہتر ہو میرے

لِّيْ وَاَسْأَلُكَ خَشْيَتَكَ فِي الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ وَ

لئے اور مانگتا ہوں میں تجھ سے تیرا ڈر غائب اور حاضر میں اور

كَلِمَةَ الْاِخْلَاصِ فِي الرِّضٰى وَالْغَضَبِ وَ

کلمہ اخلاص کا عیش اور طیش میں اور

اَسْأَلُكَ نَعِيْمًا لَّا يَنْفَدُ وَقُرَّةَ عَيْنٍ لَّا تَنْقَطِعُ

مانگتا ہوں میں تجھ سے ایسی نعمت کہ ختم نہ ہو اور ایسی آنکھوں کی ٹھنڈک کہ جاتی نہ رہے

وَاَسْأَلُكَ الرِّضَآءَ بِالْقَضَآءِ وَبَرْدَ الْعَيْشِ بَعْدَ

اور مانگتا ہوں میں تجھ سے رضامندی تیرے حکم پر اور خوش عیشی موت کے

الْمَوْتِ وَلَذَّةَ النَّظَرِ اِلٰى وَجْهِكَ وَالشَّوْقَ اِلٰى

بعد اور مزہ تیرے دیدار کا اور تڑپ تیرے

لِقَآئِكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ ضَرَّآءَ مُضِرَّةٍ وَّ

وصال کی اور پناہ چاہتا ہوں میں بذریعہ تیری ذات کے مصیبت آزار دینے والی اور

۱ نسائی و حاکم عن انس رضی اللہ عنہ (حصو حر)

۲ ترمذی ابن ماجہ ابن ابی شیبۃ عن ابی ہریرہ رضہ (حصو حر)

Marfat.com

فِتْنَةٍ مُّضِلَّةٍ اَللّٰهُمَّ زَيِّنَّا بِزِيْنَةِ الْاِيْمَانِ

بلا گمراہ کرنے والی سے یا اللہ آراستہ کردے ہمیں ایمان کی زینت سے

٦٥ وَاجْعَلْنَا هُدَاةً مُّهْتَدِيْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ

اور کردے ہمیں راہ نما راہ بیں ف یا اللہ میں

اَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهٖ عَاجِلِهٖ وَاٰجِلِهٖ مَا

مانگتا ہوں تجھ سے بھلائی سب کی سب اس وقت کی اور آئندہ کی اس میں سے

٦٦ عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ

جس کا مجھ کو علم ہے اور جس کا نہیں ف۲ یا اللہ میں

اَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلَكَ عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ

مانگتا ہوں تجھ سے وہ سب بھلائی جس کو مانگا ہے تجھ سے تیرے بندے اور تیرے نبی (صلعم) نے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ وَمَا قَرَّبَ اِلَيْهَا

یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے جنت اور جو چیز اس کی طرف قریب کرنیوالی ہو

مِنْ قَوْلٍ اَوْ عَمَلٍ وَّاَسْأَلُكَ اَنْ تَجْعَلَ كُلَّ

قول ہو یا عمل اور مانگتا ہوں میں تجھ سے یہ کہ کردے اپنے حکم کو

٦٧ قَضَاءٍ لِّيْ خَيْرًا ۝ وَاَسْأَلُكَ مَا قَضَيْتَ لِيْ

میرے حق میں بہتر اور مانگتا ہوں میں تجھ سے جو کچھ جاری کرے تو میرے

٦٨ مِنْ اَمْرٍ اَنْ تَجْعَلَ عَاقِبَتَهٗ رُشْدًا ۝ اَللّٰهُمَّ

حق میں کوئی بات کر کرے تو انجام اس کا بھلائی ف۳ یا اللہ

اَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِي الْاُمُوْرِ كُلِّهَا وَاَجِرْنَا مِنْ

اچھا کر انجام ہمارا تمام کاموں میں اور پناہ میں رکھ ہمیں

٦٩ خِزْيِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَةِ ۝ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِيْ

رسوائی سے دنیا کی اور عذاب آخرت سے ف۴ یا اللہ اسلام کے ساتھ

ف۱ نسائی حاکم احمد طبرانی عن عمار بن یاسر رضی اللہ تعالیٰ عنہ (حص و حر) ف۲ ابن ماجہ و ابن حبان و حاکم عن عائشہ رضی اللہ عنہا (حص و حر) ف۳ حاکم عن عائشہ رض (حص و حر) ف۴ ابن حبان و حاکم عن بسر بن ارطاۃ ۱۲

صلاحیت

Marfat.com

بِالْاِسْلَامِ قَآئِمًا وَّ احْفَظْنِیْ بِالْاِسْلَامِ قَاعِدًا

نگاہ رکھ مجھے جب کھڑا ہوں اور نگاہ رکھ میری اسلام پر جب بیٹھا ہوں

وَّ احْفَظْنِیْ بِالْاِسْلَامِ رَاقِدًا وَّ لَا تُشْمِتْ بِیْ

اور نگاہ رکھ میری اسلام کے ساتھ جب لیٹا ہوں اور نہ طعنہ کا موقع دے مجھ پر

عَدُوًّا وَّ لَا حَاسِدًا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ مِنْ كُلِّ

کسی دشمن کو اور نہ کسی حاسد کو یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے سب بھلائیاں

خَیْرٍ خَزَآئِنُهٗ بِیَدِكَ ٭ وَاَسْأَلُكَ مِنَ الْخَیْرِ الَّذِیْ ٧٠

جس کے خزانے تیرے قبضہ قدرت میں ہیں ف۱ اور مانگتا ہوں میں تجھ سے وہ سب کی سب

هُوَ بِیَدِكَ كُلِّهٖ ٭ اَللّٰهُمَّ لَا تَدَعْ لَنَا ذَنْبًا اِلَّا ٧١

بھلائی کہ وہ تیرے قبضہ میں ہے ف۲ یا اللہ مت چھوڑنا ہمارا کوئی گناہ مگر کہ

غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا دَیْنًا اِلَّا قَضَیْتَهٗ

بخش دینا اُسے اور نہ کوئی فکر مگر کہ زائل کر دینا اسے اور نہ کچھ قرض مگر کہ ادا کر دینا اُسے

وَلَا حَاجَةً مِّنْ حَوَآئِجِ الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَةِ اِلَّا

اور نہ کوئی حاجت دنیا اور آخرت کی حاجتوں سے مگر کہ

قَضَیْتَهَا یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ٭ اَللّٰهُمَّ اَعِنَّا ٧٢

پورا کر دینا اُسے اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے ف۳ اے اللہ مدد کر ہماری اپنے

عَلٰی ذِكْرِكَ وَ شُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ ٭ اَللّٰهُمَّ ٧٣

ذکر اور اپنے شکر اور اپنی عبادت کی خوبی پر ف۴ یا اللہ

قَنِّعْنِیْ بِمَا رَزَقْتَنِیْ وَ بَارِكْ لِیْ فِیْهِ وَاخْلُفْ

قناعت دے مجھے اس پر جو نصیب کیا تو نے مجھے اور برکت دے میرے لئے اس میں اور نگران رہ

عَلٰی كُلِّ غَآئِبَةٍ لِّیْ بِخَیْرٍ ٭ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ ٧٤

میری ہر اس چیز پر جو میرے سامنے نہیں ہے خیریت کے ساتھ ف۵ یا اللہ میں

ف۱ حاکم عن عبداللہ بن مسعودؓ و ابن حبان عن عمر بن الخطابؓ (حصن و حرز)
ف۲ ابن حبان عن عمر بن الخطابؓ (حصن و حرز)
ف۳ طبرانی عن انسؓ (حصن و حرز)
ف۴ حاکم و احمد عن ابی ہریرہؓ (حصن و حرز)
ف۵ حاکم عن ابن عباسؓ (حصن و حرز)

Marfat.com

اَسْأَلُكَ عِيشَةً نَقِيَّةً وَّمِيتَةً سَوِيَّةً وَّ
مانگتا ہوں تجھ سے زندگی صاف اور موت ڈھنگ کی اور

(۵۵) مَرَدًّا غَيْرَ مَخْزِيٍّ وَّلَا فَاضِحٍ ۞ اَللّٰهُمَّ
انتقال جس میں رسوائی اور فضیحت نہ ہو ۞ یا اللہ

اِنِّيْ ضَعِيفٌ فَقَوِّ فِيْ رِضَاكَ ضُعْفِيْ وَخُذْ
میں کمزور ہوں پس قوت سے بدل دے اپنی مرضیات میں ضعف میرا اور کشاں

اِلَى الْخَيْرِ بِنَاصِيَتِيْ وَاجْعَلِ الْاِسْلَامَ مُنْتَهٰى
کشاں لے جا مجھے خیر کی طرف اور کردے اسلام کو انتہا

رِضَائِيْ وَاِنِّيْ ذَلِيلٌ فَاَعِزَّنِيْ وَاِنِّيْ فَقِيرٌ
میری پسند کا اور میں ذلیل ہوں پس عزت دے مجھے اور میں محتاج ہوں

(۵۶) فَارْزُقْنِيْ ۞ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ خَيْرَ الْمَسْأَلَةِ
پس رزق دے مجھے ۞ یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے سب سے اچھا سوال

وَخَيْرَ الدُّعَاءِ وَخَيْرَ النَّجَاحِ وَخَيْرَ الْعَمَلِ
اور سب سے اچھی دعا اور سب سے اچھی کامیابی اور سب سے اچھا عمل

وَخَيْرَ الثَّوَابِ وَخَيْرَ الْحَيٰوةِ وَخَيْرَ الْمَمَاتِ
اور سب سے اچھا ثواب اور سب سے اچھی زندگی اور سب سے اچھی موت

وَثَبِّتْنِيْ وَثَقِّلْ مَوَازِيْنِيْ وَحَقِّقْ اِيمَانِيْ
اور ثابت قدم رکھ مجھے، اور بھاری کر میری نیکیوں کا پلہ اور سچا کردے میرے ایمان کو،

وَارْفَعْ دَرَجَتِيْ وَتَقَبَّلْ صَلَاتِيْ وَاَسْأَلُكَ
اور بلند کر میرا درجہ اور قبول کر میری نماز اور مانگتا ہوں تجھ سے

الدَّرَجَاتِ الْعُلٰى مِنَ الْجَنَّةِ اٰمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ
بلند درجے جنت کے آمین یا اللہ میں

ف حاکم عن ابن عمرؓ (حص وحر)

ف حاکم وابن ابی شیبۃ عن بریدۃ بن الخصیبؓ (حص وحر)

اَسْأَلُكَ فَوَاتِحَ الْخَيْرِ وَخَوَاتِمَهٗ وَجَوَامِعَهٗ

مانگتا ہوں تجھ سے بھلائی کی ابتدائیں اور انتہائیں اور اس کی جامع چیزیں

وَاَوَّلَهٗ وَاٰخِرَهٗ وَظَاهِرَهٗ وَبَاطِنَهٗ اَللّٰهُمَّ

اور اس کا اوّل اور اُس کا آخر اور اُس کا ظاہر اور اُس کا باطن یا اللہ

اِنِّیْٓ اَسْأَلُكَ خَيْرَ مَآ اٰتِیْ وَخَيْرَ مَآ اَفْعَلُ

میں مانگتا ہوں تجھ سے اُن چیزوں کی بھلائی جو کروں دھروں میں اور

وَخَيْرَ مَآ اَعْمَلُ وَخَيْرَ مَا بَطَنَ وَخَيْرَ مَا

اس کی بھلائی جو عمل میں لاؤں اور اُس کی بھلائی جو پوشیدہ ہے اور اُس کی بھلائی

ظَهَرَ ۞ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَوْسَعَ رِزْقِكَ عَلَیَّ عِنْدَ ٧٧

جو ظاہر ہے ف۱ یا اللہ کرنا سب سے فراخ رزق میرا میرے بڑھاپے

كِبَرِ سِنِّیْ وَانْقِطَاعِ عُمُرِیْ ۞ وَاجْعَلْ خَيْرَ ٧٨

اور میری عمر کے ختم ہونے کے وقت ف۲ اور کرنا بہترین

عُمُرِیْ اٰخِرَهٗ وَخَيْرَ عَمَلِیْ خَوَاتِيْمَهٗ وَخَيْرَ

عمر میری آخر حصہ اُس کا اور بہترین عمل میرا پچھلے عمل اور سب سے بہتر

اَيَّامِیْ يَوْمَ اَلْقَاكَ فِيْهِ ۞ يَا وَلِیَّ الْاِسْلَامِ وَ ٧٩

میرے دنوں کا وہ دن جس میں تجھ سے ملوں ف۳ اے مددگار اسلام کے اور اہل اسلام

اَهْلِهٖ ثَبِّتْنِیْ بِهٖ حَتّٰٓی اَلْقَاكَ ۞ اَسْأَلُكَ غِنَایَ ٨٠

کے ثابت قدم رکھ مجھے اسلام پر یہاں تک کہ میں تجھ سے ملوں ف۴ مانگتا ہوں میں تجھ سے اپنی

وَغِنَا مَوْلَایَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ سُوْٓءِ

سیر چشمی اور اپنے متعلقین کی سیر چشمی ف۵ یا اللہ میں تیری پناہ پکڑتا ہوں بُری عمر

الْعُمُرِ وَفِتْنَةِ الصَّدْرِ اَعُوْذُ بِعِزَّتِكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

سے اور دل کے فتنہ سے اور پناہ مانگتا ہوں میں بوسیلہ تیری عزت کے نہیں ہے کوئی معبود

ف۱ حاکم وطبرانی عن ام سلمہ رض (حصن وحرز) ۱۲
ف۲ حاکم وطبرانی عن عائشہ رض (حصن وحرز)
ف۳ طبرانی عن انس رض
ف۴ طبرانی عن انس رضی اللہ عنہ ۱۲
ف۵ احمد وطبرانی عن ابی صرمۃ رض (حصن وحرز)

59655

Marfat.com

اَنْتَ اَنْ تُضِلَّنِیْ وَمِنْ جُهْدِ الْبَلَآءِ وَدَرْكِ

سوائے تیرے اس سے کہ گمراہ کرے تو مجھے اور بلا کی مشقت سے اور بدبختی کے

الشَّقَآءِ وَسُوْٓءِ الْقَضَآءِ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَآءِ

پا لینے سے اور بُری تقدیر سے اور دشمنوں کے طعنہ سے

وَمِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ اَعْمَلْ وَ

اور اس کام کی برائی سے جو میں نے کیا اور اُس کام کی برائی سے جو میں نے نہیں کیا اور

مِنْ شَرِّ مَا عَلِمْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ اَعْلَمْ وَ

اُس چیز کی برائی سے جو مجھے معلوم ہے اور اس چیز کی برائی سے جو مجھے معلوم نہیں اور

مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَتَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ وَفُجَآءَةِ

تیری نعمت کے جاتے رہنے سے اور تیرے امن کے پلٹ جانے سے اور تیرے عذاب کے

نِقْمَتِكَ وَجَمِيْعِ سَخَطِكَ وَمِنْ شَرِّ سَمْعِىْ وَمِنْ شَرِّ

ناگہاں آجانے سے اور تیرے تمام غصوں سے اور اپنی شنوائی کی برائی سے اور اپنی بینائی کی

بَصَرِىْ وَمِنْ شَرِّ لِسَانِىْ وَمِنْ شَرِّ قَلْبِىْ وَمِنْ شَرِّ

برائی سے اور اپنی زبان کی برائی سے اور اپنے دل کی برائی سے اور اپنی منی کی

مَنِيِّىْ وَمِنَ الْفَاقَةِ وَمِنْ اَنْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ وَمِنَ

برائی سے اور فاقہ سے اور اس سے کہ میں ظلم کروں یا مجھ پر ظلم کیا جائے اور کسی

الْهَدْمِ وَمِنَ التَّرَدِّىْ وَمِنَ الْغَرَقِ وَالْحَرَقِ وَ

چیز کے میرے اُوپر گر جانے سے اور کسی چیز پر سے گر پڑنے سے اور ڈوب جانے سے اور جل جانے سے

اَنْ يَّتَخَبَّطَنِىَ الشَّيْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ وَمِنْ اَنْ

اور اس سے کہ گڑبڑ میں ڈال دے مجھے شیطان موت کے وقت اور اس سے کہ

اَمُوْتَ فِىْ سَبِيْلِكَ مُدْبِرًا وَّاَنْ اَمُوْتَ لَدِيْغًا

مروں میں جہاد سے بھاگ کر اور اور اس سے کہ مروں میں زہریلے جانور کے کاٹنے سے

Marfat.com

المنزل الثالث

اَلْمَنْزِلُ الثَّالِثُ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ

تیسری منزل بروز دوشنبہ (پیر)

٨١ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ صَبُوْرًا وَّاجْعَلْنِيْ شَكُوْرًا

یا اللہ کردے مجھے بڑا صبر والا اور کردے مجھے بڑا شکر والا

وَّاجْعَلْنِيْ فِيْ عَيْنِيْ صَغِيْرًا وَّفِيْ اَعْيُنِ النَّاسِ

اور کردے مجھے میری نظر میں چھوٹا اور لوگوں کی نظر میں

٨٢ كَبِيْرًا ✤ اَللّٰهُمَّ ضَعْ فِيْ اَرْضِنَا بَرَكَتَهَا وَزِيْنَتَهَا

بڑا ف یا اللہ دے ہماری زمین میں برکت اور شادابی

وَسَكَنَهَا وَلَا تَحْرِمْنِيْ بَرَكَةَ مَآ اَعْطَيْتَنِيْ وَلَا

اور امن ف اور نہ محروم رکھ مجھے اُس چیز کی برکت سے جو تو مجھے دے اور نہ

٨٣ تَفْتِنِّيْ فِيْمَآ اَحْرَمْتَنِيْ ✤ اَللّٰهُمَّ اَحْسَنْتَ خَلْقِيْ

فتنہ میں ڈال مجھے اس چیز کے بارے میں جو تو مجھے نہ دے، یا اللہ اچھی بنائی ہے تُونے صورت میری

٨٤ فَاَحْسِنْ خُلُقِيْ ✤ وَاَذْهِبْ غَيْظَ قَلْبِيْ وَ

پس اچھی کردے سیرت میری ف اور دُور کردے میرے دل کا غصّہ اور

اَجِرْنِيْ مِنْ مُّضِلَّاتِ الْفِتَنِ مَآ اَحْيَيْتَنَا ✤

بچائے رکھ مجھے گمراہ کرنے والے فتنوں سے جب تک تو ہمیں زندہ رکھے ف

٨٥ اَللّٰهُمَّ لَقِّنِّيْ حُجَّةَ الْاِيْمَانِ عِنْدَ الْمَمَاتِ ✤

یا اللہ سکھا دینا مجھے حجّت ایمان کی موت کے وقت ف

٨٦ رَبِّ اَسْاَلُكَ خَيْرَ مَا فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَخَيْرَ

اے رب میں مانگتا ہوں تجھ سے اُس چیز کی بھلائی جو اس دن میں ہو اور اُس چیز کی

مَا بَعْدَهٗ ط اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْاَلُكَ خَيْرَ هٰذَا الْيَوْمِ

بھلائی جو اس کے بعد ہو، یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے بھلائی اس دن کی

بزار عن بریدۃ بن الخطیب رض (حصن وحرز) ۱۲
ف۲ طبرانی عن جابر (حصن وحرز) ف۳
احمد وطبرانی عن عبداللہ بن عمرو ابن العاص رضی اللہ عنہ (حصن وحرز)
ف۴ احمد وابویعلی عن ام سلمہ رض (حصن وحرز) ف۵
احمد عن ام سلمہ رض (حصن وحرز)
ف۶ طبرانی عن عائشہ رض (حصن وحرز) ف۷ مسلم ابوداؤد ترمذی نسائی ابن شیبۃ عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ (حصن وحرز)

Marfat.com

وَفَتْحَهٗ وَنَصْرَهٗ وَنُوْرَهٗ وَبَرَكَتَهٗ وَهُدَاهُ ۞

اور فتح اس کی اور ظفر اُس کی اور نور اس کا اور برکت اس کی اور ہدایت اس کی ف

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِيْ دِيْنِيْ ٨٧

یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے معافی اور امن اپنے دین میں

وَدُنْيَايَ وَاَهْلِيْ وَمَالِيْ اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَتِيْ

اور اپنی دنیا میں اور اپنے اہل و مال میں یا اللہ ڈھانک دے عیب میرا

وَاٰمِنْ رَوْعَتِيْ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِيْ مِنْۢ بَيْنِ

اور مبدل بامن کر دے میرے خوف کو، یا اللہ حفاظت کر میری میرے آگے سے

يَدَيَّ وَمِنْ خَلْفِيْ وَعَنْ يَّمِيْنِيْ وَعَنْ شِمَالِيْ

اور میرے پیچھے سے اور میرے داہنے سے اور میرے بائیں سے

وَمِنْ فَوْقِيْ وَاَعُوْذُ بِعَظَمَتِكَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ

اور میرے اوپر سے اور پناہ چاہتا ہوں میں بوسیلہ تیری عظمت کے اس سے کہ ناگہاں پکڑا

تَحْتِيْ ۞ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ ٨٨

جاؤں اپنے نیچے سے ف۔ اے حی اے قیوم تیری رحمت کی طرف فریاد لاتا ہوں میں

اَصْلِحْ لِيْ شَاْنِيْ كُلَّهٗ وَلَا تَكِلْنِيْٓ اِلٰى نَفْسِيْ

درست کر دے میرے تمام احوال کو اور نہ سونپ مجھے میرے نفس کی طرف

طَرْفَةَ عَيْنٍ ۞ اَسْأَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِيْٓ ٨٩

ایک لمحہ بھر ف مانگتا ہوں تجھ سے بحق تیرے اُس نور ذات کے کہ

اَشْرَقَتْ لَهُ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ وَبِكُلِّ حَقٍّ

روشن ہیں اُس سے آسمان اور زمین اور صدقہ اس حق کے

هُوَ لَكَ وَبِحَقِّ السَّآئِلِيْنَ عَلَيْكَ اَنْ تُقِيْلَنِيْ

جو تیرا ہے اور بذریعہ اُس حق کے جو مانگنے والوں کا تجھ پر ہے یہ کہ درگذر کرے تو مجھے

ف ابی داؤد عن
ابی مالک رحمہ وحرہ
ف۲ ابی داؤد ابن ماجہ
نسائی ابن حبان
حاکم ابن ابی شیبۃ
(حص وحر) ف۳،
نسائی حاکم بزاز،
عن انس (حص وحر)

Marfat.com

وَاَنْ تُجِيْرَنِيْ مِنَ النَّارِ بِقُدْرَتِكَ ۝ ٩٠ اَللّٰهُمَّ ⑨٠

اور یہ کہ پناہ دے تو مجھے دوزخ سے اپنی قدرت سے ف یا اللہ

اجْعَلْ اَوَّلَ هٰذَا النَّهَارِ صَلَاحًا وَّاَوْسَطَهٗ فَلَاحًا

کردے اس دن کے اوّل حصّہ کو بہتری اور اس کے اوسط حصّہ کو فلاح

وَّاٰخِرَهٗ نَجَاحًا اَسْاَلُكَ خَيْرَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

اور اس کے آخر حصّہ کو کامیابی، میں مانگتا ہوں تجھ سے بھلائی دنیا اور آخرت کی

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝ ٩١ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ ⑨١

اے سب سے بڑے مہربان ف٢ یا اللہ بخشدے میرے گناہ

وَاَخْسِئْ شَيْطَانِيْ وَفُكَّ رِهَانِيْ وَثَقِّلْ مِيْزَانِيْ

اور دُور کردے میرے شیطان کو اور کھول دے بند میرا اور بھاری کر میرا پلّہ

وَاجْعَلْنِيْ فِي النَّدِيِّ الْاَعْلٰى ۝ ٩٢ اَللّٰهُمَّ قِنِيْ ⑨٢

اور کردے مجھے طبقۂ اعلیٰ میں ف٣ یا اللہ بچانا مجھے

عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ ۝ ٩٣ اَللّٰهُمَّ رَبَّ ⑨٣

اپنے عذاب سے جس دن تُو اپنے بندوں کو اٹھائے ف٤ یا اللہ پروردگار

السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَمَآ اَظَلَّتْ وَرَبَّ الْاَرَضِيْنَ

ساتوں آسمانوں کے اور اس چیز کے جس پر ان کا سایہ ہے، اور پروردگار زمینوں کے

وَمَآ اَقَلَّتْ وَرَبَّ الشَّيَاطِيْنِ وَمَآ اَضَلَّتْ كُنْ لِّيْ

اور اس چیز کے جس کو زمین اٹھائے ہوئے ہے، اور پروردگار شیطانوں کے اور اس چیز کے جس کو انہوں نے

جَارًا مِّنْ شَرِّ خَلْقِكَ اَجْمَعِيْنَ اَنْ يَّفْرُطَ عَلَيَّ

گمراہ کیا رہنا میرا نگہبان اپنی تمام مخلوق کی برائی سے اس سے کہ ظلم کرے کوئی

اَحَدٌ مِّنْهُمْ اَوْ اَنْ يَّطْغٰى عَزَّ جَارُكَ وَتَبَارَكَ

اُن میں سے مجھ پر یا کہ تعدی کرے محفوظ ہے پناہ دیا ہوا تیرا اور بابرکت ہے

ف طبرانی عن ابی امامۃؓ (حص وحر)

ف٢ ابن ابی شیبۃ عن عبدالرحمٰن بن ابی اوفی (حص وحر)

ف٣ ابوداؤد والحاکم عن ابی الازہر (حص وحر)

ف٤ بزار و ابن ابی شیبۃ عن حفصہؓ (حص وحر)

Marfat.com

اسْمُكَ ۞ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ لَا شَرِيْكَ لَكَ ۹۴

نام تیرا ف   نہیں ہے کوئی معبود سوائے تیرے   نہیں ہے کوئی شریک   تیرا

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْتَغْفِرُكَ لِذَنْبِيْ وَ

پاک ہے تو   یا اللہ   میں   معافی چاہتا ہوں تجھ سے اپنے گناہ کی   اور

اَسْاَلُكَ رَحْمَتَكَ ۞ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ وَوَسِّعْ ۹۵

مانگتا ہوں تجھ سے رحمت تیری ف   یا اللہ   بخشدے میرا گناہ   اور وسعت دے

لِيْ فِيْ دَارِيْ وَ بَارِكْ لِيْ فِيْ رِزْقِيْ ۞ اَللّٰهُمَّ ۹۶

مجھے   میرے گھر میں   اور برکت دے مجھے   میرے رزق میں ف   یا اللہ

اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ ۞

کردے مجھے بہت توبہ کرنے والوں میں سے   اور کردے مجھے   پاک صاف لوگوں میں سے ف

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَاهْدِنِيْ وَارْزُقْنِيْ وَعَافِنِيْ ۹۷ ۞

یا اللہ   بخشدے مجھے   اور ہدایت کر مجھے   اور رزق دے مجھے اور امن دے مجھے ف

اِهْدِنِيْ لِمَا اخْتُلِفَ فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِكَ ۹۸ ۞

راہ صواب دکھادے مجھے   اپنے حکم سے جس چیز کے حق ہونے میں   اختلاف ہو   ف

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْ قَلْبِيْ نُوْرًا وَّ فِيْ بَصَرِيْ ۹۹

یا اللہ   کردے میرے دل میں نور   اور   میری بینائی میں

نُوْرًا وَّ فِيْ سَمْعِيْ نُوْرًا وَّ عَنْ يَّمِيْنِيْ

نور   اور   میری شنوائی میں   نور   اور میری   داہنی طرف

نُوْرًا وَّ عَنْ شِمَالِيْ نُوْرًا وَّ خَلْفِيْ نُوْرًا وَّ مِنْ اَمَامِيْ

نور   اور   میری بائیں طرف نور   اور میرے پیچھے نور   اور   میرے سامنے

نُوْرًا وَّ اجْعَلْ لِّيْ نُوْرًا وَّ فِيْ عَصَبِيْ نُوْرًا وَّ فِيْ

نور   اور کردے میرے لئے ایک خاص نور اور   میرے پٹھوں میں نور   اور میرے

(۹۴) ف طبرانی و ابن ابی شیبہ عن خالد بن الولیدؓ (حصن وحر) ف۲ ابی داؤد ترمذی و

(۹۵) نسائی ابن حبان حاکم عن عائشہؓ (حصن وحر) ف۳

(۹۶) نسائی و ابن السنی عن ابی موسیٰ الاشعریؓ (حصن وحر) ف۴ ترمذی عن عمرؓ (حصن وحر)

(۹۷) ف۵ ابوداؤد ونسائی و ابن ماجہ

(۹۸) و ابن ابی شیبہ و ابن حبان عن عائشہ رضی اللہ عنہ

(۹۹) (حصن وحر) ف۶ مسلم و الاربعۃ و ابن حبان عن عائشہ رضی اللہ عنہا (حصن وحر)

Marfat.com

لَحْمِیْ نُوْرًا وَّ فِیْ دَمِیْ نُوْرًا وَّ فِیْ شَعْرِیْ نُوْرًا

گوشت میں نور اور میرے خون میں نور اور میرے بالوں میں نور

وَّ فِیْ بَشَرِیْ نُوْرًا وَّ فِیْ لِسَانِیْ نُوْرًا وَّ اجْعَلْ فِیْ

اور میرے پوست میں نور اور میری زبان میں نور اور کردے میری

نَفْسِیْ نُوْرًا وَّ اَعْظِمْ لِیْ نُوْرًا وَّ اجْعَلْنِیْ نُوْرًا وَّ اجْعَلْ

جان میں نور اور دے مجھے نور عظیم اور کردے مجھے سراپا نور اور کردے

مِنْ فَوْقِیْ نُوْرًا وَّ مِنْ تَحْتِیْ نُوْرًا اَللّٰھُمَّ اَعْطِنِیْ

میرے اوپر نور اور میرے نیچے نور یا اللہ دے مجھے

نُوْرًا ۞ اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لَنَا اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَسَهِّلْ (۱۰۰)

نور ف یا اللہ کھول دے ہمارے لئے دروازے اپنی رحمت کے اور سہل کردے

لَنَا اَبْوَابَ رِزْقِكَ ۞ اَللّٰھُمَّ اعْصِمْنِیْ مِنَ الشَّیْطَانِ (۱۰۱)

ہم پر طریقے اپنے رزق کے ف۲ یا اللہ محفوظ رکھ مجھے شیطان سے ف۳

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ ۞ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ (۱۰۲) (۱۰۳)

یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے تیرا فضل ف۴ یا اللہ بخش دے

خَطَایَایَ وَ ذُنُوْبِیْ كُلَّهَا اَللّٰھُمَّ انْعَشْنِیْ وَ

میری کل خطائیں اور قصور یا اللہ رفعت دے مجھے اور

اَحْیِنِیْ وَارْزُقْنِیْ وَاهْدِنِیْ لِصَالِحِ الْاَعْمَالِ

زندہ رکھ مجھے اور رزق دے مجھے اور ہدایت کر مجھ کو اچھے اعمال اور

وَالْاَخْلَاقِ اِنَّهٗ لَا یَهْدِیْ لِصَالِحِهَا وَلَا

اخلاق کی کیونکہ نہیں ہدایت کرتا ہے عمدہ اعمال و اخلاق کی اور نہیں

یَصْرِفُ سَیِّئَهَا اِلَّا اَنْتَ ۞ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ (۱۰۴)

دور کرتا ہے برے اعمال و اخلاق کو کوئی سوائے تیرے ف۵ یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے

ف بخاری مسلم ابوداؤد و نسائی ابن ماجہ حاکم عن ابن عباس رض (حصن و حرز) ۱۲

ف۲ ابن ماجہ و ابو عوانہ عن ابی حمید رض (حصن و حرز)

ف۳ نسائی و ابن ماجہ ابن حبان حاکم ابن سنی عن ابی ہریرہ (حصن و حرز) ۱۲

ف۴ مسلم ابوداؤد و نسائی عن ابی حمید (حصن و حرز) ۱۲

ف۵ حاکم عن ابی ایوب رض و الطبرانی و ابن السنی عن ابی امامہ (حصن و حرز)

Marfat.com

رِزْقًا طَيِّبًا وَّعِلْمًا نَّافِعًا وَّعَمَلًا مُّتَقَبَّلًا ؕ
رزق پاکیزہ اور علم کارآمد اور عمل مقبول ف

١٠٥ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ اَمَتِكَ
یا اللہ میں غلام ہوں تیرا اور بیٹا ہوں تیرے غلام کا اور بیٹا ہوں تیری لونڈی کا

نَاصِيَتِیْ بِيَدِكَ مَاضٍ فِیَّ حُكْمُكَ عَدْلٌ فِیَّ
ہمہ تن قبضہ میں ہوں تیرے نافذ ہے میرے بارہ میں حکم تیرا عین عدل ہے میرے بارہ میں

قَضَآؤُكَ اَسْاَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ سَمَّيْتَ
فیصلہ تیرا مانگتا ہوں میں تجھ سے بحق ہر نام کے جو تیرا ہے کہ جس کے ساتھ تو نے

بِهٖ نَفْسَكَ اَوْ اَنْزَلْتَهٗ فِیْ كِتَابِكَ اَوْ عَلَّمْتَهٗ
اپنی ذات کو موسوم کیا ہے یا اس کو اپنی کتاب میں اتارا ہے یا وہ اپنی مخلوق میں سے

اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ اَوِ اسْتَاْثَرْتَ بِهٖ فِیْ عِلْمِ
کسی کو سکھایا ہے یا اپنے علم غیب ہی میں اس کو رہنے

الْغَيْبِ عِنْدَكَ اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ
دیا ہے یہ کہ کردے قرآن عظیم کو

رَبِيْعَ قَلْبِیْ وَنُوْرَ بَصَرِیْ وَجِلَآءَ حُزْنِیْ وَذَهَابَ
بہار میرے دل کی اور نور میری آنکھ کا اور کشائش میرے غم کی اور دفعیہ میرے

١٠٦ هَمِّیْ ؕ اَللّٰهُمَّ اِلٰهَ جِبْرَئِيْلَ وَمِيْكَآئِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ
فکر کا ف اے اللہ معبود جبرئیل کے اور میکائیل کے اور اسرافیل کے

وَاِلٰهَ اِبْرَاهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ عَافِنِیْ وَلَا
اور معبود ابراہیم کے اور اسمٰعیل کے اور اسحٰق کے عافیت دے مجھے اور نہ

تُسَلِّطَنَّ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ عَلَیَّ بِشَیْءٍ لَّا طَاقَةَ
مسلط کرنا کسی کو اپنی مخلوق میں سے مجھ پر ایسی چیز کے ساتھ جس کی برداشت

ف طبرانی و ابن السنی عن ام سلمہ رض (حص و حر) ف۲ ابن حبان حاکم ابو یعلی بن ابی شیبۃ طبرانی عن ابن مسعود رض (حصین و حو)

Marfat.com

لِیْ بِهٖ ۞ اَللّٰهُمَّ اكْفِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَ ١٠٧

مجھ میں نہ ہو ف یا اللہ کفایت کر میری اپنا حلال رزق دے کر حرام روزی سے اور

اَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ ۞ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ ١٠٨

بے پروا کر دے مجھے بدولت اپنے فضل کے اپنے ماسوا سے ف۲ یا اللہ تو

تَسْمَعُ كَلَامِیْ وَتَرٰی مَكَانِیْ وَتَعْلَمُ سِرِّیْ وَ

سنتا ہے میری بات کو اور دیکھتا ہے میری جگہ کو اور جانتا ہے میرے پوشیدہ اور

عَلَانِيَتِیْ لَا يَخْفٰی عَلَيْكَ شَیْءٌ مِّنْ اَمْرِیْ وَاَنَا

ظاہر کو چھپی نہیں رہ سکتی ہے تجھ سے میری کوئی بات اور میں ہوں

الْبَآئِسُ الْفَقِيْرُ الْمُسْتَغِيْثُ الْمُسْتَجِيْرُ الْوَجِلُ

مصیبت زدہ محتاج فریادی پناہ جو ترساں

الْمُشْفِقُ الْمُقِرُّ الْمُعْتَرِفُ بِذَنْبِیْ اَسْاَلُكَ

ہراساں اقرار کرنے والا ماننے والا اپنے گناہ کا سوال کرتا ہوں تجھ سے

مَسْاَلَةَ الْمِسْكِيْنِ وَاَبْتَهِلُ اِلَيْكَ اِبْتِهَالَ الْمُذْنِبِ

سوال بے کس کا سا اور گڑگڑاتا ہوں تیرے سامنے گڑگڑانا گناہ گار

الذَّلِيْلِ وَاَدْعُوْكَ دُعَآءَ الْخَآئِفِ الضَّرِيْرِ وَ

ذلیل کا سا اور طلب کرتا ہوں تجھ سے طلب کرنا خوف زدہ آفت رسیدہ کا سا اور

دُعَآءَ مَنْ خَضَعَتْ لَكَ رَقَبَتُهٗ وَفَاضَتْ

طلب کرنا اُس شخص کا سا کہ جھکی ہوئی ہو تیرے سامنے گردن اُس کی اور بہ رہے ہوں

لَكَ عَبْرَتُهٗ وَذَلَّ لَكَ جِسْمُهٗ وَرَغِمَ لَكَ

آنسو اُس کے اور فروتنی کئے ہوئے ہو وہ تیرے سامنے اور رگڑتا ہو تیرے سامنے

اَنْفُهٗ اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْنِیْ بِدُعَآئِكَ شَقِيًّا وَّكُنْ

ناک اپنی یا اللہ نہ کر مجھے تجھ سے دعا مانگنے میں ناکام اور ہو جا

ف ابن ابی شیبۃ موقوفاً من قول الشعبی (حص وحر)

ف۲ ترمذی حاکم عن علیؓ (حص وحر)

ف۵ ہٰذہ الدعوات کلہا الی التعوذات من الحزب الاعظم الا قولہ اللہم فالج الہم فمن الحصن، والتعوذات المختلفۃ فمن الحزب والحصن ١٢ منہ

اور زمین پر پڑا ہو تیرے سامنے خم ہو اس کا

Marfat.com

بِیْ رَءُوْفًا رَّحِیْمًا یَّا خَیْرَ الْمَسْئُوْلِیْنَ وَیَا خَیْرَ

مجھ پر بہت مہربان رحیم اے اُن سب سے بہتر جن سے مانگا جائے اور اے سب

الْمُعْطِیْنَ اَللّٰھُمَّ اِلَیْکَ اَشْکُوْ ضُعْفَ قُوَّتِیْ

دینے والوں سے بہتر یا اللہ تجھی سے شکایت کرتا ہوں اپنے ضعیف القویٰ ہونے کی

وَقِلَّةَ حِیْلَتِیْ وَھَوَانِیْ عَلَی النَّاسِ یَا اَرْحَمَ

اور اپنی کم سامانی کی اور لوگوں کی نظروں میں کم وقعتی کی اے

الرَّاحِمِیْنَ اِلٰی مَنْ تَکِلُنِیْٓ اِلٰی عَدُوٍّ یَّتَجَھَّمُنِیْ

ارحم الراحمین کس[1] کے سپرد کرتا ہے تو مجھے آیا کسی دشمن کے کہ سینہ زوری کرے مجھ سے

اَمْ اِلٰی قَرِیْبٍ مَّلَّکْتَهٗ اَمْرِیْ اِنْ لَّمْ تَکُنْ

یا کسی عزیز کے کہ قبضے میں دیدے تو اُس کے میرے سب کام اگر تو غصہ نہ ہو مجھ پر

سَاخِطًا عَلَیَّ فَلَآ اُبَالِیْ غَیْرَ اَنَّ عَافِیَتَکَ

تو مجھ کو اس کی کچھ پروا تو نہیں مگر پھر بھی تیرے امن میں مجھ کو زیادہ

اَوْسَعُ لِیْ ۞ اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْاَلُکَ قُلُوْبًا اَوَّاھَةً (١٠٩)

گنجایش ہے یا اللہ ہم مانگتے ہیں تجھ سے ایسے دل جو متاثر ہوں

مُّخْبِتَةً مُّنِیْبَةً فِیْ سَبِیْلِکَ ۞ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْاَلُکَ (١١٠)

اور عاجزی کرنے والے ہوں اور رجوع ہونے والے ہوں تیری راہ میں، یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے

اِیْمَانًا یُّبَاشِرُ قَلْبِیْ وَیَقِیْنًا صَادِقًا حَتّٰٓی اَعْلَمَ

ایمان کہ پیوست ہو جائے میرے دل میں اور یقین سچا یہاں تک کہ جان لوں

اَنَّهٗ لَا یُصِیْبُنِیْٓ اِلَّا مَا کَتَبْتَ لِیْ وَرِضًی مِّنَ

کہ نہیں پہنچ سکتا ہے مجھ کو مگر جو کچھ کہ تو لکھ چکا ہے میرے لئے اور رضا اس چیز کے

الْمَعِیْشَةِ بِمَا قَسَمْتَ لِیْ ۞ اَللّٰھُمَّ لَکَ (١١١)

ساتھ کہ مقسوم میں لکھی تو نے میری معاش میں سے یا اللہ تیرے واسطے

یتجہمنی: ترش روئی کے ساتھ میرا سامنا کرے

[1] مترجم ناظم نے اس مَن کو موصولہ لیا ہے ١٢

اَلْحَمْدُ كَالَّذِیْ تَقُوْلُ وَخَیْرًا مِّمَّا نَقُوْلُ ٭

تعریف ہے جتنی کہ فرماتا ہے تو اور بڑھ کر اس سے کہ کہتے ہیں ہم

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ مُّنْكَرَاتِ الْاَخْلَاقِ

یا اللہ میں تیری پناہ پکڑتا ہوں ناپسندیدہ اخلاق

وَالْاَعْمَالِ وَالْاَهْوَآءِ وَالْاَدْوَآءِ نَعُوْذُبِكَ

اور اعمال اور نفسانی خواہشوں اور بیماریوں سے پناہ چاہتے ہیں

مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْهُ نَبِیُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ

ہم تیری اُن بُری چیزوں سے جن سے پناہ مانگی ہے تیرے نبی محمد صلی اللہ

عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَمِنْ جَارِ السُّوْٓءِ فِیْ دَارِ الْمُقَامَةِ فَاِنَّ

علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم نے اور بُرے پڑوس سے قیام کی جگہ میں کیونکہ

جَارَ الْبَادِیَةِ یَتَحَوَّلُ وَغَلَبَةِ الْعَدُوِّ وَشَمَاتَةِ

سفر کا ساتھی تو چل ہی دیتا ہے اور دشمن کے غلبہ اور مخالفین کے

الْاَعْدَآءِ وَمِنَ الْجُوْعِ فَاِنَّهٗ بِئْسَ الضَّجِیْعُ وَ

طعنہ سے اور بھوک سے کہ وہ بُرا ہمخواب ہے اور

مِنَ الْخِیَانَةِ فَبِئْسَتِ الْبِطَانَةُ وَاَنْ نَّرْجِعَ عَلٰٓی

خیانت سے کہ وہ بُرا ہمراز ہے اور اس سے کہ پچھلے پیروں

اَعْقَابِنَآ اَوْ نُفْتَنَ عَنْ دِیْنِنَا وَمِنَ الْفِتَنِ مَا ظَهَرَ

لوٹیں ہم یا اپنے دین سے الگ ہو کر فتنہ میں پڑیں ہم اور تمام فتنوں سے جو ظاہری

مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَمِنْ یَّوْمِ السُّوْٓءِ وَمِنْ لَیْلَةِ السُّوْٓءِ

ہیں ان میں سے اور جو باطنی ہیں اور بُرے دن سے اور بُری رات سے

وَمِنْ سَاعَةِ السُّوْٓءِ وَمِنْ صَاحِبِ السُّوْٓءِ

اور بُری گھڑی سے اور بُرے ساتھی سے

ذوالاستعاذہ

نے عملی بن جائے

نے فتنہ میں پڑ کر دین سے الگ ہو جائیں ہم

Marfat.com

اَلْمَنْزِلُ الرَّابِعُ يَوْمَ الثُّلَاثَاءِ

چوتھی منزل بروز سہ شنبہ (منگل)

اَللّٰهُمَّ لَكَ صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ ۱۱۲

یا اللہ تیرے ہی لئے ہے میری نماز اور میری عبادت اور میرا جینا اور میرا مرنا

وَاِلَيْكَ مَاٰبِيْ وَلَكَ رَبِّ تُرَاثِيْ ۱۱۲ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ ۱۱۳

اور تیری ہی طرف ہے میرا رجوع اور تیرا ہی ہے جو کچھ میں چھوڑ جاؤنگا یا اللہ میں

اَسْاَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا تَجِيْءُ بِهِ الرِّيَاحُ ۱۱۳ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ ۱۱۴

مانگتا ہوں تجھ سے بھلائی ان چیزوں کی جن کو ہوائیں لاتی ہیں یا اللہ کردے مجھے

اُعْظِمُ شُكْرَكَ وَاُكْثِرُ ذِكْرَكَ وَاَتَّبِعُ نَصِيْحَتَكَ

کہ بڑا شکر کروں تیرا اور زیادہ کروں ذکر تیرا اور مانوں تیری نصیحت کو

وَاَحْفَظُ وَصِيَّتَكَ اَللّٰهُمَّ اِنَّ قُلُوْبَنَا وَنَوَاصِيَنَا وَ

اور یاد رکھوں تیری وصیت کو یا اللہ ہمارے دل اور سرتاپا ہم اور

جَوَارِحَنَا بِيَدِكَ لَمْ تُمَلِّكْنَا مِنْهَا شَيْئًا فَاِذَا فَعَلْتَ

اعضا ہمارے تیرے قبضہ میں ہیں، نہیں اختیار کامل دیا ہے تو نے ہمیں ان میں سے کسی چیز پر پس

ذٰلِكَ بِنَا فَكُنْ اَنْتَ وَلِيَّنَا وَاهْدِنَا اِلٰى سَوَاءِ

جب تو نے ہمارے ساتھ یہ معاملہ کیا ہے تو رہنا تو ہی مددگار ہمارا اور دکھا ہمیں سیدھا

السَّبِيْلِ ۱۱۴ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ اَحَبَّ الْاَشْيَاءِ ۱۱۵

راستہ یا اللہ کردے اپنی محبت کو مرغوب تر تمام چیزوں سے

اِلَيَّ وَاجْعَلْ خَشْيَتَكَ اَخْوَفَ الْاَشْيَاءِ عِنْدِيْ

مجھے اور کردے اپنے ڈر کو خوفناک زیادہ تمام چیزوں سے میرے نزدیک

وَاقْطَعْ عَنِّيْ حَاجَاتِ الدُّنْيَا بِالشَّوْقِ اِلٰى

اور قطع کردے مجھ سے حاجتیں دنیا کی شوق دے کر اپنی

Marfat.com

لِقَآئِكَ وَاِذَا اَقْرَرْتَ اَعْيُنَ اَهْلِ الدُّنْيَا مِنْ دُنْيَاهُمْ

ملاقات کا اور جبکہ ٹھنڈی کردی ہیں تو نے اہل دنیا کی آنکھیں اُن کی دنیا سے

١١٦ فَاَقْرِرْ عَيْنِيْ مِنْ عِبَادَتِكَ ۞ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ

تو ٹھنڈی کردے میری آنکھ اپنی عبادت سے یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے

الصِّحَّةَ وَالْعِفَّةَ وَالْاَمَانَةَ وَحُسْنَ الْخُلُقِ وَالرِّضٰى

تندرستی اور پارسائی اور امانت اور حسنِ خلق اور رضا

١١٧ بِالْقَدَرِ ۞ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ شُكْرًا وَّلَكَ الْمَنُّ فَضْلًا

مقدر پر یا اللہ تیرے ہی لئے حمد ہے شکر کے ساتھ، اور تیرے ہی لئے احسان ہے فضل کیساتھ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ التَّوْفِيْقَ لِمَحَابِّكَ مِنَ الْاَعْمَالِ

یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے توفیق تیرے پسندیدہ اعمال کی

وَصِدْقَ التَّوَكُّلِ عَلَيْكَ وَحُسْنَ الظَّنِّ بِكَ

اور سچے توکل کی تجھ پر اور نیک گمان کی تیرے ساتھ

١١٨ اَللّٰهُمَّ افْتَحْ مَسَامِعَ قَلْبِيْ لِذِكْرِكَ وَارْزُقْنِيْ

یا اللہ کھول دے میرے دل کے کان اپنے ذکر کے لئے اور نصیب کر مجھے

١١٩ طَاعَتَكَ وَطَاعَةَ رَسُوْلِكَ وَعَمَلًا بِكِتَابِكَ ۞ اَللّٰهُمَّ

فرمانبرداری اپنی اور فرمانبرداری اپنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اور عمل اپنی کتاب پر یا اللہ

اجْعَلْنِيْ اَخْشَاكَ كَاَنِّيْ اَرَاكَ اَبَدًا حَتّٰى اَلْقَاكَ

کردے مجھے کہ ڈرا کروں تجھ سے گویا کہ میں تجھے دیکھتا ہوں ہر وقت یہاں تک کہ آملوں میں تجھے

وَاَسْعِدْنِيْ بِتَقْوَاكَ وَلَا تُشْقِنِيْ بِمَعْصِيَتِكَ

اور سعید کردے مجھے اپنے تقویٰ سے اور نہ شقی کر مجھے اپنی نافرمانی سے

١٢٠ اَللّٰهُمَّ الْطُفْ بِيْ فِيْ تَيْسِيْرِ كُلِّ عَسِيْرٍ فَاِنَّ

یا اللہ احسان کر میرے ساتھ سہل کر دینے میں ہر دشوار کے کیوں کہ

Marfat.com

تَيْسِيْرُ كُلِّ عَسِيْرٍ عَلَيْكَ يَسِيْرٌ وَّ اَسْأَلُكَ الْيُسْرَ

سہل کر دینا ہر دشوار کا تجھ پر آسان ہے اور مانگتا ہوں میں تجھ سے سہولت

وَالْمُعَافَاةَ فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ اعْفُ عَنِّيْ

اور معافی دنیا اور آخرت میں یا اللہ درگذر کر مجھ سے

(١٢١) فَاِنَّكَ عَفُوٌّ كَرِيْمٌ ✦ اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ قَلْبِيْ مِنَ النِّفَاقِ

کیونکہ تو عفو کریم ہے یا اللہ پاک کر دے میرے دل کو نفاق سے

وَعَمَلِيْ مِنَ الرِّيَاءِ وَ لِسَانِيْ مِنَ الْكَذِبِ وَعَيْنِيْ مِنَ

اور میرے عمل کو ریاء سے اور میری زبان کو جھوٹ سے اور میری آنکھ کو

الْخِيَانَةِ فَاِنَّكَ تَعْلَمُ خَآئِنَةَ الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي

خیانت سے کیونکہ تو جانتا ہے آنکھوں کی چوری اور جو کچھ دل

(١٢٢) الصُّدُوْرُ ✦ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ عَيْنَيْنِ هَطَّالَتَيْنِ

چھپاتے ہیں یا اللہ نصیب کر مجھے آنکھیں برسنے والی

تَسْقِيَانِ الْقَلْبَ بِذُرُوْفِ الدَّمْعِ مِنْ خَشْيَتِكَ

کہ سیراب کریں دل کو بہتے ہوئے آنسوؤں سے تیرے خوف سے

قَبْلَ اَنْ تَكُوْنَ الدُّمُوْعُ دَمًا وَّ الْاَضْرَاسُ جَمْرًا

قبل اُس وقت کے کہ ہو جائیں آنسو خون اور داڑھیں انگارے

(١٢٣) اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ قُدْرَتِكَ وَ اَدْخِلْنِيْ فِيْ رَحْمَتِكَ

یا اللہ امن دے اپنی قدرت میں مجھے اور داخل کر لے اپنی رحمت میں مجھے

وَاقْضِ اَجَلِيْ فِيْ طَاعَتِكَ وَاخْتِمْ لِيْ بِخَيْرِ عَمَلِيْ

اور گذار دے اپنی طاعت میں عمر میری اور خاتمہ کر میرا میرے سب سے اچھے عمل پر

(١٢٤) وَاجْعَلْ ثَوَابَهُ الْجَنَّةَ ✦ اَللّٰهُمَّ فَارِجَ الْهَمِّ كَاشِفَ

اور کر دے ثواب اُس کا جنت اے اللہ دور کرنے والے فکر کے زائل کرنیوالے

Marfat.com

الْغَمِّ مُجِيْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَ

غم کے قبول کرنے والے بیقراروں کی دعاء کے رحمٰن دُنیا کے اور

رَحِيْمَهَا اَنْتَ تَرْحَمُنِيْ فَارْحَمْنِيْ بِرَحْمَةٍ تُغْنِيْنِيْ بِهَا

رحیم اُس کے تُوہی رحم کریگا مجھ پر تو کردے میرے اُوپر ایسی رحمت کہ بے پرواکردے تو مجھے

عَنْ رَّحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ ۞۱۲۵ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ مِنْ فُجَاءَةِ ۱۲۵

اُس کی وجہ سے اوروں کی رحمت سے یا اللہ مَیں مانگتا ہُوں تجھ سے غیر مترقب

الْخَيْرِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فُجَاءَةِ الشَّرِّ ۞۱۲۶ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ ۱۲۶

بھلائی اور پناہ چاہتا ہوں تیری ناگہانی برائی سے یا اللہ تیرا ہی نام سلام ہے

وَمِنْكَ السَّلَامُ وَاِلَيْكَ يَعُوْدُ السَّلَامُ اَسْأَلُكَ يَا

اور تجھی سے ابتدا ہے سلامتی کی اور تیری ہی طرف لوٹتی ہے سلامتی مَیں مانگتا ہوں تجھ سے

ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَنْ تَسْتَجِيْبَ لَنَا دَعْوَتَنَا وَاَنْ

اے جلال واکرام والے یہ کہ قبول کرے ہمارے حق میں ہماری دعا اور یہ کہ

تُعْطِيَنَا رَغْبَتَنَا وَاَنْ تُغْنِيَنَا عَمَّنْ اَغْنَيْتَهٗ عَنَّا

دے ہمیں ہماری خواہش اور یہ کہ بے پروا کردے ہمیں اُن سے جن کو ہم سے بے پروا کیا ہے تُونے

مِنْ خَلْقِكَ ۞۱۲۷ اَللّٰهُمَّ خِرْلِيْ وَاخْتَرْلِيْ ۞۱۲۸ اَللّٰهُمَّ ۱۲۷ ۱۲۸

اپنی مخلوق میں سے یا اللہ چھانٹ لے میرے واسطے اور پسند کرلے میرے لئے یا اللہ

اَرْضِنِيْ بِقَضَائِكَ وَبَارِكْ لِيْ فِيْ مَا قُدِّرَ لِيْ

راضی رکھ مجھے اپنے حکم پر اور برکت دے مجھے میرے لئے اس چیز میں کہ مقدر کی گئی میرے لئے

حَتّٰى لَا اُحِبَّ تَعْجِيْلَ مَا اَخَّرْتَ وَلَا تَاْخِيْرَ مَا

تاکہ نہ چاہوں میں جلد ملنا اُس چیز کا کہ دیر میں رکھی ہے تونے اور نہ دیر میں آنا اس

عَجَّلْتَ ۞۱۲۹ اَللّٰهُمَّ لَا عَيْشَ اِلَّا عَيْشُ الْاٰخِرَةِ ۞۱۳۰ اَللّٰهُمَّ ۱۲۹ ۱۳۰

چیز کا کہ جلد لکھی ہے تُونے، یا اللہ نہیں ہے عیش مگر عیش آخرت کا یا اللہ

۱۲۶ حاکم ابن مردویہ عن ابی بکر الصدیق رضی اللہ عنہ (حصن حصین ۱۲ منہ)

Marfat.com

أَحْيِنِي مِسْكِينًا وَّ أَمِتْنِي مِسْكِينًا وَّ احْشُرْنِي فِي زُمْرَةِ

زندہ رکھ خاکسار اور مارنا مجھے خاکسار اور اٹھانا مجھے خاکساروں کے

١٣١ الْمَسَاكِينِ ۞ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ الَّذِيْنَ إِذَا أَحْسَنُوا

گروہ میں یا اللہ کردے مجھے اُن لوگوں میں سے کہ جب نیک کام کریں

١٣٢ اسْتَبْشَرُوْا وَإِذَا أَسَاءُوا اسْتَغْفَرُوْا ۞ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ

تو خوش ہوں اور جب بُرا کام کریں تو مغفرت چاہیں یا اللہ میں

أَسْأَلُكَ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِكَ تَهْدِيْ بِهَا قَلْبِيْ وَتَجْمَعُ

مانگتا ہوں تجھ سے خاص رحمت تیری کہ جس سے ہدایت کردے تو میرے دل کو اور جمعیت دے

بِهَا أَمْرِيْ وَتَلُمُّ بِهَا شَعَثِيْ وَتُصْلِحُ بِهَا دِيْنِيْ وَ

اُس سے میرے کاموں کو اور تربیت کردے اُس سے میری ابتری کو اور درست کردے اس سے میرے دین کو

تَقْضِيْ بِهَا دَيْنِيْ وَتَحْفَظُ بِهَا غَائِبِيْ وَتَرْفَعُ بِهَا

اور ادا کردے اس سے میرے قرض کو اور حفاظت رکھے بذریعہ اُس کے میری غائب چیزوں کی اور رفعت

شَاهِدِيْ وَتُبَيِّضُ بِهَا وَجْهِيْ وَتُزَكِّيْ بِهَا عَمَلِيْ وَ

دے اُس سے میری حاضر چیزوں کو اور نورانی کردے اُس سے چہرہ میرا اور پاکیزہ کردے اُس سے عمل میرا اور

تُلْهِمُنِيْ بِهَا رُشْدِيْ وَتَرُدُّ بِهَا أُلْفَتِيْ وَتَعْصِمُنِيْ بِهَا

دل میں ڈالدے میرے اُس سے ہدایت میری اور لوٹا لا دے اس سے میری الفت اور بچائے رکھے مجھے اُس کے

١٣٣ مِنْ كُلِّ سُوْءٍ ۞ اَللّٰهُمَّ أَعْطِنِيْ إِيْمَانًا لَّا يَرْتَدُّ وَ

ذریعہ ہر برائی سے یا اللہ دے مجھے ایسا ایمان کہ پھر نہ پھرے اور

يَقِيْنًا لَيْسَ بَعْدَهُ كُفْرٌ وَّرَحْمَةً أَنَالُ بِهَا شَرَفَ كَرَامَتِكَ

ایسا یقین کہ اُس کے بعد کفر نہ ہو اور ایسی رحمت کہ پاؤں میں بذریعہ اسکے شرف تیرے یہاں کی

١٣٤ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۞ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ الْفَوْزَ فِي

عزت کا دنیا اور آخرت میں یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے کامیابی

Marfat.com

الْقَضَاءِ وَنُزُلَ الشُّهَدَاءِ وَعَيْشَ السُّعَدَاءِ وَمُرَافَقَةَ

قسمت میں اور مہمانی شہدا کی اور عیش نیک بختوں کا سا اور ساتھ

الْاَنْبِيَاءِ وَالنَّصْرَ عَلَى الْاَعْدَاءِ اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَاءِ ۞

انبیاء علیہم السلام کا اور فتح دشمنوں پر کیونکہ تو سننے والا ہے دعا کا

١٣٥ اَللّٰهُمَّ مَا قَصُرَ عَنْهُ رَأْيِيْ وَضَعُفَ عَنْهُ عَمَلِيْ وَلَمْ

یا اللہ جو بھلائی کہ قاصر رہ گئی ہو اُس سے رائے میری اور کم رہ گیا ہو اس سے عمل میرا اور نہ پہنچی ہو

تَبْلُغْهُ مُنْيَتِيْ وَمَسْأَلَتِيْ مِنْ خَيْرٍ وَعَدْتَهُ اَحَدًا

اُس تک آرزو میری اور سوال میرا کہ کیا ہو تو نے وعدہ اُس بھلائی کا کسی سے

مِّنْ خَلْقِكَ اَوْ خَيْرٍ اَنْتَ مُعْطِيْهِ اَحَدًا مِّنْ عِبَادِكَ

اپنی مخلوق میں سے یا ہو ایسی کوئی بھلائی کہ تو اُس کو دینے والا ہو کسی کو اپنے بندوں میں سے

فَاِنِّيْ اَرْغَبُ اِلَيْكَ فِيْهِ وَاَسْأَلُكَ بِرَحْمَتِكَ رَبَّ

تو میں خواہش کرتا ہوں تجھ سے اُس کی اور مانگتا ہوں تجھ سے تیری رحمت کی وجہ سے

١٣٦ الْعٰلَمِيْنَ ۞ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اُنْزِلُ بِكَ حَاجَتِيْ وَاِنْ

اے رب العلمین یا اللہ میں تیرے حوالہ کرتا ہوں اپنی خواہش اگرچہ

قَصُرَ رَأْيِيْ وَضَعُفَ عَمَلِيْ افْتَقَرْتُ اِلٰى رَحْمَتِكَ

کوتاہ ہے سمجھ میری اور ضعیف ہے عمل میرا محتاج ہوں میں تیری رحمت کا

فَاَسْأَلُكَ يَا قَاضِيَ الْاُمُوْرِ وَيَا شَافِيَ الصُّدُوْرِ كَمَا

پس مانگتا ہوں تجھ سے اے پورا کرنے والے کاموں کے اور شفا دینے والے دلوں کے جس طرح

تُجِيْرُ بَيْنَ الْبُحُوْرِ اَنْ تُجِيْرَنِيْ مِنْ عَذَابِ السَّعِيْرِ وَ

فاصلہ کر رکھا ہے تو نے دریاؤں میں کہ فاصلہ پر رکھے تو مجھے دوزخ کے عذاب سے اور

١٣٧ مِنْ دَعْوَةِ الثُّبُوْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْقُبُوْرِ ۞ اَللّٰهُمَّ

واویلا کرنے سے اور قبروں کے فتنہ سے اے اللہ

Marfat.com

ذَا الْحَبْلِ الشَّدِيْدِ وَالْاَمْرِ الرَّشِيْدِ اَسْأَلُكَ الْاَمْنَ

مضبوط ڈور والے اور درست حکم والے مانگتا ہوں میں تجھ سے امن

يَوْمَ الْوَعِيْدِ وَالْجَنَّةَ يَوْمَ الْخُلُوْدِ مَعَ الْمُقَرَّبِيْنَ

یوم وعید میں اور جنت یوم الخلود میں اُن لوگوں کے ساتھ جو مقرب ہیں

الشُّهُوْدِ الرُّكَّعِ السُّجُوْدِ الْمُوْفِيْنَ بِالْعُهُوْدِ اِنَّكَ رَحِيْمٌ

حاضر باش رکوع اور سجدہ میں رہنے والے اپنے اقراروں کو پورا کرنے والے کیونکہ تو مہربان

وَدُوْدٌ وَّاِنَّكَ تَفْعَلُ مَا تُرِيْدُ ؕ ۱۳۸ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا هَادِيْنَ ۱۳۸

شفقت والا ہے اور تو کرسکتا ہے جو کچھ چاہے یا اللہ کردے ہمیں راہنما

مُهْتَدِيْنَ غَيْرَ ضَآلِّيْنَ وَلَا مُضِلِّيْنَ سِلْمًا لِّاَوْلِيَآئِكَ

راہ بین نہ بے راہ اور بھٹکانے والے دوست تیرے دوستوں کے

وَحَرْبًا لِّاَعْدَآئِكَ نُحِبُّ بِحُبِّكَ مَنْ اَحَبَّكَ وَنُعَادِيْ

اور دشمن تیرے دشمنوں کے دوست رکھیں تیری محبت کی وجہ سے تیری مخلوق میں سے اس کو جو تجھ سے محبت

بِعَدَاوَتِكَ مَنْ خَالَفَكَ مِنْ خَلْقِكَ ؕ ۱۳۹ اَللّٰهُمَّ هٰذَا ۱۳۹

رکھے اور دشمن سمجھیں تیری دشمنی کی وجہ سے تیری مخلوق میں سے اُس کو کہ تجھ سے مخالفت کرے۔ یا اللہ یہ

الدُّعَآءُ وَعَلَيْكَ الْاِجَابَةُ وَهٰذَا الْجُهْدُ وَعَلَيْكَ

دُعا ہے اور تیرے ذمہ قبول کرنا ہے اور یہ (میری) کوشش ہے اور تیرے اُوپر

التُّكْلَانُ اَللّٰهُمَّ لَا تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ وَّلَا

بھروسہ ہے یا اللہ نہ حوالے کر مجھے میرے نفس کے ایک پلک بھر اور نہ

تَنْزِعْ مِنِّيْ صَالِحَ مَآ اَعْطَيْتَنِيْ ؕ ۱۴۰ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ لَسْتَ بِاِلٰهٍ ۱۴۰

چھین مجھ سے وہ اچھی چیز کہ دی ہے تو نے مجھے یا اللہ تو ایسا خدا نہیں کہ ہم نے اُس کو

اِسْتَحْدَثْنَاهُ وَلَا بِرَبٍّ يَّبِيْدُ ذِكْرُهٗ اِبْتَدَعْنَاهُ وَلَا

گھڑ لیا ہو اور نہ ایسا پروردگار کہ ناپائدار ہو ذکر اُس کا اور ہم نے اُسے اختراع کرلیا ہو اور نہ

عَلَيْكَ شُرَكَآءُ يَقْضُوْنَ مَعَكَ وَلَا كَانَ لَنَا قَبْلَكَ

تیرے اور ساتھی ہیں کہ تیرے حکم میں شریک ہوں اور نہ پہلے تجھ سے ہمارا کوئی

مِنْ اِلٰهٍ تَلْجَأُ اِلَيْهِ وَنَذَرُكَ وَلَآ اَعَانَكَ عَلٰى

خدا تھا جس کے پاس ہم پناہ پکڑتے ہوں اور تجھ کو چھوڑ دیتے ہوں اور نہ مدد کی ہے تیری ہمارے

خَلْقِنَا اَحَدٌ فَنُشْرِكَهٗ فِيْكَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ

پیدا کرنے میں کسی نے کہ ہم اُس کو تیرے ساتھ شریک سمجھیں بابرکت ہے تو اور برتر ہے

فَنَسْأَلُكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اغْفِرْلِيْ ۞ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ خَلَقْتَ (۱۴۱)

پس مانگتے ہیں ہم تجھ سے نہیں ہے کوئی معبود سوا تیرے بخش دے مجھے یا اللہ تو نے ہی پیدا کیا ہے

نَفْسِيْ وَاَنْتَ تَوَفّٰهَا لَكَ مَمَاتُهَا وَمَحْيَاهَا اِنْ اَحْيَيْتَهَا

میری جان کو اور تو ہی موت دے گا اُسے تیرے ہی لئے مرنا اُس کا اور جینا اُس کا اگر زندہ رکھے تو اسے

فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهٖ عِبَادَكَ الصّٰلِحِيْنَ وَاِنْ

تو حفاظت کر اس کی ایسی حفاظت سے کہ تو اپنے نیک بندوں کی اُس سے حفاظت کرتا ہے اور اگر

اَمَتَّهَا فَاغْفِرْ لَهَا وَارْحَمْهَا ۞ اَللّٰهُمَّ اَغْنِنِيْ بِالْعِلْمِ وَ (۱۴۲)

موت دے تو اُسے بخش دینا اسے اور رحم کرنا اس پر یا اللہ مدد کر میری علم سے اور

زَيِّنِّيْ بِالْحِلْمِ وَاَكْرِمْنِيْ بِالتَّقْوٰى وَجَمِّلْنِيْ

آراستہ کر مجھے وقار سے اور بزرگی دے مجھے پرہیزگاری سے اور جمال دے مجھے

بِالْعَافِيَةِ ۞ اَللّٰهُمَّ لَا يُدْرِكُنِيْ زَمَانٌ وَّلَا يُدْرِكُوْا (۱۴۳)

امن سے یا اللہ نہ پائے مجھے وہ زمانہ اور نہ پائیں یہ لوگ

زَمَانًا لَّا يُتَّبَعُ فِيْهِ الْعَلِيْمُ وَلَا يُسْتَحْيٰى فِيْهِ

اس زمانہ کو کہ نہ اتباع کی جائے اُس میں عالم کی اور نہ لحاظ کیا جائے اس میں

مِنَ الْحَلِيْمِ قُلُوْبُهُمْ قُلُوْبُ الْاَعَاجِمِ وَاَلْسِنَتُهُمْ

باوقار سے دل ان کے دل عجمیوں کے سے اور زبانیں اُن کی

Marfat.com

(۴۸) اَلْسِنَةُ الْعَرَبِ ۞ ۱۴۴ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَتَّخِذُ عِنْدَكَ عَهْدًا
زبانیں عرب کی سی ۔ یا اللہ میں ۔ لیتا ہوں تجھ سے ایک وعدہ

لَنْ تُخْلِفَنِيْهِ فَاِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ فَاَيُّمَا مُؤْمِنٍ اٰذَيْتُهٗ
کہ ہرگز نہ خلاف کرنا اُس کے میں چونکہ بشر ہوں تو جو مسلمان کہ تکلیف دوں میں

اَوْ شَتَمْتُهٗٓ اَوْ جَلَدْتُّهٗٓ اَوْ لَعَنْتُهٗ فَاجْعَلْهَا لَهٗ
اُسے یا بُرا بھلا کہوں میں اُسے یا ماروں پیٹوں اُسے یا بد دعا دوں اُس کو تو کر دینا اُس کو اُس کے حق میں

صَلٰوةً وَّزَكٰوةً وَّقُرْبَةً تُقَرِّبُهٗ بِهَآ اِلَيْكَ ۞
رحمت اور پاکی اور ذریعہ قربت کا کہ مقرب بنائے تُو اپنا اُس کو بوجہ اُس کے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْبَرَصِ وَمِنَ الشِّقَاقِ
یا اللہ میں تیری پناہ پکڑتا ہوں برص سے اور ضدا ضدی سے

وَالنِّفَاقِ وَسُوْٓءِ الْاَخْلَاقِ وَمِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ
اور نفاق سے اور بُرے اخلاق سے اور اُس چیز کی برائی سے جسے تو جانتا ہے

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ حَالِ اَهْلِ النَّارِ وَمِنَ النَّارِ وَ
پناہ پکڑتا ہوں میں اللہ کی اہل دوزخ کے حال سے اور دوزخ سے اور

مَا قَرَّبَ اِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ عَمَلٍ وَّمِنْ شَرِّ
اس چیز سے کہ قریب کرے اُس سے قول ہو یا عمل اور اُس چیز کی بُرائی سے

مَا اَنْتَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهٖ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا
جو تیرے قبضہ میں ہے اور پناہ چاہتا ہوں میں تیری اس چیز کی برائی سے

فِیْ هٰذَا الْيَوْمِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهٗ وَمِنْ شَرِّ نَفْسِیْ
جو اُس دن میں ہے اور اس چیز کی برائی سے جو اس کے بعد ہے اور اپنے نفس کی برائی سے اور

وَشَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهٖ وَاَنْ نَّقْتَرِفَ عَلٰٓی اَنْفُسِنَا
شیطان کی برائی سے اور اس کے شرک سے اور اس سے کہ حاصل کریں ہم اپنی جان پر

Marfat.com

سُوْٓءًا اَوْ نَجُرَّهٗٓ اِلٰى مُسْلِمٍ اَوْ اَكْتَسِبَ خَطِيْٓئَةً
کسی برائی کو یا اس کو کسی مسلمان کی طرف پہنچائیں یا کروں میں کوئی ایسی خطا

اَوْ ذَنْبًا لَّا تَغْفِرُهٗ وَمِنْ ضِيْقِ الْمَقَامِ
یا گناہ جسے تو نہ بخشے اور مقام کی تنگی سے

يَوْمَ الْقِيَامَةِ
قیامت کے دن

اَلْمَنْزِلُ الْخَامِسُ يَوْمَ الْاَرْبِعَاءِ
پانچویں منزل بروز چارشنبہ (بدھ)

اَلْمَنْزِلُ الْخَامِسُ ۵

(۱۴۵) ۱۴۵ اَللّٰهُمَّ حَصِّنْ فَرْجِيْ وَيَسِّرْ لِيْٓ اَمْرِيْ ۱۴۶ اَللّٰهُمَّ (۱۴۶)
یا اللہ محفوظ کر دے میری شرمگاہ کو اور آسان کر دے مجھ پر میرا کام یا اللہ

اِنِّيْٓ اَسْاَلُكَ تَمَامَ الْوُضُوْٓءِ وَتَمَامَ الصَّلٰوةِ وَ
میں مانگتا ہوں تجھ سے وضو کا کمال اور نماز کا کمال اور

تَمَامَ رِضْوَانِكَ وَتَمَامَ مَغْفِرَتِكَ ۱۴۷ اَللّٰهُمَّ (۱۴۷)
تیری خوشنودی کا کمال اور تیری مغفرت کا کمال یا اللہ

اَعْطِنِيْ كِتَابِيْ بِيَمِيْنِيْ ۱۴۸ اَللّٰهُمَّ غَشِّنِيْ بِرَحْمَتِكَ (۱۴۸)
دینا مجھے میرا نامۂ اعمال داہنے ہاتھ میں یا اللہ ڈھانپ لے مجھے اپنی رحمت میں

وَجَنِّبْنِيْ عَذَابَكَ ۱۴۹ اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْ قَدَمَيَّ يَوْمَ (۱۴۹)
اور بچانا مجھے اپنے عذاب سے یا اللہ ثابت رکھنا میرے قدم جس دن کہ

تَزِلُّ فِيْهِ الْاَقْدَامُ ۱۵۰ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا مُفْلِحِيْنَ (۱۵۰)
لغزش کھائیں گے قدم یا اللہ کرنا نجات پانے والے

۱۵۱ اَللّٰهُمَّ افْتَحْ اَقْفَالَ قُلُوْبِنَا بِذِكْرِكَ وَاَتْمِمْ (۱۵۱)
یا اللہ کھول دے قفل ہمارے دلوں کے اپنے ذکر سے اور پورا کر

Marfat.com

عَلَيْنَا نِعْمَتَكَ وَ اَسْبِغْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلِكَ وَ اجْعَلْنَا
ہم پر اپنی نعمت کو اور کامل کر ہم پر اپنا فضل اور کر دے ہمیں
مِنْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ ۝۱۵۲ اَللّٰهُمَّ اٰتِنِيْ اَفْضَلَ ۱۵۲
اپنے نیک بندوں میں سے یا اللہ دے مجھے جو سب سے بڑھ کر
مَا تُؤْتِيْ عِبَادَكَ الصَّالِحِيْنَ ۝۱۵۳ اَللّٰهُمَّ اَحْيِنِيْ ۱۵۳
چیز اپنے نیک بندوں کو دیتا ہو یا اللہ زندہ رکھ مجھے
مُسْلِمًا وَّ اَمِتْنِيْ مُسْلِمًا ۝۱۵۴ اَللّٰهُمَّ عَذِّبِ ۱۵۴
مسلمان اور مارنا مجھے مسلمان یا اللہ عذاب دے
الْكَفَرَةَ وَ اَلْقِ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ وَخَالِفْ
کافروں کو اور ڈال دے ان کے دلوں میں رُعب اور اختلاف پیدا کر دے
بَيْنَ كَلِمَتِهِمْ وَ اَنْزِلْ عَلَيْهِمْ رِجْزَكَ وَعَذَابَكَ
اُن کی بات میں اور اُتار اُن پر قہر اپنا اور عذاب اپنا
اَللّٰهُمَّ عَذِّبِ الْكَفَرَةَ اَهْلَ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِيْنَ
یا اللہ عذاب دے کافروں کو اہل کتاب اور مشرکین کو
الَّذِيْنَ يَجْحَدُوْنَ اٰيَاتِكَ وَ يُكَذِّبُوْنَ رُسُلَكَ وَ
جو انکار کرتے ہیں تیری آیتوں کا اور جھٹلاتے ہیں تیرے رسولوں کو اور
يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِكَ وَيَتَعَدَّوْنَ حُدُوْدَكَ
روکتے ہیں تیری راہ سے اور تجاوز کرتے ہیں تیری حدود سے
وَيَدْعُوْنَ مَعَكَ اِلٰهًا اٰخَرَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ
اور پکارتے ہیں تیرے ساتھ اور معبود کو نہیں ہے کوئی معبود سوا تیرے
تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ عَمَّا يَقُوْلُ الظّٰلِمُوْنَ عُلُوًّا
بابرکت ہے تو اور برتر ہے اس سے کہ کہتے ہیں ظالم بہت بڑا

Marfat.com

كَبِيْرًا ۝١٥٥ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ١٥٥

بزرگ ہونا یا اللہ بخش مجھ کو اور تمام مومنین اور مومنات

وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَاَصْلِحْهُمْ وَاَصْلِحْ

اور مسلمین اور مسلمات کو اور درست کر دے انہیں اور صلح دے

ذَاتَ بَيْنِهِمْ وَاَلِّفْ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَاجْعَلْ

اُن کے آپس میں اور اُلفت دے اُن کے دلوں میں اور کر دے

فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْاِيْمَانَ وَالْحِكْمَةَ وَثَبِّتْهُمْ عَلٰى

اُن کے دلوں میں ایمان اور حکمت اور ثابت رکھ انہیں اپنے

مِلَّةِ رَسُوْلِكَ وَاَوْزِعْهُمْ اَنْ يَّشْكُرُوْا نِعْمَتَكَ

رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کے دین پر اور نصیب کر انہیں یہ کہ شکر کریں تیری اس نعمت کا

الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ وَاَنْ يُّوْفُوْا بِعَهْدِكَ

جو تو نے اُن کو دی ہے اور یہ کہ پورا کریں تیرا وہ عہد

الَّذِيْ عَاهَدْتَّهُمْ عَلَيْهِ وَانْصُرْهُمْ عَلٰى عَدُوِّكَ

جو تُو نے اُن سے لیا ہے اور غالب کر اُن کو اپنے اور اُن کے

وَعَدُوِّهِمْ اِلٰهَ الْحَقِّ سُبْحَانَكَ لَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ

دشمن پر اے معبودِ برحق پاک ہے تو کوئی معبود تیرے سوا نہیں

اِغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ وَاَصْلِحْ لِيْ عَمَلِيْٓ اِنَّكَ تَغْفِرُ

بخش دے میرے گناہ اور درست کر دے میرے عمل کیونکہ تو بخش دیتا ہے

الذُّنُوْبَ لِمَنْ تَشَآءُ وَاَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ

گناہ جس کے چاہتا ہے اور تو ہی غفور رحیم ہے

يَا غَفَّارُ اغْفِرْ لِيْ يَا تَوَّابُ تُبْ عَلَيَّ يَا رَحْمٰنُ

اے غفار بخشدے مجھے اے تواب توبہ قبول کر میری اے رحمٰن

Marfat.com

ارْحَمْنِيْ يَا عَفُوُّ اعْفُ عَنِّيْ يَا رَءُوْفُ ارْءُفْ

رحم کر مجھ پر اے عفو درگذر کر مجھ سے اے رؤف مہربان ہو جا

بِيْ يَا رَبِّ اَوْزِعْنِيْ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ

مجھ پر اے پروردگار نصیب کر مجھے یہ کہ شکر کروں تیری نعمت کا جو تو نے مجھ پر

اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَطَوِّقْنِيْ حُسْنَ عِبَادَتِكَ يَا رَبِّ

کی ہے اور طاقت دے مجھے اپنی عبادت اچھی طرح کرنے کی اے رب

اَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهٖ يَا رَبِّ افْتَحْ لِيْ بِخَيْرٍ وَّاخْتِمْ

میں مانگتا ہوں تجھ سے بھلائی سب کی سب، اے رب آغاز کر میرا خیر کے ساتھ اور خاتمہ کر

لِيْ بِخَيْرٍ وَّقِنِي السَّيِّاٰتِ وَمَنْ تَقِ السَّيِّاٰتِ

میرا خیر کے ساتھ اور بچا مجھے برائیوں سے اور جس کو تو بچالے اس دن

يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهٗ ط وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ

برائیوں سے تو بیشک اُس پر تو نے رحم کیا اور یہی تو ہے بڑی

۱۵۶ الْعَظِيْمُ ۞ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كُلُّهٗ وَلَكَ الشُّكْرُ

کامیابی یا اللہ تیرے ہی لئے ہے تعریف سب کی سب اور تیرے ہی لئے ہے

كُلُّهٗ وَلَكَ الْمُلْكُ كُلُّهٗ وَلَكَ الْخَلْقُ كُلُّهٗ

شکر سب کا سب، اور تیرا ہی ملک سب کا سب اور تیری ہی ہے مخلوق سب کی سب

بِيَدِكَ الْخَيْرُ كُلُّهٗ وَاِلَيْكَ يَرْجِعُ الْاَمْرُ كُلُّهٗ

تیرے ہی قبضہ میں ہے بھلائی سب کی سب اور تیری ہی طرف رجوع ہوتی ہیں کل باتیں

اَسْأَلُكَ الْخَيْرَ كُلَّهٗ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهٖ

میں مانگتا ہوں تجھ سے بھلائی سب کی سب، اور تیری پناہ چاہتا ہوں تمام برائیوں سے

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ غَيْرُهٗ اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ

میں نام لیتا ہوں اُس اللہ کا جس کے سوا کوئی معبود نہیں یا اللہ دُور کر

Marfat.com

عَنِّي الْهَمَّ وَالْحُزْنَ اَللّٰهُمَّ بِحَمْدِكَ انْصَرَفْتُ

مجھ سے فکر اور غم یا اللہ تیری ہی حمد کے ساتھ چلتا پھرتا ہوں میں

وَبِذَنْبِيْ اعْتَرَفْتُ ۱۵۷ اَللّٰهُمَّ اِلٰهِيْ وَاِلٰهَ (۱۵۷)

اور اپنے گناہ کا اقرار کرتا ہوں میں اے اللہ معبود میرے اور معبود

اِبْرَاهِيْمَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَاِلٰهَ جِبْرَئِيْلَ

ابراہیمؑ کے اور اسحٰقؑ کے اور یعقوبؑ کے اور معبود جبریلؑ کے

وَمِيْكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ اَسْأَلُكَ اَنْ تَسْتَجِيْبَ

اور میکائیلؑ کے اور اسرافیلؑ کے میں سوال کرتا ہوں تجھ سے یہ کہ قبول کرلے

دَعْوَتِيْ فَاَنَا مُضْطَرٌّ وَّتَعْصِمَنِيْ فِيْ دِيْنِيْ فَاِنِّيْ

میری دعا کیونکہ میں بے قرار ہوں اور محفوظ رکھے تو مجھے میرے دین میں کیونکہ میں

مُبْتَلًى وَّتَتَنَالَنِيْ بِرَحْمَتِكَ فَاِنِّيْ مُذْنِبٌ وَّتَنْفِيَ

بلا میں پڑا ہوا ہوں اور شامل حال کرنا میرے اپنی رحمت کیونکہ میں گنہگار ہوں اور دور کردے

عَنِّي الْفَقْرَ فَاِنِّيْ مُتَمَسْكِنٌ ۱۵۸ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ (۱۵۸)

مجھ سے محتاجی کیونکہ میں بے کس ہوں یا اللہ میں

اَسْأَلُكَ بِحَقِّ السَّائِلِيْنَ عَلَيْكَ فَاِنَّ لِلسَّائِلِ عَلَيْكَ

مانگتا ہوں تجھ سے اس حق کے ذریعہ سے جو سائلوں کو تجھ پر حاصل ہے کیونکہ سائلوں کا تجھ پر حق

حَقًّا اَيُّمَا عَبْدٍ اَوْ اَمَةٍ مِّنْ اَهْلِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ

ہے کہ جونسا غلام یا لونڈی خشکی یا تری والوں میں سے کہ

تَقَبَّلْتَ دَعْوَتَهُمْ وَاسْتَجَبْتَ دُعَاءَهُمْ اَنْ

قبول کی ہو تو نے دعا ان کی اور مستجاب الدعوات کیا ہو انہیں یہ کہ شریک

تُشْرِكَنَا فِيْ صَالِحِ مَا يَدْعُوْنَكَ فِيْهِ وَاَنْ تُشْرِكَهُمْ

کردے تو ہمیں ان اچھی دعاؤں میں کہ مانگیں وہ تجھ سے اور یہ کہ شریک کردے تو انکو

Marfat.com

فِیْ صَالِحِ مَا نَدْعُوْكَ فِيْهِ وَاَنْ تُعَافِيَنَا وَاِيَّاهُمْ

ان اچھی دعاؤں میں کہ مانگیں ہم تجھ سے اور عافیت دے تو ہمیں اور ان کو

وَاَنْ تَقَبَّلَ مِنَّا وَمِنْهُمْ وَاَنْ تَجَاوَزَ عَنَّا وَ

اور یہ کہ قبول کرے تو ہم سے اور ان سے اور یہ کہ درگذر کرے ہم سے اور

عَنْهُمْ فَاِنَّنَا اٰمَنَّا بِمَآ اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ

ان سے کیونکہ ہم ایمان لائے اس پر جو تو نے اتارا اور پیروی کی ہم نے رسول کی

فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ۱۵۹ اَللّٰهُمَّ اٰتِ مُحَمَّدَاِۨ ۱۵۹

پس لکھ لے ہمیں شہادت دینے والوں میں یا اللہ دے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو

الْوَسِيْلَةَ وَاجْعَلْ فِي الْمُصْطَفَيْنَ مَحَبَّتَهٗ وَ

مقام وسیلہ اور کر دے برگزیدہ لوگوں میں محبت آپ کی اور

فِي الْاَعْلَيْنَ دَرَجَتَهٗ وَفِي الْمُقَرَّبِيْنَ ذِكْرَهٗ

عالی مرتبہ لوگوں میں درجہ آپ کا اور مقربین میں ذکر آپ کا

۱۶۰ اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ مِنْ عِنْدِكَ وَاَفِضْ عَلَيَّ مِنْ ۱۶۰

یا اللہ دے تو مجھے ہدایت اپنے پاس سے اور افاضہ کر مجھ پر

فَضْلِكَ وَاَسْبِغْ عَلَيَّ مِنْ رَّحْمَتِكَ وَاَنْزِلْ عَلَيَّ

اپنا فضل اور کامل کر مجھ پر اپنی رحمت اور اتار مجھ پر

مِنْ بَرَكَاتِكَ ۱۶۱ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَتُبْ ۱۶۱

اپنی برکتیں یا اللہ بخش مجھے اور رحم کر مجھ پر اور توبہ

عَلَيَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۱۶۲ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ ۱۶۲

قبول کر میری کیونکہ تو ہی توبہ قبول کرنے والا ہے رحم والا یا اللہ میں

اَسْاَلُكَ تَوْفِيْقَ اَهْلِ الْهُدٰى وَاَعْمَالَ اَهْلِ

مانگتا ہوں تجھ سے توفیق اہل ہدایت کی سی اور عمل اہل

Marfat.com

الْيَقِيْنِ وَمُنَاصَحَةَ اَهْلِ التَّوْبَةِ وَعَزْمَ اَهْلِ

یقین کے سے اور اخلاص اہل توبہ کا سا اور ہمت اہل

الصَّبْرِ وَجِدَّ اَهْلِ الْخَشْيَةِ وَطَلَبَ اَهْلِ الرَّغْبَةِ

صبر کی سی اور کوشش اہل خوف کی سی اور طلب اہل شوق کی سی

وَتَعَبُّدَ اَهْلِ الْوَرَعِ وَعِرْفَانَ اَهْلِ الْعِلْمِ حَتّٰى

اور عبادت اہل تقویٰ کی سی اور معرفت اہل علم کی سی یہاں تک

اَلْقَاكَ ۞ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْاَلُكَ مَخَافَةً تَحْجُزُنِيْ عَنْ ۱۶۳

کہ ملوں میں تجھ سے یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے ایسا خوف کہ روک دے مجھے تیری

مَعَاصِيْكَ حَتّٰٓى اَعْمَلَ بِطَاعَتِكَ عَمَلًا اَسْتَحِقُّ

نافرمانیوں سے تاکہ عمل کروں میں تیری طاعت کے ایسے عمل کہ مستحق ہو جاؤں

بِهٖ رِضَاكَ وَحَتّٰٓى اُنَاصِحَكَ بِالتَّوْبَةِ خَوْفًا مِّنْكَ

اُن سے تیری خوشنودی کا اور تاکہ خالص کروں تیرے سامنے توبہ ڈر کر تجھ سے اور

وَحَتّٰٓى اُخْلِصَ لَكَ النَّصِيْحَةَ حَيَآءً مِّنْكَ وَ

تاکہ صاف کروں تیرے سامنے خلوص کو شرما کر تجھ سے اور

حَتّٰٓى اَتَوَكَّلَ عَلَيْكَ فِي الْاُمُوْرِ كُلِّهَا وَحُسْنَ ظَنٍّ

تاکہ بھروسہ کروں تجھ پر کل کاموں میں اور مانگتا ہوں نیک گمان کو

بِكَ سُبْحَانَ خَالِقِ النُّوْرِ اَللّٰهُمَّ لَا تُهْلِكْنَا فُجَاءَةً

تیرے ساتھ پاک ہے پیدا کرنے والا نور کا یا اللہ مت ہلاک کرنا ہم کو ناگہاں

وَلَا تَاْخُذْنَا بَغْتَةً وَّلَا تُغْفِلْنَا عَنْ حَقٍّ وَّ

اور نہ پکڑنا ہم کو اچانک اور نہ غافل کرنا ہمیں کسی حق سے اور

لَا وَصِيَّةٍ ۞ اَللّٰهُمَّ اٰنِسْ وَحْشَتِيْ فِيْ قَبْرِيْ اَللّٰهُمَّ ۱۶۴

کسی وصیت سے یا اللہ مبدل بانس کرنا میری وحشت کو میری قبر میں یا اللہ

Marfat.com

ارْحَمْنِیْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ وَاجْعَلْهُ لِیْ اِمَامًا

رحم کر مجھ پر بطفیل قرآن عظیم کے اور کر دے اُسے میرے لئے رہبر

وَّنُوْرًا وَّهُدًى وَّرَحْمَةً اَللّٰهُمَّ ذَكِّرْنِیْ مِنْهُ مَا

اور نور اور ہدایت اور رحمت یا اللہ یاد کرا دے مجھے اس میں سے

نَسِیْتُ وَعَلِّمْنِیْ مِنْهُ مَا جَهِلْتُ وَارْزُقْنِیْ تِلَاوَتَهٗ

جو کچھ مَیں بھول گیا ہوں اور سکھا دے مجھے اُس میں سے جو کچھ میں نہ جانتا ہوں اور نصیب کر مجھ کو تلاوت

اٰنَآءَ الَّیْلِ وَاٰنَآءَ النَّهَارِ وَاجْعَلْهُ لِیْ حُجَّةً یَّا رَبَّ

اُس کی رات دن کے اوقات میں اور کرنا اسے میرے لئے حجت اے

٦٥ الْعٰلَمِیْنَ ۝١٦٥ اَللّٰهُمَّ اَنَا عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ

رب العلمین یا اللہ مَیں غلام ہوں تیرا اور بیٹا ہوں تیرے غلام کا

وَابْنُ اَمَتِكَ نَاصِیَتِیْ بِیَدِكَ اَتَقَلَّبُ فِیْ

اور تیری لونڈی کا ہمہ تن قبضہ میں ہوں تیرے چلتا پھرتا ہوں تیرے

قَبْضَتِكَ وَاُصَدِّقُ بِلِقَآئِكَ وَاُوْمِنُ بِوَعْدِكَ

قبضہ میں اور اعتقاد رکھتا ہوں تیرے ملنے کا اور یقین رکھتا ہوں تیرے وعدہ پر

اَمَرْتَنِیْ فَعَصَیْتُ وَنَهَیْتَنِیْ فَاَتَیْتُ هٰذَا مَكَانُ

مجھ کو تو نے حکم دیا تو مَیں نے نافرمانی کی، اور تو نے منع کیا تو مَیں نے اُس کا ارتکاب کیا یہ جگہ ہے

الْعَآئِذِ بِكَ مِنَ النَّارِ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ

پناہ لینے والے کی بذریعہ تیرے دوزخ سے نہیں ہے کوئی معبود سوائے تیرے پاک ہے تو

ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْ لِیْ اِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ

مَیں نے ظلم کیا اپنی جان پر پس بخش دے مجھے کیونکہ نہیں بخش سکتا ہے گناہوں کو کوئی

١٦٦ اِلَّآ اَنْتَ ۝١٦٦ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ وَاِلَیْكَ الْمُشْتَكٰى

سوا تیرے یا اللہ تجھی کو سزاوار ہے تعریف اور تجھی سے لائق ہے شکایت

Marfat.com

وَبِكَ الْمُسْتَغَاثُ وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَلَا حَوْلَ

اور تجھی سے چاہتے فریاد اور تو ہی ہے لائق مدد کئے جانے کے اور نہیں ہے بچنا گناہ سے

وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۞ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ

اور نہ قوت عبادت کی مگر ساتھ اللہ کے۔ یا اللہ میں پناہ چاہتا ہوں تیری رضا کے ساتھ تیری

مِنْ سَخَطِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ وَاَعُوْذُ بِكَ

ناخوشی سے اور تیرے عفو کے ساتھ تیری عقوبت سے اور پناہ چاہتا ہوں

مِنْكَ لَآ اُحْصِیْ ثَنَآءً عَلَیْكَ اَنْتَ كَمَا

تیری تجھ سے نہیں کر سکتا ہوں میں تعریف تیری تو اسی تعریف کے لائق ہے کہ

اَثْنَیْتَ عَلٰی نَفْسِكَ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنْ

خود کی ہے تو نے اپنی ذات کی یا اللہ ہم پناہ چاہتے ہیں تیری اس سے

اَنْ نَّزِلَّ اَوْ نُزِلَّ اَوْ نَضِلَّ اَوْ نَظْلِمَ اَوْ یُظْلَمَ

کہ ڈگ جائیں یا کسی کو ڈگائیں یا ہم کسی کو گمراہ کریں یا ہم کسی پر ظلم کریں یا ہم پر ظلم

عَلَیْنَآ اَوْ نَجْهَلَ اَوْ یُجْهَلَ عَلَیْنَآ اَوْ اَضِلَّ

کیا جائے یا ہم جہالت کریں یا ہم پر جہالت کی جائے یا گمراہ ہوں میں

اَوْ اُضَلَّ اَعُوْذُ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الْكَرِیْمِ الَّذِیْ

یا گمراہ کیا جاؤں۔ چاہتا ہوں میں پناہ تیری ذات گرامی کے نور کی جس سے

اَضَآءَتْ لَهُ السَّمٰوٰتُ وَاَشْرَقَتْ لَهُ الظُّلُمَاتُ

روشن ہیں آسمان اور چمک رہی ہیں اس سے ظلمتیں

وَصَلُحَ عَلَیْهِ اَمْرُ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ اَنْ تُحِلَّ

اور درست ہیں اس سے کام دنیا اور آخرت کے اس سے کہ اتارے

عَلَیَّ غَضَبَكَ وَتُنْزِلَ عَلَیَّ سَخَطَكَ وَلَكَ الْعُتْبٰی

تو مجھ پر غصہ اپنا اور نازل کرے تو مجھ پر ناخوشی اپنی اور تیرا ہی حق ہے تجھ کو منانا

Marfat.com

حَتّٰی تَرْضٰی وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّابِكَ اَللّٰهُمَّ

یہاں تک کہ تو راضی ہو جائے اور نہیں ہے پھرنا گناہ سے اور طاقت عبادت کی مگر تیری مدد سے

وَاقِیَةً کَوَاقِیَةِ الْوَلِیْدِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ

یا اللہ چاہتا ہوں میں نگہبان مثل نگہبانی بچہ کے یا اللہ میں پناہ چاہتا ہوں تیری

مِنْ شَرِّ الْاَعْمَیَیْنِ السَّیْلِ وَالْبَعِیْرِ الصَّؤُوْلِ *

برائی سے دو اندھوں یعنی رو اور حملہ آور اونٹ کے

اَلْمَنْزِلُ السَّادِسُ یَوْمَ الْخَمِیْسِ

چھٹی منزل بروز پنجشنبہ (جمعرات)

۱۶۷ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِمُحَمَّدٍ نَبِیِّكَ وَاِبْرَاهِیْمَ

یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے بطفیل حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اور حضرت ابراہیم

خَلِیْلِكَ وَمُوْسٰی نَجِیِّكَ وَعِیْسٰی رُوْحِكَ وَ

کے جو تیرے خلیل ہیں اور حضرت موسیٰؑ جو تیرے کلیم ہیں اور حضرت عیسیٰؑ کے جو روح اللہ اور

کَلِمَتِكَ وَبِكَلَامِ مُوْسٰی وَاِنْجِیْلِ عِیْسٰی وَزَبُوْرِ

کلمۃ اللہ ہیں اور بطفیل کلام حضرت موسیٰؑ کے اور انجیل حضرت عیسیٰؑ کے اور زبور

دَاوٗدَ وَفُرْقَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

حضرت داؤدؑ کے اور قرآن حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے

وَبِكُلِّ وَحْیٍ اَوْحَیْتَهٗ اَوْ قَضَاءٍ قَضَیْتَهٗ اَوْ سَائِلٍ

اور بطفیل ہر وحی کے جس کو تو نے بھیجا ہو اور ہر حکم کے جس کو تو نے جاری کیا ہو اور ہر

اَعْطَیْتَهٗ اَوْ فَقِیْرٍ اَغْنَیْتَهٗ اَوْ غَنِیٍّ اَفْقَرْتَهٗ اَوْ

ہر سائل کے جس کو تو نے دیا ہو اور ہر محتاج کے جس کو تو نے تونگر کیا ہو اور تونگر کے جس کو تو نے محتاج

ضَالٍّ هَدَیْتَهٗ وَاَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِیْ وَضَعْتَهٗ

کر دیا ہو اور ہر گمراہ کے جس کو تو نے ہدایت کی ہو اور مانگتا ہوں میں تجھ سے بطفیل تیرے اس نام کے

المنزل السادس

Marfat.com

عَلَى الْاَرْضِ فَاسْتَقَرَّتْ وَعَلَى السَّمٰوٰتِ فَاسْتَقَلَّتْ وَ

جس کو تونے زمین پر رکھا تو ٹھیر گئی اور آسمانوں پر رکھا تو تھم گئے اور

عَلَى الْجِبَالِ فَرَسَتْ وَاَسْاَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِیْ اسْتَقَرَّ بِهٖ

پہاڑوں پر رکھا تو جم گئے اور سوال کرتا ہوں میں تجھ سے طفیل اس تیرے نام کے کہ ٹھیرا ہوا ہے اس سے

عَرْشُكَ وَاَسْاَلُكَ بِاسْمِكَ الطَّاهِرِ الْمُطَهَّرِ الْمُنَزَّلِ فِیْ كِتَابِكَ

عرش تیرا اور سوال کرتا ہوں میں تجھ سے طفیل اس تیرے نام کے کہ پاک ہے اور ستھرا ہے جو تیری کتاب میں

مِنْ لَّدُنْكَ وَبِاسْمِكَ الَّذِیْ وَضَعْتَهٗ عَلَى النَّهَارِ فَاسْتَنَارَ

تیرے یہاں سے اتارا گیا ہے اور بطفیل اس تیرے نام کے جس کو تُونے دن پر رکھا تو روشن ہوگیا

وَعَلَى الَّیْلِ فَاَظْلَمَ وَبِعَظَمَتِكَ وَكِبْرِیَآئِكَ وَبِنُوْرِ

اور رات پر رکھا تو اندھیری ہوگئی اور بطفیل تیری عظمت کے اور تیری بڑائی کے اور بطفیل

وَجْهِكَ اَنْ تَرْزُقَنِی الْقُرْاٰنَ الْعَظِیْمَ وَتُخَلِّطَهٗ

تیرے نور ذات کے یہ کہ نصیب کرے تو مجھے قرآن عظیم اور پیوست کر دے تو اُسے

بِلَحْمِیْ وَدَمِیْ وَسَمْعِیْ وَبَصَرِیْ وَتَسْتَعْمِلَ بِهٖ

میرے گوشت میں اور میرے خون میں اور میری شنوائی میں اور میری بینائی میں اور اُس پر عامل بنا دے

جَسَدِیْ بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ فَاِنَّهٗ لَاحَوْلَ وَلَا

میرے جسم کو اپنی قدرت اور قوت سے کیونکہ نہیں ہے پھرنا معصیت سے اور

قُوَّةَ اِلَّا بِكَ اَللّٰهُمَّ لَا تُؤْمِنَّا مَكْرَكَ وَلَا تُنْسِنَا

قوت عبادت کی مگر تیرے ذریعہ سے یا اللہ نہ نڈر کر دے ہمیں اپنی خفیہ تدبیر سے اور مت بھلا ہم کو

ذِكْرَكَ وَلَا تَهْتِكْ عَنَّا سِتْرَكَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنَ

اپنا ذکر اور نہ پردہ دری کر ہماری اور نہ کر ہمیں

الْغٰفِلِیْنَ ۞ ۱۶۸ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ تَعْجِیْلَ عَافِیَتِكَ (۱۶۸)

غافلوں میں سے یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے تیری عافیت عاجلہ

وَدَفْعَ بَلَائِكَ وَخُرُوْجًا مِّنَ الدُّنْيَا اِلٰى رَحْمَتِكَ

اور تیری بلا کا دفعیہ اور نکلنا دُنیا سے تیری رحمت کی طرف

يَا مَنْ يَّكْفِيْ عَنْ كُلِّ اَحَدٍ وَّلَا يَكْفِيْ مِنْهُ

اے وہ کہ کافی ہے سب کے عوض اور نہیں کافی ہے اُس کے عوض

اَحَدٌ يَا اَحَدَ مَنْ لَّا اَحَدَ لَهٗ يَا سَنَدَ مَنْ لَّا

ہیں کوئی اے کس بیکسوں کے اے سہارے بے سہاروں

سَنَدَ لَهٗ انْقَطَعَ الرَّجَاءُ اِلَّا مِنْكَ نَجِّنِيْ مِمَّا اَنَا

کے قطع ہوگئی امید مگر تجھ سے نجات دے مجھے اس حال

فِيْهِ وَاَعِنِّيْ عَلٰى مَا اَنَا عَلَيْهِ مِمَّا نَزَلَ بِيْ

سے کہ میں اُس میں ہوں بلا نازل شدہ پر صدقہ اپنی

بِجَاهِ وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ وَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ عَلَيْكَ اٰمِيْنَ

ذات پاک اور بطفیل حق حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو تجھ پر ہے امین

١٦٩ اَللّٰهُمَّ احْرُسْنِيْ بِعَيْنِكَ الَّتِيْ لَا تَنَامُ وَاكْنُفْنِيْ

یا اللہ نگہبانی کر میری اپنی اس آنکھ سے جو کبھی سوتی نہیں، اور آڑ میں لے لے مجھے

بِرُكْنِكَ الَّذِيْ لَا يُرَامُ وَارْحَمْنِيْ بِقُدْرَتِكَ عَلَيَّ

اپنی اُس قوت کے جس کے پاس کوئی نہیں پھٹک سکتا، اور رحم کر مجھ پر بوجہ اپنی اُس قدرت کے

فَلَا اَهْلِكُ وَاَنْتَ رَجَائِيْ فَكَمْ مِّنْ نِّعْمَةٍ اَنْعَمْتَ

جو تجھ کو مجھ پر حاصل ہے کہ پھر میں ہلاک نہ ہوں اور تو ہی میری امید گاہ ہے بہتیری ایسی نعمتیں ہیں کہ تونے

بِهَا عَلَيَّ قَلَّ لَكَ بِهَا شُكْرِيْ وَكَمْ مِّنْ بَلِيَّةٍ

دیں مجھے اور کم رہا بمقابلہ اُن کے شکر میرا اور بہت سی ایسی مصیبتیں ہیں کہ

ابْتَلَيْتَنِيْ بِهَا قَلَّ لَكَ بِهَا صَبْرِيْ فَيَا مَنْ قَلَّ

مبتلا کیا تونے مجھے اُن میں اور کم رہا اُن پر صبر میرا پس اے وہ کہ کم رہا

Marfat.com

عِنْدَ نِعْمَتِهٖ شُكْرِىْ فَلَمْ يَحْرِمْنِىْ وَيَا مَنْ
اُس کی نعمت کے وقت شکر میرا پھر بھی محروم نہ کیا مجھے اور اے وہ کہ

قَلَّ عِنْدَ بَلِيَّتِهٖ صَبْرِىْ فَلَمْ يَخْذُلْنِىْ وَيَا
کم رہا اُس کی مصیبت کے وقت صبر میرا پھر بھی ساتھ نہ چھوڑا میرا اور اے

مَنْ رَّاٰنِىْ عَلَى الْخَطَايَا فَلَمْ يَفْضَحْنِىْ ۞ يَا ذَا (۱۷۰)
وہ کہ دیکھا مجھے گناہوں پر پھر بھی فضیحت نہ کیا مجھے اے ایسے

الْمَعْرُوْفِ الَّذِىْ لَا يَنْقَضِىْ اَبَدًا وَّيَا ذَا النَّعْمَآءِ
احسان والے کہ کبھی ختم نہ ہو اور ایسی نعمتوں والے

الَّتِىْ لَا تُحْصٰى اَبَدًا اَسْأَلُكَ اَنْ تُصَلِّىَ عَلٰى مُحَمَّدٍ
کہ کبھی شمار نہ ہو سکیں سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ رحمت کاملہ نازل کرے حضرت

وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبِكَ اَدْرَأُ فِىْ نُحُوْرِ الْاَعْدَآءِ
محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آل پر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اور تیری ہی زور پر بھڑ جاتا ہوں دشمنوں

وَالْجَبَابِرَةِ ۞ اَللّٰهُمَّ اَعِنِّىْ عَلٰى دِيْنِىْ بِالدُّنْيَا (۱۷۱)
اور زور آوروں کے مقابل میں یا اللہ مدد کر میری میرے دین پر دنیا کے ساتھ

وَعَلٰٓى اٰخِرَتِىْ بِالتَّقْوٰى وَاحْفَظْنِىْ فِيْمَا غِبْتُ
اور میری آخرت پر تقویٰ کے ساتھ اور تو ہی محافظ رہ میری ان چیزوں کا جو میری

عَنْهُ وَلَا تَكِلْنِىْ اِلٰى نَفْسِىْ فِيْمَا حَضَرْتُهٗ يَا مَنْ
آنکھ سے دور ہیں، اور نہ حوالہ کر مجھے میرے نفس کی اُن چیزوں کی جو میرے پیش نظر ہوں، اے وہ کہ

لَا تَضُرُّهُ الذُّنُوْبُ وَلَا تَنْقُصُهُ الْمَغْفِرَةُ
نہیں نقصان پہنچاتے اُسے گناہ اور نہیں کمی کرتی اُس کے یہاں مغفرت

هَبْ لِىْ مَا لَا يَنْقُصُكَ وَاغْفِرْ لِىْ مَا لَا يَضُرُّكَ
دے مجھے وہ چیز کہ نہیں کمی کرتی تیرے یہاں کی اور معاف کر دے مجھے وہ چیز کہ نہیں نقصان

پیش نظر ہوں

Marfat.com

اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ اَسْأَلُكَ فَرَجًا قَرِيْبًا وَّصَبْرًا
بیشک تو ہی بہت دینے والا ہے، مانگتا ہوں میں تجھ سے کشایش فوری اور صبر

جَمِيْلًا وَّرِزْقًا وَّاسِعًا وَّالْعَافِيَةَ مِنْ جَمِيْعِ
جمیل اور رزق واسع اور امن جملہ بلاؤں

الْبَلَآءِ وَاَسْأَلُكَ تَمَامَ الْعَافِيَةِ وَاَسْأَلُكَ دَوَامَ
سے اور مانگتا ہوں میں تجھ سے پورا امن اور مانگتا ہوں میں تجھ سے بقا

الْعَافِيَةِ وَاَسْأَلُكَ الشُّكْرَ عَلَى الْعَافِيَةِ وَاَسْأَلُكَ
امن کی اور مانگتا ہوں میں تجھ سے شکر امن پر اور مانگتا ہوں میں

الْغِنٰى عَنِ النَّاسِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
تجھ سے سیرچشمی آدمیوں سے اور نہیں پھرنا گناہوں سے اور نہ قوت عبادت کی مگر ساتھ اللہ

١٧٢ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۞ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ سَرِيْرَتِيْ خَيْرًا
برتر و بزرگ کے یا اللہ کردے میرے باطن کو بہتر

مِّنْ عَلَانِيَتِيْ وَاجْعَلْ عَلَانِيَتِيْ صَالِحَةً اَللّٰهُمَّ
میرے ظاہر سے اور کر میرے ظاہر کو بھی اچھا یا اللہ

اِنِّيْ اَسْأَلُكَ مِنْ صَالِحِ مَا تُؤْتِي النَّاسَ مِنَ الْمَالِ
میں مانگتا ہوں تجھ سے وہ اچھی چیز جو تو لوگوں کو دے مال ہو

١٧٣ وَالْاَهْلِ وَالْوَلَدِ غَيْرِ ضَآلٍّ وَّلَا مُضِلٍّ ۞ اَللّٰهُمَّ
یا بی بی یا اولاد کہ نہ گمراہ ہوں میں اور نہ گمراہ کرنے والا یا اللہ

اجْعَلْنَا مِنْ عِبَادِكَ الْمُنْتَخَبِيْنَ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ
کر لے ہمیں اپنے منتخب بندوں میں سے جن کے چہرے اور اعضاء روشن ہونگے

الْوَفْدِ الْمُتَقَبَّلِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ نَفْسًا بِكَ
جو مقبول مہمان ہوں گے یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے ایسا نفس جو تجھ پر

مُطْمَئِنَّةً تُؤْمِنُ بِلِقَآئِكَ وَتَرْضٰى بِقَضَآئِكَ

طمینان رکھے جو تیرے ملنے کا یقین رکھے اور تیرے حکم پر راضی رہے

وَتَقْنَعُ بِعَطَآئِكَ ۞ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا (۱۷۴)

اور تیرے عطیہ پر قناعت رکھے یا اللہ تیرے ہی لئے حمد ہے ایسی حمد کہ

دَآئِمًا مَّعَ دَوَامِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا خَالِدًا

ہمیشہ رہے تیری ہمیشگی کے ساتھ اور تیرے ہی لئے حمد ہے ایسی حمد کہ مستمر رہے

مَّعَ خُلُوْدِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَّا مُنْتَهٰى

تیرے استمرار کے ساتھ اور تیرے ہی لئے حمد ہے ایسی حمد کہ نہ ہو انتہا اُس کی

لَهٗ دُوْنَ مَشِيَّتِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَّا يُرِيْدُ

تیری مشیت کے ورے اور تیرے ہی لئے حمد ہے ایسی حمد کہ نہ قصد کرتا ہو

قَآئِلُهٗ اِلَّا رِضَاكَ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا عِنْدَ

کرنے والا اُس کا مگر تیری خوشنودی کا اور تیرے ہی لئے حمد ہے ایسی حمد کثیر ہر پلک

كُلِّ طَرْفَةِ عَيْنٍ وَّتَنَفُّسِ كُلِّ نَفَسٍ اَللّٰهُمَّ

مارنے کے وقت اور ہر سانس لینے کے وقت یا اللہ

اَقْبِلْ بِقَلْبِيْ اِلٰى دِيْنِكَ وَاحْفَظْ مِنْ وَّرَآئِنَا

متوجہ کر دے میرے دل کو اپنے دین کی طرف اور حفاظت رکھ ہماری ادھر ادھر سے

بِرَحْمَتِكَ اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْنِيْ اَنْ اَزِلَّ وَاهْدِنِيْ اَنْ

اپنی رحمت کے ساتھ یا اللہ ثابت قدم رکھ مجھے کہیں ڈگ نہ جاؤں میں، اور ہدایت کر مجھے کہیں

اَضِلَّ ۞ اَللّٰهُمَّ كَمَا حُلْتَ بَيْنِيْ وَبَيْنَ قَلْبِيْ (۱۷۵)

گمراہ نہ ہو جاؤں میں یا اللہ جس طرح حائل ہے تو مجھ میں اور میرے دل میں تو

فَحُلْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ الشَّيْطَانِ وَعَمَلِهٖ اَللّٰهُمَّ

حائل رہ مجھ میں اور شیطان اور اُس کے کام میں یا اللہ

Marfat.com

ارْزُقْنَا مِنْ فَضْلِكَ وَلَا تَحْرِمْنَا رِزْقَكَ وَبَارِكْ
نصیب کر ہمیں اپنا فضل اور نہ محروم رکھ ہمیں اپنے رزق سے اور برکت دے

لَنَا فِيمَا رَزَقْتَنَا وَاجْعَلْ غِنَاءَنَا فِي أَنْفُسِنَا وَ
ہمیں اُس رزق میں جو تُو نے ہمیں دیا اور کر غنا ہماری ہمارے دلوں میں اور

١٧٦ اجْعَلْ رَغْبَتَنَا فِيمَا عِنْدَكَ ۞ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي
کر دے رغبت ہماری اس چیز میں جو تیرے پاس ہے یا اللہ کر دے مجھے

مِمَّنْ تَوَكَّلَ عَلَيْكَ فَكَفَيْتَهُ وَاسْتَهْدَاكَ فَهَدَيْتَهُ
ان لوگوں میں سے کہ اُنہوں نے توکل کیا تجھ پر پس تو کافی ہو گیا اُنہیں اور انہوں نے ہدایت

١٧٧ وَاسْتَنْصَرَكَ فَنَصَرْتَهُ ۞ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ وَسَاوِسَ
مانگی تجھ سے پس تُو نے ہدایت کر دی انہیں اور انہوں نے مدد چاہی تجھ سے پس تُو نے مدد دی انہیں، یا اللہ کر دے میرے

قَلْبِي خَشْيَتَكَ وَذِكْرَكَ وَاجْعَلْ هِمَّتِي وَهَوَايَ
دل کے خیالات کو اپنا خوف اور اپنی یاد اور کر دے ہمت میری اور خواہش میری

فِيمَا تُحِبُّ وَتَرْضَى اَللّٰهُمَّ وَمَا ابْتَلَيْتَنِي بِهِ
اس چیز میں جسے تو اچھا سمجھے اور پسند کرے، یا اللہ اور جس بات میں تو امتحان کرے میرا خواہ

مِنْ رَخَاءٍ وَشِدَّةٍ فَمَسِّكْنِي بِسُنَّةِ الْحَقِّ وَ
آسانی ہو خواہ سختی تو جمائے رکھ مجھے طریق حق اور

١٧٨ شَرِيعَةِ الْإِسْلَامِ ۞ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ تَمَامَ
شریعتِ اسلام پر یا اللہ مَیں مانگتا ہوں تجھ سے نعمت کا

النِّعْمَةِ فِي الْأَشْيَاءِ كُلِّهَا وَالشُّكْرَ لَكَ عَلَيْهَا
پورا ہونا جملہ چیزوں میں اور تیرا شکر ان پر

حَتّٰى تَرْضَى وَبَعْدَ الرِّضَى الْخِيَرَةَ فِي جَمِيعِ مَا
یہاں تک کہ تو راضی ہو جائے اور بعد راضی ہو جانے کے میرے لئے انتخاب کر تمام ایسی

Marfat.com

يَكُوْنُ فِيْهِ الْخِيَرَةُ وَلِجَمِيْعِ مَيْسُوْرِ الْاُمُوْرِ كُلِّهَا

چیزوں میں جن میں انتخاب ہوتا ہے اور انتخاب سب ہی اچھے کاموں کا نہ

لَا بِمَعْسُوْرِهَا يَا كَرِيْمُ ✤ اَللّٰهُمَّ فَالِقَ الْاِصْبَاحِ ۱۷۹

بُرے کاموں کا اے کریم اے اللہ نکالنے والے صبح کے

وَجَاعِلَ الَّيْلِ سَكَنًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا

اور بنانے والے رات کے آرام کا وقت اور سورج اور چاند کے مقیاس کا وقت

قَوِّنِيْ عَلَى الْجِهَادِ فِيْ سَبِيْلِكَ ✤ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ ۱۸۰

قوت دے مجھے اپنی راہ میں لڑنے کی یا اللہ تیرے ہی لئے حمد ہے

فِيْ بَلَآئِكَ وَصَنِيْعِكَ اِلٰى خَلْقِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ

تیری بلا اور تیرے برتاؤ میں اپنی مخلوق کے ساتھ اور تیرے ہی لئے حمد ہے

فِيْ بَلَآئِكَ وَصَنِيْعِكَ اِلٰٓى اَهْلِ بُيُوْتِنَا وَلَكَ

تیری بلا اور تیرے برتاؤ میں ہمارے گھروالوں کے ساتھ اور تیرے ہی لئے

الْحَمْدُ فِيْ بَلَآئِكَ وَصَنِيْعِكَ اِلٰٓى اَنْفُسِنَا خَاصَّةً

حمد ہے تیری بلا اور تیرے برتاؤ میں خاص ہماری جانوں کے ساتھ

وَلَكَ الْحَمْدُ بِمَا هَدَيْتَنَا وَلَكَ الْحَمْدُ بِمَآ اَكْرَمْتَنَا

اور تیرے ہی لئے حمد ہے اس پر کہ تُو نے ہمیں ہدایت کی، اور تیرے ہی لئے حمد ہے اس پر کہ تو نے ہمیں

وَلَكَ الْحَمْدُ بِمَا سَتَرْتَنَا وَلَكَ الْحَمْدُ بِالْقُرْاٰنِ

عزت دی۔ اور تیرے ہی لئے حمد ہے اس پر کہ تُو نے ہماری پردہ پوشی کی، اور تیرے ہی لئے حمد ہے قرآن شریف پر

وَلَكَ الْحَمْدُ بِالْاَهْلِ وَالْمَالِ وَلَكَ الْحَمْدُ

اور تیرے ہی لئے حمد ہے اہل اور مال پر اور تیرے ہی لئے حمد ہے

بِالْمُعَافَاةِ وَلَكَ الْحَمْدُ حَتّٰى تَرْضٰى وَلَكَ

درگذر کرنے پر اور تیرے ہی لئے حمد ہے یہاں تک کہ راضی ہو جائے تو اور تیرے ہی لئے

Marfat.com

الحمد اذا رضیت یا اھل التقوی واھل المغفرۃ

حمد ہے جبکہ راضی ہو جائے تو اے وہ ذات جس سے ڈرنا چاہیئے اور اے وہ کہ لائق ہو گناہوں کے

(۱۸۱) اللھم وفقنی لما تحب وترضی من القول

معاف کرنے کے، یا اللہ توفیق دے مجھے اس چیز کی جسے تو اچھا سمجھے اور پسند کرے قول ہو وہ

والعمل والفعل والنیۃ والھدی انک علی

یا عمل یا فعل یا نیت یا طریق بیشک تو

کل شیء قدیر ۵ اللھم انی اعوذبک من خلیل

ہر چیز پر قادر ہے یا اللہ میں پناہ چاہتا ہوں تیری مکار دوست

ماکر عیناہ تریانی وقلبہ یرعانی ان رای حسنۃ

سے کہ آنکھیں تو اس کی مجھے دیکھتی ہوں اور دل اس کا مجھے چیرے لیتا ہو، اگر دیکھے بھلائی تو

دفنھا وان رای سیئۃ اذاعھا اللھم انی

دبا دے اور اگر دیکھے برائی تو فاش کرے اسے یا اللہ میں

اعوذبک من البؤس والتباؤس اللھم انی

پناہ چاہتا ہوں تیری شدت فقر اور بہت محتاجی سے یا اللہ میں

اعوذبک من ابلیس وجنودہ اللھم انی

پناہ چاہتا ہوں تیری شیطان سے اور اس کے لشکروں سے یا اللہ میں

اعوذبک من فتنۃ النساء اللھم انی اعوذبک

پناہ چاہتا ہوں تیری عورتوں کے فتنہ سے یا اللہ میں پناہ چاہتا ہوں تیری

من ان تصد عنی وجھک یوم القیامۃ اللھم

اس سے کہ منہ پھیرے تو مجھ سے قیامت کے دن یا اللہ

انی اعوذبک من کل عمل یخزینی واعوذبک

میں پناہ چاہتا ہوں تیری ہر اس عمل سے کہ رسوا کردے مجھے اور پناہ چاہتا ہوں تیری

Marfat.com

مِنْ كُلِّ صَاحِبٍ يُّؤْذِيْنِيْ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ كُلِّ

ہر اُس ساتھی سے کہ تکلیف دے مجھے اور پناہ چاہتا ہوں تیری ہر ایسے

اَمَلٍ يُّلْهِيْنِيْ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ كُلِّ فَقْرٍ يُّنْسِيْنِيْ

منصوبہ سے کہ غافل کردے مجھے، اور پناہ چاہتا ہوں تیری ہر ایسے فقر سے کہ بھول میں ڈالدے

وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ كُلِّ غِنًى يُّطْغِيْنِيْ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ

مجھے اور پناہ چاہتا ہوں ہر اُس مالداری سے کہ دماغ چلادے میرا یا اللہ میں

اَعُوْذُبِكَ مِنْ مَّوْتِ الْهَمِّ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ مَّوْتِ الْغَمِّ

پناہ چاہتا ہوں فکر کی موت سے اور پناہ چاہتا ہوں تیری غم کی موت سے

اَلْمَنْزِلُ السَّابِعُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

ساتویں منزل بروز جمعہ

١٨٢ يَارَبِّ يَارَبِّ يَارَبِّ اَللّٰهُمَّ يَاكَبِيْرُ يَاسَمِيْعُ يَا (١٨٢ المنزل السابع)

یا رب یا رب یا رب یا اللہ اے کبیر اے سمیع اے

بَصِيْرُ يَامَنْ لَّاشَرِيْكَ لَهٗ وَلَاوَزِيْرَ لَهٗ وَيَا

بصیر اے وہ کہ نہیں ہے شریک اس کا اور نہ کوئی مشیر اُس کا اور اے

خَالِقَ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ الْمُنِيْرِ وَيَاعِصْمَةَ الْبَآئِسِ

پیدا کرنے والے آفتاب اور ماہتاب روشن کے اور اے پناہ مصیبت زدہ ترساں

الْخَآئِفِ الْمُسْتَجِيْرِ وَيَارَازِقَ الطِّفْلِ الصَّغِيْرِ

پناہ جو کے اور اے روزی پہنچانے والے ننھے بچہ کے اور

وَيَاجَابِرَ الْعَظْمِ الْكَسِيْرِ اَدْعُوْكَ دُعَآءَ الْبَآئِسِ

اے جوڑنے والے ٹوٹی ہڈی کے میں مانگتا ہوں تجھ سے مانگنا مصیبت زدہ

الْفَقِيْرِ كَدُعَآءِ الْمُضْطَرِّ الضَّرِيْرِ اَسْاَلُكَ

محتاج کا سا مثل مانگنے بیقرار آفت زدہ کے سوال کرتا ہوں میں تجھ سے

Marfat.com

بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِكَ وَبِمَفَاتِيْحِ الرَّحْمَةِ

بوسیلہ بندہائے عزت کے تیرے عرش میں سے اور بوسیلہ رحمت کی کنجیوں کے

مِنْ كِتَابِكَ وَبِالْاَسْمَاءِ الثَّمَانِيَةِ الْمَكْتُوْبَةِ عَلٰى

تیری کتاب میں سے اور بوسیلہ اُن آٹھ ناموں کے جو لکھے ہوئے ہیں رُخ

قَرْنِ الشَّمْسِ اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ رَبِيْعَ قَلْبِيْ وَ

آفتاب پر یہ کہ کردے تو قرآن شریف کو بہار میرے دل کی اور

جَلَاءَ حُزْنِيْ رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا كَذَا وَكَذَا عہ

کشایش میرے غم کی اے رب ہمارے دے ہمیں دنیا میں فلاں فلاں عہ چیز

يَا مُوْنِسَ كُلِّ وَحِيْدٍ وَّيَا صَاحِبَ كُلِّ فَرِيْدٍ وَّ

اے غمگسار ہر اکیلے کے اور اے ساتھی ہر تنہا کے اور

يَا قَرِيْبًا غَيْرَ بَعِيْدٍ وَّيَا شَاهِدًا غَيْرَ غَائِبٍ وَّيَا

اے قریب جو بعید نہیں اور اے حاضر جو غائب نہیں اور اے

غَالِبًا غَيْرَ مَغْلُوْبٍ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ

غالب جو مغلوب نہیں اے حیّ اے قیوم اے بزرگی

وَالْاِكْرَامِ يَا نُوْرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَيَا زَيْنَ

اور عزت والے اے نور آسمانوں اور زمینوں کے اور زینت

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا جَبَّارَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

آسمانوں اور زمینوں کے اے انتظام رکھنے والے آسمانوں اور زمینوں کے

يَا عِمَادَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ

اے تھامنے والے آسمانوں اور زمینوں کے اے موجد آسمانوں اور

وَالْاَرْضِ وَيَا قَيَّامَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا

زمینوں کے اور اے قائم رکھنے والے آسمانوں اور زمینوں کے اے

عہ یخطر بالہ حاجتہ الحلال عہ یہاں مطلوب کا تصور کرے ۱۲

ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَاصَرِيْخَ الْمُسْتَصْرِخِيْنَ

بزرگی اور عزت والے اے دادرس فریادیوں کے

وَمُنْتَهَى الْعَائِذِيْنَ وَالْمُفَرِّجُ عَنِ الْمَكْرُوْبِيْنَ

اور آخری دوڑ پناہ مانگنے والوں کے اور کشائش دینے والے بے چینوں کے

وَالْمُرَوِّحُ عَنِ الْمَغْمُوْمِيْنَ وَمُجِيْبَ دُعَاءِ الْمُضْطَرِّيْنَ

اور راحت دینے والے غمزدوں کے اور قبول کرنے والے دعا بیقراروں کے

وَيَا كَاشِفَ الْمَكْرُوْبِ يَا اِلٰهَ الْعَالَمِيْنَ وَيَا اَرْحَمَ

اور اے کشائش دینے والے صاحبِ کرب کے، اے الٰہ العالمین اور اے

الرَّاحِمِيْنَ مَنْزُوْلٌ بِكَ كُلُّ حَاجَةٍ ۞ اَللّٰهُمَّ ١٨٤

ارحم الراحمین تیرے ہی سامنے پیش کی جاتی ہے ہر حاجت یا اللہ

اِنَّكَ خَلَّاقٌ عَظِيْمٌ اِنَّكَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ اِنَّكَ

تو خلاقِ عظیم ہے تو سنتا جانتا ہے تو

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ اِنَّكَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَللّٰهُمَّ

غفور رحیم ہے تو مالک ہے عرشِ عظیم کا یا اللہ

اِنَّكَ الْبَرُّ الْجَوَادُ الْكَرِيْمُ اغْفِرْلِيْ وَارْحَمْنِيْ

تو محسن ہے صاحبِ جود صاحبِ کرم ہے بخشدے مجھے اور رحم کر مجھ پر

وَعَافِنِيْ وَارْزُقْنِيْ وَاسْتُرْنِيْ وَاجْبُرْنِيْ وَارْفَعْنِيْ

اور امن دے مجھے اور رزق دے مجھے اور پردہ پوشی کر میری اور جبر نقصان کر میرا اور رفعت دے

وَاهْدِنِيْ وَلَا تُضِلَّنِيْ وَاَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ

مجھے اور ہدایت دے مجھے اور گمراہ نہ کر مجھے اور داخل کر مجھے جنت میں اپنی رحمت سے

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اِلَيْكَ رَبِّ فَحَبِّبْنِيْ وَفِيْ

اے ارحم الراحمین اے رب اپنا بنالے مجھے اور میرے

Marfat.com

نَفْسِیْ لَکَ فَذَلِّلْنِیْ وَ فِیْ اَعْیُنِ النَّاسِ فَعَظِّمْنِیْ

اور دل میں اپنے مقابلہ میں فرمانبرداری ڈالدے اور لوگوں کی نظر میں عظمت دے مجھے

وَمِنْ سَیِّئِ الْاَخْلَاقِ فَجَنِّبْنِیْ اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ سَاَلْتَنَا

اور بُرے اخلاق سے بچادے مجھے ، یا اللہ فرمائش کی ہے تُو نے

مِنْ اَنْفُسِنَا مَا لَا نَمْلِکُہٗ اِلَّا بِکَ فَاَعْطِنَا مِنْھَا مَا

ہماری ذات سے ان اعمال کی کہ ہم اُس پر اختیار نہیں رکھتے بدون تیری توفیق کے تُو دے ہمیں اُن

یُرْضِیْکَ عَنَّا ۞ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ اِیْمَانًا دَائِمًا ۲۰۵

میں سے اس عمل کی توفیق کر راضی کردے تجھے ہم سے، یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے ایمان ہمیشہ رہنے والا

وَّ اَسْاَلُکَ قَلْبًا خَاشِعًا وَّ اَسْاَلُکَ یَقِیْنًا صَادِقًا

اور مانگتا ہوں تجھ سے دل خشوع کرنے والا اور مانگتا ہوں تجھ سے یقین سچا اور

وَّ اَسْاَلُکَ دِیْنًا قَیِّمًا وَّ اَسْاَلُکَ الْعَافِیَۃَ مِنْ کُلِّ

مانگتا ہوں تجھ سے دین راست اور مانگتا ہوں تجھ سے امن ہر بلا

بَلِیَّۃٍ وَّ اَسْاَلُکَ دَوَامَ الْعَافِیَۃِ وَ اَسْاَلُکَ الشُّکْرَ

سے اور مانگتا ہوں تجھ سے ہمیشہ رہنا امن کا اور مانگتا ہوں تجھ سے شکر

عَلَی الْعَافِیَۃِ وَ اَسْاَلُکَ الْغِنٰی عَنِ النَّاسِ اَللّٰھُمَّ

امن پر اور مانگتا ہوں تجھ سے بے پرواہی لوگوں سے یا اللہ

اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُکَ لِمَا تُبْتُ اِلَیْکَ مِنْہُ ثُمَّ عُدْتُّ

میں معافی چاہتا ہوں تجھسے اس گناہ کی جس سے میں نے توبہ کی ہو اور پھر لوٹ کر اس کو کیا ہو

فِیْہِ وَ اَسْتَغْفِرُکَ لِمَا اَعْطَیْتُکَ مِنْ نَفْسِیْ ثُمَّ

اور معافی چاہتا ہوں تجھ سے اُس عہد کی جو میں نے تجھ کو اپنی جانب سے دیا ہو اور پھر

لَمْ اُوْفِ لَکَ بِہٖ وَ اَسْتَغْفِرُکَ لِلنِّعَمِ الَّتِیْ تَقَوَّیْتُ

اُس کو وفا نہ کیا ہو اور معافی چاہتا ہوں میں تجھ سے ان نعمتوں کے بارہ میں جن سے قوت

Marfat.com

بِهَا عَلٰى مَعْصِيَتِكَ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ خَيْرٍ

حاصل کی میں نے تیرے گناہ پر اور معافی چاہتا ہوں میں تجھ سے ہر اس نیکی کے

اَرَدْتُّ بِهٖ وَجْهَكَ فَخَالَطَنِىْ فِيْهِ مَا لَيْسَ لَكَ

بارہ میں کہ کرنا چاہا میں نے اُس کو خالص تیرے لئے پھر مل گئی اس میں وہ چیز جو خالص تیرے لئے نہ تھی

اَللّٰهُمَّ لَا تُخْزِنِىْ فَاِنَّكَ بِىْ عَالِمٌ وَّلَا تُعَذِّبْنِىْ

یا اللہ رسوا نہ کرنا مجھے کیونکہ تُو مجھ کو جانتا ہے اور مت عذاب کرنا مجھے

فَاِنَّكَ عَلَىَّ قَادِرٌ ۞ اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ (١٨٦)

کیونکہ تو مجھ پر قادر ہے اے پروردگار ساتوں آسمانوں کے

وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَللّٰهُمَّ اكْفِنِىْ كُلَّ مُهِمٍّ

اور پروردگار عرش عظیم کے یا اللہ کافی ہوجا تو مجھے ہر مہم میں

مِّنْ حَيْثُ شِئْتَ وَمِنْ اَيْنَ شِئْتَ حَسْبِىَ اللّٰهُ

جس طرح سے چاہے تو اور جس جگہ سے چاہے تو کافی ہے مجھ کو اللہ میرے

لِدِيْنِىْ حَسْبِىَ اللّٰهُ لِدُنْيَاىَ حَسْبِىَ اللّٰهُ لِمَا

دین کے لئے کافی ہے مجھ کو اللہ میری دنیا کے لئے کافی ہے مجھ کو اللہ میری کل

اَهَمَّنِىْ حَسْبِىَ اللّٰهُ لِمَنْ بَغٰى عَلَىَّ حَسْبِىَ اللّٰهُ

فکروں کے لئے کافی ہے مجھکو اللہ اس شخص کے لئے جو مجھ پر زیادتی کرے کافی ہے مجھ کو اللہ

لِمَنْ حَسَدَنِىْ حَسْبِىَ اللّٰهُ لِمَنْ كَادَنِىْ بِسُوْءٍ حَسْبِىَ

اُس شخص کے لئے جو مجھ پر حسد کرے کافی ہے مجھ کو اللہ اس شخص کے لئے کہ فریب دے مجھے برائی کے ساتھ،

اللّٰهُ عِنْدَ الْمَوْتِ حَسْبِىَ اللّٰهُ عِنْدَ الْمَسْاَلَةِ فِى

کافی ہے مجھ کو اللہ موت کے وقت کافی ہے مجھ کو اللہ قبر میں سوال کے وقت

الْقَبْرِ حَسْبِىَ اللّٰهُ عِنْدَ الْمِيْزَانِ حَسْبِىَ اللّٰهُ عِنْدَ

کافی ہے مجھ کو اللہ میزان کے پاس کافی ہے مجھ کو اللہ

Marfat.com

الصِّرَاطِ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ
پلصراط کے پاس کافی ہے مجھ کو اللہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اسکے اسی پر بھروسہ کیا میں نے

١٨٧ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۞ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ
اور وہی رب ہے عرش عظیم کا یا اللہ میں

اَسْاَلُكَ ثَوَابَ الشّٰكِرِيْنَ وَنُزُلَ الْمُقَرَّبِيْنَ وَ
مانگتا ہوں تجھ سے ثواب شکر کرنے والوں کا سا اور مہمانی مقربین کی سی اور

١٨٦ مُرَافَقَةَ النَّبِيِّيْنَ وَيَقِيْنَ الصِّدِّيْقِيْنَ وَذِلَّةَ
ہمراہی انبیاء علیہ السلام کی اور یقین صدیقوں کا سا اور تواضع

الْمُتَّقِيْنَ وَاِخْبَاتَ الْمُوْقِنِيْنَ حَتّٰى تَوَفَّانِيْ
متقین کی سی اور خشوع یقین والوں کا سا یہاں تک کہ وفات دے تو مجھے اس

١٨٨ عَلٰى ذٰلِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۞ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ
حال پر اے ارحم الراحمین یا اللہ میں

اَسْاَلُكَ بِنِعْمَتِكَ السَّابِقَةِ عَلَيَّ وَبَلَآئِكَ الْحَسَنِ
مانگتا ہوں تجھ سے بوجہ تیرے سابق انعام کے مجھ پر اور بوسیلہ اس اچھے امتحان کے

الَّذِي ابْتَلَيْتَنِيْ بِهٖ وَفَضْلِكَ الَّذِيْ فَضَّلْتَ
جس سے امتحان لیا ہو تو نے میرا اور بوسیلہ تیرے اس فضل کے جو تو نے فضل کیا ہو مجھ

عَلَيَّ اَنْ تُدْخِلَنِي الْجَنَّةَ بِمَنِّكَ وَفَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ ۞
پر کہ داخل کر مجھے جنت میں اپنے احسان اور فضل اور رحمت سے

١٨٩ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ اِيْمَانًا دَآئِمًا وَّهُدًى قَيِّمًا
یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے ایمان ہمیشہ رہنے والا اور ہدایت مستحکم

١٩٠ وَعِلْمًا نَّافِعًا ۞ اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْ لِفَاجِرٍ عِنْدِيْ
اور علم نافع یا اللہ نہ کر کسی بدکار کا مجھ پر

Marfat.com

نِعْمَةً أُكَافِيهِ بِهَا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ﴿١٩١﴾ اَللّٰهُمَّ ١٩١
کوئی احسان کہ مکافات کرنی پڑے مجھ کو دنیا میں اور آخرت میں یا اللہ

اغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ وَوَسِّعْ لِيْ خُلُقِيْ وَطَيِّبْ لِيْ
بخش دے میرے گناہ اور وسیع کر دے میرا خلق اور حلال کر دے میرا

كَسْبِيْ وَقَنِّعْنِيْ بِمَا رَزَقْتَنِيْ وَلَا تُذْهِبْ طَلَبِيْ
کسب اور قناعت دے مجھے اُس چیز پر جو تُو نے مجھے دی اور نہ لے جا طلب میری

إِلٰى شَيْءٍ صَرَفْتَهُ عَنِّيْ ﴿١٩٢﴾ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْتَجِيْرُكَ ١٩٢
کسی ایسی چیز کی طرف جس کو تو نے مجھ سے ہٹا لیا ہو یا اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں تمام

مِنْ جَمِيْعِ كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْتَ وَأَحْتَرِسُ بِكَ
اُن چیزوں سے جو تو نے پیدا کیں اور تیری حفاظت میں آتا ہوں

مِنْهُنَّ وَاجْعَلْ لِّيْ عِنْدَكَ وَلِيْجَةً وَّاجْعَلْ
اُن سے اور کر میرے لئے اپنے یہاں دخل اور کر

لِّيْ عِنْدَكَ زُلْفٰى وَحُسْنَ مَاٰبٍ وَّاجْعَلْنِيْ
میرے لئے اپنے یہاں قرب اور رجوع نیک اور کر مجھے

مِمَّنْ يَّخَافُ مَقَامَكَ وَوَعِيْدَكَ وَيَرْجُوْ لِقَآءَكَ
ان لوگوں میں سے کہ ڈرتے ہیں تیرے سامنے کھڑے ہونے سے اور تیری وعید سے اور تمنا رکھتے ہیں

وَاجْعَلْنِيْ مِمَّنْ يَّتُوْبُ إِلَيْكَ تَوْبَةً نَّصُوْحًا وَّ
تیرے وصال کی، اور کر دے مجھے ان لوگوں میں سے کہ توبہ کرتے ہیں تیری طرف توبہ خالص اور

أَسْأَلُكَ عَمَلًا مُّتَقَبَّلًا وَّعِلْمًا نَّجِيْحًا وَّسَعْيًا
مانگتا ہوں میں تجھ سے عمل مقبول اور علم کار آمد اور سعی

مَّشْكُوْرًا وَّتِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ ﴿١٩٣﴾ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ ١٩٣
مشکور اور تجارت جس میں گھاٹا نہ ہو یا اللہ میں

Marfat.com

اَسْأَلُكَ فِكَاكَ رَقَبَتِيْ مِنَ النَّارِ اَللّٰهُمَّ اَعِنِّيْ

مانگتا ہوں تجھ سے اپنی جان بخشی دوزخ سے یا اللہ مدد کر میری

۱۹۴ عَلٰى غَمَرَاتِ الْمَوْتِ وَسَكَرَاتِ الْمَوْتِ ۱۹۴ اَللّٰهُمَّ

موت کی بیہوشیوں اور موت کی سختیوں پر یا اللہ

اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَاَلْحِقْنِيْ بِالرَّفِيْقِ الْاَعْلٰى

بخش دے مجھے اور رحم کر مجھ پر اور شامل کر مجھے اعلیٰ رفیقوں میں

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ اُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا

یا اللہ میں پناہ چاہتا ہوں تیری اس سے کہ تیرے ساتھ کچھ بھی شرک کروں

وَّاَنَا اَعْلَمُ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَآ اَعْلَمُ بِهٖ وَ

اور اس کو میں جانتا ہوں اور معافی چاہتا ہوں تجھ سے اس کی کہ میں نہ جانتا ہوں اور

اَعُوْذُبِكَ اَنْ يَّدْعُوَ عَلَيَّ رَحِمٌ قَطَعْتُهَا اَللّٰهُمَّ

پناہ چاہتا ہوں تیری کہ بد دعا دے مجھے کوئی رشتہ دار جس سے میں نے قطع رحم کیا ہو۔ یا اللہ

اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَنْ يَّمْشِيْ عَلٰى بَطْنِهٖ

میں پناہ چاہتا ہوں تیری اس حیوان کی برائی سے کہ پیٹ کے بل چلتا ہے اور

وَمِنْ شَرِّ مَنْ يَّمْشِيْ عَلٰى رِجْلَيْنِ وَمِنْ شَرِّ

اس حیوان کی برائی سے کہ دو پیروں سے چلتا ہے اور اس حیوان کی

مَنْ يَّمْشِيْ عَلٰٓى اَرْبَعٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ

برائی سے کہ چار پیروں سے چلتا ہے یا اللہ میں پناہ چاہتا ہوں تیری

مِنِ امْرَاَةٍ تُشَيِّبُنِيْ قَبْلَ الْمَشِيْبِ وَاَعُوْذُ

ایسی عورت سے کہ مجھے بوڑھا کر دے بوڑھاپے سے پہلے اور پناہ چاہتا

بِكَ مِنْ وَّلَدٍ يَّكُوْنُ عَلَيَّ وَبَالًا وَّاَعُوْذُبِكَ

ہوں تیری ایسی اولاد سے کہ ہو مجھ پر وبال اور پناہ چاہتا ہوں تیری

Marfat.com

مِنْ مَّالٍ يَّكُوْنُ عَلَيَّ عَذَابًا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ

ایسے مال سے کہ ہو مجھ پر عذاب یا اللہ میں

اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الشَّكِّ فِي الْحَقِّ بَعْدَ الْيَقِيْنِ وَ

پناہ چاہتا ہوں تیری شک لانے سے حق بات میں بعد یقین کے اور

اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ وَاَعُوْذُ بِكَ

پناہ چاہتا ہوں تیری شیطان مردود سے اور پناہ چاہتا ہوں تیری

مِنْ شَرِّ يَوْمِ الدِّيْنِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ

سختی روزِ جزا سے یا اللہ میں پناہ چاہتا ہوں تیری

مِنْ مَّوْتِ الْفُجَآءَةِ وَمِنْ لَّدْغِ الْحَيَّةِ وَمِنَ

ناگہانی موت سے اور سانپ کے کاٹنے سے اور

السَّبُعِ وَمِنَ الْغَرَقِ وَمِنَ الْحَرَقِ وَمِنْ اَنْ

درندوں سے اور ڈوبنے سے اور جل جانے سے اور اس سے کہ

اَخِرَّ عَلٰى شَيْءٍ وَّمِنَ الْقَتْلِ عِنْدَ فِرَارِ الزَّحْفِ

گر پڑوں کسی چیز پر اور مارے جانے سے لشکر کے بھاگنے کے وقت

ثُمَّ يَقُوْلُ بَعْدَ الْخَتْمِ

پھر منزل ختم کے بعد کہے

وَتَقَبَّلْ هٰذِهِ الدَّعَوَاتِ فِيْ حَقِّ مُحَمَّدٍ اَشْرَفَ عَلِيٍّ وَعَبْدِ الْوَاسِعِ

اور قبول کر ان دعاؤں کو حضرت مولانا محمد اشرف علی صاحب قدس سرہٗ (مؤلف) اور عبدالواسع (ناظم)

وَمُحَمَّدٍ مُصْطَفٰى وَمُحَمَّدٍ عَلِيٍّ وَجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى

اور (حکیم) محمد مصطفٰی (صاحب مترجم) اور محمد علی (رضا ساعی) اور تمام مومنین اور مومنات کے حق میں اور رحمت کاملہ

عَلٰى سَيِّدِ الْكَائِنَاتِ وَاَكْرَمِ الْمَخْلُوْقَاتِ صَلٰوةً تَسْبِقُ الْغَايَاتِ ۝

نازل فرماویں اللہ تعالیٰ (جناب) سرور کائنات صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور بہترین مخلوقات پر ایسی رحمت کہ گذر جائے انتہاؤں سے

بِحَمْدِ اللّٰهِ الَّذِيْ بِنِعْمَتِهٖ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ

تمت

Marfat.com

ضروری التماس جو صاحب اِس کتاب سے فائدہ اُٹھائیں وہ اس عاجز کو اور حضرت مولٰنا محمد اشرف علی صاحب مدظلہم العالی اور مولوی عبدالواسع صاحب قدس سرّہٗ اور مولوی حکیم محمد مصطفٰے صاحب بجنوری اور قاضی محمد علی صاحب اور اپنے سب مومنین اور مومنات کے واسطے دُعا خاتمہ بالخیر ہونے اور حصول رضائے الٰہی کی ضرور مانگ لیا کریں اور اس دیباچہ کو کبھی کبھی ہر مہینے پڑھ لیا کریں تاکہ شوقِ دُعا اور اس کتاب کے ورد کی رغبت روز افزوں ہوتی رہے۔ عنایت اللہ

دیباچۂ مناجاتِ مقبول

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ جَعَلَ الدُّعَآءَ لِرَدِّ الْقَضَآءِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ عَلَّمَنَا مَا نَتَّقِیْ بِہِ الْبَلَآءَ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَصَحْبِہِ الْھَادِیْنَ اِلٰی مَا نَخْرُجُ عَنْ کُلِّ عَنَآءٍ وَّعَلٰی عُلَمَآءِ اُمَّتِہٖ وَاَوْلِیَآءِ زُمْرَتِہِ الَّذِیْنَ بَذَلُوْا جُھْدَھُمْ فِیْ جَمِیْعِ اَسْبَابِ الشِّفَآءِ عَنْ کُلِّ دَآءٍ

امابعد کوئی شخص ایسا نہ ہوگا جس کو ہر قسم کے صلاح و فلاح کی ضرورت نہ ہو۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے دارین کے صلاح و فلاح کے واسطے اسبابِ متکثرہ و ابوابِ متعددہ موضوع فرمادیئے کہ اہلِ حاجت اُن سے مدد لیں اور عقبات و مہالک سے نجات پائیں۔ ان اسبابِ مذکورہ میں سے بجز دُعا کے جتنے اسباب ہیں ان کے مسببات خاص خاص امور ہیں۔ چنانچہ اسبابِ طبعیہ کا مثل زراعت و تجارت و طبابت کے کہ اصلی مقصود فلاحِ دنیوی بنایا گیا ہے۔ گو بواسطہ معینِ دین بھی ہو اور اسبابِ شرعیہ کا مثل صوم و صلوٰۃ و حج کے کہ مقصود بالذات فلاحِ دینی ٹھہرایا گیا ہے گو بالعرض نافع دنیا بھی ہو مگر صرف دُعا ایک ایسی چیز ہے کہ فلاحِ دین و فلاحِ دنیا دونوں کے لئے بالمساواۃ ایک مرتبہ میں

Marfat.com

مشروع و موضوع ہے جس سے بوجہ اس جامعیت کے اسکی وقعت وعظمت ظاہر و باہر ہے اس لئے قرآنِ مجید و حدیثِ شریف میں نہایت درجہ اسکی ترغیب و فضیلت و تاکید جابجا وارد ہے چنانچہ ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ نے "دُعا کرو مجھ سے مَیں قبول کروں گا" اور ارشاد فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے "بڑی عبادت تو دُعا ہے" اور فرمایا "جس شخص کو دُعا کی توفیق ہو گئی اسکے لئے قبولیت کے دروازے کھُل گئے" اور ایک روایت میں ہے کہ جنت کے دروازے کھل گئے اور ایک روایت میں ہے کہ رحمت کے دروازے کھُل گئے۔ اور فرمایا کہ اللہ تعالیٰ سے کوئی چیز نہیں مانگی گئی جو عافیت کے مانگنے سے زیادہ محبوب ہو"۔ اس سے معلوم ہوا کہ دنیوی حوائج مانگنے کا بھی حکم ہے۔ اور ارشاد فرمایا کہ "قضا کو صرف دُعا ہٹا دیتی ہے"۔ اور ارشاد فرمایا کہ احتیاط و تدبیر سے تقدیر نہیں ٹلتی" اور دُعا نازل شدہ بلا سے بھی نافع ہے۔ اور اُس بلا سے جو ابھی نازل نہیں ہوئی اور کبھی بلا نازل ہوتی ہے اور اِدھر سے دُعا پہنچ کر اس سے ملتی ہو اور دونوں میں قیامت تک کشتی ہوتی رہتی ہے۔ اِس سے معلوم ہوا کہ دُعا تمام تدبیروں اور احتیاطوں سے بڑھ کر مفید ہے۔ اور یہ بھی معلوم ہوا کہ قبل مصیبت بھی دُعا کرتا رہے اس کی برکت سے مصیبت نہیں آتی۔ اور یہ بھی معلوم ہوا کہ کبھی قبولیت کی یہ بھی شکل ہوتی ہے کہ اس کی وجہ سے کوئی بلا ٹل جاتی ہے۔ پس دُعا کرکے خواہ قبول ہونا معلوم ہو یا نہ ہو بدگمان نہ ہونا چاہیئے اور ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک دُعا سے زیادہ کوئی چیز قدر و منزلت کی نہیں"۔ اور ارشاد فرمایا "جس کو یہ بات پسند ہو کہ اللہ تعالیٰ سختیوں کے وقت اسکی دُعا قبول فرمالیا کریں اُسکو چاہیئے کہ خوش عیشی کے وقت کثرت سے دُعا مانگا کرے"۔ اس سے معلوم ہوا کہ بلا مصیبت کے دُعا مانگنے کا اثر مُصیبت کے وقت مانگنے میں ہوتا ہے۔ اور ارشاد فرمایا کہ دُعا میں ہمت نہ ہارو کیونکہ دُعا کرتے ہوئے کوئی ضائع نہیں ہوتا"۔ اور ارشاد فرمایا کہ دُعا مسلمان کا ہتھیار ہے اور دین کا ستون ہے اور آسمان و زمین کا نور ہے۔ اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک بلا زدہ قوم پر گذر ہوا آپ نے ارشاد فرمایا

Marfat.com

کہ "یہ لوگ اللہ تعالیٰ سے عافیت کیوں نہیں مانگتے"۔ اور فرمایا کہ کوئی ایسا مسلمان نہیں جو دُعا میں اڑ جائے اور پھر اس کو عطا نہ ہو خواہ سرِدست اس کو دیدیں یا آیندہ کے لئے جمع کر دیں"۔ اس سے معلوم ہوا کہ دُعا قبول تو ضرور ہوتی ہے مگر صُورتیں اسکی مختلف ہیں۔ کبھی وہی چیز مل جاتی ہے۔ اور کبھی اس کے لئے جمع ہو جاتا ہے۔ اور اُوپر معلُوم ہو چکا ہے کہ کبھی اس کی برکت سے بَلا ٹل جاتی ہے۔ غرض اس دربار میں ہاتھ پسارنے سے کچھ نہ کچھ مل کر رہتا ہے۔ لیکن باوجُود اس کے دیکھا جاتا ہے کہ اکثر لوگوں کو عوام تو کیا بہت سے خواص کو بھی اس سے محض بے رغبتی و بے توجہی ہے حتیٰ کہ جو معمُولی اوقات دُعا کے ہیں جیسے نماز پنجگانہ ان میں بھی بجز آموختہ سا پڑھ لینے کے صلا الحاح یا دلچسپی کا اثر تک نہیں پایا جاتا۔ اور یہ سمجھ کر دُعا کرنے کا تو ذکر ہی کیا کہ یہ عرضداشت اللہ تعالیٰ کی جنابِ پاک میں پیش کر دینا اور بار بار درخواست گذراننا کامیابی کا ایک مؤثر اور اعلیٰ درجہ کا طریقہ ہے۔ جس طرح اپنے بعض حوائج کے لئے دُنیا کے امراء و حکّام سے بار بار التجا کرنا اپنی مطلب برآری کا قوی ذریعہ سمجھا جاتا ہے اور تکرارِ عرض و معروض سے روزانہ امیدیں اور اُمنگیں ابھرتی اور تازہ ہوتی ہیں۔ اگر کوئی بڑی ہی مُصیبت پڑتی ہے اور ہاتھ پاؤں مارنے سے کام نہیں چلتا تب بمجبوری کسی ایک آدھ کو شاذ و نادر اللہ تعالیٰ کی طرف توجہ ہوتی ہے وہ بھی دُعا کے ساتھ نہیں بلکہ بڑی دوڑ یہ ہوتی ہے کہ کوئی وظیفہ عمل۔ عزیمت شروع کر دیا خواہ شرع کے موافق ہو یا مخالف اور اگر کسی نے بڑی احتیاط کی اور موافقتِ شرع کا بھی لحاظ کر لیا تب بھی ان اعمال میں وہ برکت کہاں جو اللہ و رسُولؐ کی تعلیم فرمُودہ دُعاؤں میں ہے۔ غرض مقدمۂ دُعا میں چند کوتاہیاں واقع ہو رہی ہیں۔ **اوّل** بدون اڑے وقت کے دُعا کی طرف توجہ نہ ہونا۔ **دوم** ایسے وقت میں بھی اللہ و رسُولؐ کی تبلائی ہوئی دُعائیں چھوڑ کر نئے نئے وظائف پڑھنا۔ **سوم** بدشوقی و بے رغبتی سے دُعا کرنا اور جی نہ لگانا۔ **چہارم** قبولیت کا یقین اور اُمنگ نہ ہونا۔ **پنجم** جلدی اور تقاضا

Marfat.com

مچانا اور ذرا توقف ہو جائے تو تنگ ہو کر چھوڑ دینا۔ اِن کوتاہیوں کے تدارک کرنے کے لئے بمقتضائے مصلحتِ وضرورتِ وقت مناسب معلوم ہوا کہ جو جامع دُعائیں قرآن وحدیث میں وارد ہیں اُن کو جمع کر دیا[1] جائے کیونکہ اُن کو دُوسری دُعاؤں پر بچند وجوہ ترجیح ہے۔ اوّل یہ کہ جب خود حاکم مضمون عرضی کا بتلا دیتا ہے تو اسکی منظوری میں پھر کوئی تردّد نہیں رہتا۔ اسی طرح جو دُعائیں اللہ تعالیٰ نے بواسطۂ وحی جلی یا خفی خود تعلیم فرمائیں تو بلاشک اقرب الی الاجابۃ ہیں۔ دوسرے ان میں جس قدر دینی و دنیوی ضرورتوں کی رعایت کی گئی ہے اگر ہم لوگ قیامت تک بھی سوچیں تو ممکن نہیں کہ ایسے جامع مضامین تجویز کر سکیں۔ تیسرے بعض اوقات مضمونِ دُعا میں سوءِ ادب ہو جاتا ہے جس سے وہ دُعا اُلٹی وبالِ جان ہو جاتی ہے۔ جس طرح کسی صحابیؓ نے صبر کی دُعا کی تھی اور حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم نے ارشاد فرمایا تھا کہ تم نے بَلا کی درخواست کی۔ یا ایک صحابیؓ نے دُعا کی تھی کہ جتنا عذاب مجھ کو آخرت میں ہونا ہو وہ سب یہیں ہو جائے اور آپ نے تنبیہ فرمائی تھی۔ یا کسی صحابیؓ زادہ نے جنّت کے داہنے جانب کو شک سفید دُعا میں مانگا تھا۔ اور ان کے والد نے اصلاح فرمائی تھی۔ غرض اپنی رائے اور قیاس سے مضمون معیّن کرنے سے اس قسم کا احتمال اس میں رہتا ہے اور جو دُعائیں منصوص ہیں وہ ان خدشات سے منزّہ و مبرّا ہیں اور ہر چند کہ افضل و اکمل طریقہ تو یہی ہے کہ وہ دُعائیں بعینہٖ اُنہی الفاظ سے پڑھی جائیں جس طرح منقول ہیں۔ مگر چونکہ عوام کی ہمتیں قاصر ہیں اِس لئے اصل دُعاؤں کا بہم پہنچانا اور پھر ان کے معانی و ترجمہ کے سمجھنے کی کوشش کرنا جو کہ دلچسپی اور حضورِ قلب کا ایک سہل طریق ہے ان سے متوقّع نہ تھا۔ بناءً علیہ بنظر ان کی سہولت کے مناسب معلوم ہوا کہ ان دُعاؤں میں سے چند جامع دُعائیں منتخب کر کے ان کا ترجمہ سلیس اُردو زبان میں کر کے اس کو نظم کا لباس پہنا دیا جائے کیونکہ عوام کو نظم میں شوق و ذوق زیادہ ہوتا ہے اور نیز نظم کا یاد ہو جانا

[1] ہر چند بعض دعائیں ان میں احادیثِ موقوفہ سے لی گئی ہیں مگر صحابہؓ جو بلا واسطہ سرکارِ نبوی صلّی اللہ علیہ وسلّم سے تربیت پائے ہوئے ہیں ان کی دُعاؤں میں بھی قریب قریب ایسی ہی برکت ہے اور وہ مضامین گویا حضور ہی کے مضامین ہیں ۱۲ منہ دامت برکاتہم

بھی سہل ہے اور بغرض مداومت کے اس نظم کو موافق عدد ایّام ہفتہ کے سات حصّوں پر منقسم کر دیا جائے تاکہ اس کا ایک حصہ روزانہ بطور وظیفہ کے پڑھ لیا کریں (اور روزانہ ختم کر لینا اپنی ہمّت ہے) چنانچہ اِس رسالہ میں اس مجموعی طریق سے مذکورہ سب کوتاہیوں کا تدارک ہو گیا اب یہ رسالہ اس قابل ہے کہ سفر و حضر میں ہمراہ رہے اور بلا ناغہ اس کا وظیفہ مقرر کر لیا جائے اور اس خیال سے کہ شاید کسی کو اصل ادعیہ کے پڑھنے کی ہمت اور شوق ہو آخر میں[1] وہ بھی ملحق کر دی گئیں جس کا لقب **قربات عند اللہ وصلوات الرسول** ہے اور اس خیال سے کہ کسی کو کسی دُعا کے ترجمہ دیکھنے کا شوق ہو یا کسی ترجمہ کی اصل دیکھنے کو جی چاہے، اصل اور ترجمہ پر موافق اس کے نمبر لگا دیئے گئے تاکہ تطبیق میں تکلف نہ ہو اور قاصر الہمت یا قلیل الفرصت لوگوں کے لئے یہ اسی اصل کی فرع حاضر ہے نام اس کا **مناجاتِ مقبول** رکھا گیا۔ جامع اصل اور تتمہ کا یہ راقم ہے اور مترجم و ناظم اس کے مشفقی و مخلصی جامع کمالاتِ علمی و عملی مولوی **عبدالواسع** صاحب مرحوم سعد پوری درِ بھنگوی ہیں پھر بعد چندے جناب **قاضی محمد علی** صاحب کالپوی کی تحریک سے مشفقی محبی جناب مولوی **محمد مصطفٰے** صاحب بجنوری نے اصل دُعاؤں اور تتمہ کا ترجمہ نثر بین السطور اضافہ فرمایا اور حواشی ترجمہ میں آیات دعائیہ کے فضائل بھی لکھ دیئے۔ بعد ازاں چند احباب کے اصرار سے حزب البحر کا اضافہ جدید کیا گیا ہے اور تازہ ترین ترمیم قربات عند اللہ و مناجاتِ مقبول میں صورۃً یہ ہوئی ہے کہ پہلے استعاذہ کی دُعائیں چونکہ الگ تھیں اور ان کو اکثر اخیر منزل کے ساتھ پڑھا جاتا تھا جس سے اخیر حزب بہت طویل ہو جاتا تھا جو بعض طبائع پر گراں ہوتا تھا اس لئے ان کو تھوڑا تھوڑا تمام منزلوں پر تقسیم کر دیا ہے تاکہ وہ دعائیں پڑھ بھی لی جائیں اور کسی پر گرانی بھی نہ ہو اور چونکہ مناجات مقبول میں استعاذہ کے اشعار پہلے بھی عربی دُعاؤں کی

[1] اصل ترتیب یہی تھی کہ اول مناجات نظم بعد ازاں حصہ عربی تھا لیکن بعد میں مناسب سمجھا گیا کہ عربی بوجہ شرف و اصل ہونے کے مقدم رکھی جاتے ۱۲ منہ

ترتیب پر نہ تھے اِس لئے اب بھی ترتیب محفوظ نہ رہ سکی اور مادۂ قربات عند اللہ میں چند جگہ ترمیم ہُوئی ہے جو ذیل کے نقشہ میں درج ہے۔ اور اس ترمیم کا واقعہ یُوں ہوا کہ احتیاطاً ان دُعاؤں کا جو کہ حزبِ اعظم سے ماخُوذ ہیں، اصل ماخذ سے جو مقابلہ کیا گیا تو اس میں بعض مقامات پر قربات عند اللہ سے اختلاف پایا گیا۔ مگر حزب اعظم کا کوئی نسخہ ایسا موجُود نہ تھا جس کی صحت پر پُورا اعتماد ہو۔ اِس لئے جہاں غور کرنے سے خُود حزب اعظم کے نسخہ میں شُبہ ہوا وہاں ترمیم نہیں کی گئی اور جہاں اطمینان ہو گیا وہاں ترمیم کر دی گئی۔ ترمیم شدہ مقامات کا نقشہ یہ ہے۔

نمبر شمار	صفحہ	منزل	دُعا کا نمبر	عبارت سابقہ	عبارت موجُودہ
۱	۳۰	تیسری	۱۰۸	اَبْتَهِلُ گڑگڑاتا ہو	وَاَبْتَهِلُ اور گڑگڑاتا ہوں
۲	۳۱	″	″	كُنْ لِّيْ رَؤُوْفًا ہو جا میرے واسطے بہت مہربان	كُنْ بِيْ رَءُوْفًا ہو جا مجھ پر بہت مہربان
۳	۳۱	″	″	يَتَهَجَّمُنِيْ سینہ زوری کرے مجھ سے	يَتَهَجَّمُنِيْ سینہ زوری کرے مجھ سے
۴	۳۳	چوتھی	۱۱۴	فَاِذَا فَعَلْتَ ذٰلِكَ پس جب تو نے یہ کیا ہے	فَاِذَا فَعَلْتَ ذٰلِكَ بِنَا پس جب تُو نے ہمارے ساتھ یہ معاملہ کیا ہے
۵	۳۴	″	۱۲۰	اَلْطُفْ اَلْطُفْ کرم و احسان کر	اَلْطُفْ احسان کر
۶	۳۶	″	۱۲۶	عَمَّنْ اَغْنَيْتَهٗ ان سے جن کو مالدار کیا ہے	عَمَّنْ اَغْنَيْتَهٗ عَنَّا ان سے جن کو ہم سے بے پروا کیا ہے

Marfat.com

نمبر شمار	صفحہ	منزل	دعا کا نمبر	عبارت سابقہ	عبارت موجودہ
۷	۳۹	چوتھی	۱۳۹	وَهٰذَا الْعَهْدُ اور یہ عہد ہے	وَهٰذَا الْجُهْدُ اور یہ (میری) کوشش ہے
۸	۴۳	پانچویں	۱۵۱	بِنِعْمَتِكَ اپنی نعمت کے ساتھ	نِعْمَتَكَ اپنی نعمت کو
۹	۴۴	؍؍	۱۵۵	اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا یا اللہ بخش ہمیں	اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ یا اللہ بخش مجھ کو
۱۰	۴۶ ۴۷	؍؍	۱۵۸	اَنْ تُشْرِكَنَا فِیْ صَالِحِ شریک کردے تو ہمیں ان اچھی مَا نَدْعُوْكَ فِيْهِ دعاؤں میں کہ مانگیں ہم تجھ سے	اَنْ تُشْرِكَنَا فِیْ صَالِحِ مَا يَدْعُوْكَ شریک کردے تو ہمیں ان اچھی دعاؤں میں کہ مانگیں فِيْهِ وَاَنْ تُشْرِكَهُمْ فِیْ صَالِحِ مَا وہ تجھ سے اور یہ کہ شریک کردے تو ان کو ان اچھی نَدْعُوْكَ فِيْهِ دعاؤں میں کہ مانگیں ہم تجھ سے
۱۱	۴۹	؍؍	۱۶۵	اَتَقَلَّبُ بِلِقَائِكَ چلتا پھرتا ہوں تیرے ملنے کے اعتقاد کے ساتھ	اَتَقَلَّبُ فِیْ قَبْضَتِكَ وَاُصَدِّقُ چلتا پھرتا ہوں تیرے قبضہ میں اور اعتقاد رکھتا بِلِقَائِكَ ہوں تیرے ملنے کا
۱۲	۴۹	؍؍	؍؍	فَاَبَيْتُ میں نے نہ مانا	فَاَتَيْتُ میں نے اس کا ارتکاب کیا
۱۳	۵۳	چھٹی	۱۶۸	وَخُرُوْجَنَا اور نکلنا ہمارا	وَخُرُوْجًا اور نکلنا
۱۴	۶۱	ساتویں	۱۸۳	یَا عِمَادَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اے تھامنے والے آسمانوں اور زمینوں کے	یَا جَبَّارَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا عِمَادَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اے انتظام رکھنے والے آسمانوں اور زمینوں کے اے تھامنے والے آسمانوں اور زمینوں کے

Marfat.com

نمبر شمار	صفحہ	منزل	دعا کا نمبر	عبارت سابقہ	عبارت موجودہ
۱۵	۶۲	ساتویں	۱۸۴	یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ	بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ
				اے ارحم الراحمین	اپنی رحمت سے اے ارحم الراحمین
۱۶	۶۴	ساتویں	۱۸۶	حَسْبِیَ اللّٰهُ لِدِیْنِیْ	حَسْبِیَ اللّٰهُ لِدِیْنِیْ حَسْبِیَ
				کافی ہے مجھ کو اللہ میرے دین	کافی ہے مجھ کو اللہ میرے دین کے لئے کافی ہے
				کے لئے	اللّٰهُ لِدُنْیَایَ
					مجھ کو اللہ میری دنیا کے لئے

اور مناجاتِ مقبول میں مادۂ ترمیم مقاماتِ مذکورہ بالا میں سے صرف چوتھے، چھٹے، ساتویں، نویں، گیارھویں، بارھویں چودھویں مقام میں ہُوئی ہے جو تطابق نسخے سے معلوم ہو سکتی ہے۔ بقیہ مقامات میں ترمیم کی ضرورت نہیں ہُوئی۔

اضافہ۔ مثنوی شریف مولانا رومیؒ جو اشعار دُعائیہ ہیں چونکہ وہ بھی بہت بابرکت اور دُعا کے نہایت جامع ومانع صیغے ہیں لہٰذا امواج طلب میں سے ان کو بھی شائقین کی تفریحِ طبع کے لئے سات حصّوں پر تقسیم کر کے آخر مناجاتِ مقبول میں لگا دیا گیا ہے۔ تاکہ جو حضرات فارسی کا مذاق رکھنے والے ہیں وہ اگر دل چاہے ہر روز اس کی بھی ایک منزل پڑھ لیا کریں۔ اور جو صاحب اس سے منتفع ہوتے رہیں ہم سب کو بھی دعائے خیر سے یاد فرماتے رہیں۔ والسّلام۔

الراقم

العبد الضعیف محمد اشرف علی عُفی عنہ

تھانہ بھون، ضلع مظفرنگر

اواخر ذی قعدہ ۱۳۵۴ھ

Marfat.com

قَالَ اللّٰہُ عَزَّ وَجَلَّ وَقَالَ رَبُّکُمُ ادْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ

وظیفہ شریفہ نافعہ مجموعہ دعاہائے جامعہ ارشاد فرمودہ
خدا و رسول از قرآن و حدیث منقول مسمّٰی بہ

مُنَاجَاتِ مقبُول

ملقب بہ لقب تاریخی مناجات کاشفِ حاجات
مشعر بہ سال فصلے

قَالَ عَلَیْہِ السَّلَامُ اِنَّ الدُّعَاءَ مُخُّ الْعِبَادَۃِ

Marfat.com

خطبہ مناجاتِ مقبول

اس کتاب کے ورد کا مناسب طریقہ یہ ہے کہ پہلی منزل سنیچر سے شروع کرے اور ہر روز ایک منزل پڑھ کر جمعہ کو ختم کر دیا کرے۔ اول کا خطبہ ذیل خواہ ہر منزل کے ساتھ پڑھے یا جس منزل کے ساتھ دل چاہے۔ جو دعائیں ختم پر لکھی ہیں ان کو بھی کبھی کبھی پڑھ لیا کرے۔ عنایت اللہ عفی عنہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا

اے خدائے پاک رحمٰن و رحیم — قاضیِ حاجات وہاب و کریم

اے الٰہ العالمیں اے بے نیاز — دین و دُنیا میں ہمارے کارساز

تو ہی معبود اور تو ہی مقصود ہے — تیرے ہی ہاتھوں میں خیر و جُود ہے

ہم ترے بندے ہیں اور تو ہے خدا — تُو کریم مطلق اور ہم ہیں گدا

ہم گنہگار، اور تُو غفّار ہے — ہم بھرے عیبوں سے تُو ستّار ہے

ہم ہیں بے کس، اور تُو بے کس نواز — ہم ہیں ناچار، اور تُو ہے چارہ ساز

تُو وہ قادر ہے کہ جو چاہے کرے — جس کو چاہے دے جسے چاہے نہ دے

تو وہ داتا ہے کہ دینے کے لئے — در تری رحمت کے ہر دم ہیں کُھلے

Marfat.com

تیرے در پر ہاتھ پھیلاتا ہے جو — پا ہی لیتا ہے وہ ہر مقصود کو
مانگنا ہم پر کیا ہے تُو نے فرض — اور سکھا ہم کو دیئے آدابِ عرض
مانگنے کو بھی ہمیں فرما دیا — مانگنے کا ڈھنگ بھی بتلا دیا
بلکہ مضموں بھی ہر اک درخواست کا — ہم کو یارب تُو نے خود سکھلا دیا
ہر گھڑی دینے کو تُو تیار ہے — جو نہ مانگے اس سے تُو بیزار ہے
ہر طرف سے ہو کے ہم خوار و تباہ — آ پڑے اب تیرے در پر یا الٰہ
گرچہ یارب ہم سراپا ہیں بُرے — اب تو لیکن آ پڑے در پر ترے
دل میں ہیں لاکھوں اُمیدیں جلوہ گر — ہاتھ اُٹھاتے شرم آتی ہے مگر
تُو غنی ہے اور ہم ہیں بے نوا — کون پُوچھے گا ہمیں تیرے سوا
ہے تُو ہی حاجت روائے دو جہاں — ہم ترا در چھوڑ کر جائیں کہاں
صدقہ اپنی عزت و اجلال کا — صدقہ پیغمبر کا، ان کی آل کا
اپنی رحمت ہم پہ اب مبذول کر — یہ مناجات اور دُعا مقبول کر

پہلی منزل ہے سنیچر سے شروع

۱

اے ہمارے پالنے والے خُدا — خُوبیٔ دارین ہم کو ہو عطا
کر ہمارا دین و دُنیا میں بھلا — اور عذابِ نار سے ہم کو بچا

۲

ہم پہ یارب صبر کو تُو ڈھال دے — ہم کو پُورا صبر و استقلال دے

Marfat.com

رکھ خُداوندا ہمیں ثابت قدم ہوں کبھی عاجز نہ بے دینوں سے ہم
اور مدد سے اپنی یا اللہ کر ہم کو غالب کافروں کی قوم پر

۳

بخش دے یا رب ہماری بُھول چُوک کر ہمارے ساتھ اچھا ہی سلوک
اور ہم پر تُو نہ رکھ اُس بوجھ کو ہم سے پہلوں پر رکھا تھا تو نے جو
اس مشقت میں نہ ہوں ہم مُبتلا جس کی طاقت ہم نہ رکھیں اے خُدا
بخش ہم کو اور ہم سے در گذر رحم کر یا رب ہمارے حال پر
تُو ہمارا مالک اور مولا ہے تُو ہے ترے ہاتھوں ہماری آبرُو
کر ہماری تو مدد اور دے ظفر[1] ہم کو بے دینوں پر اور کفّار پر

۴

راہ دِکھلا کر نہ پھیر گمراہ کر دل ہمارے ہوں نہ مائل سُوئے شر
ہے جو تیری خاص رحمت اے خُدا کر ہمیں بھی اُس سے کچھ حصّہ عطا
ہے تو ہی بے شبہہ وہّاب و کریم ہے ترا ہی نام رحمٰن و رحیم

۵

یہ زمیں[2] یہ آسماں یہ دن یہ رات یہ عجائب صنعتیں، یہ کائنات
ہیں ترے اسرار ان میں بے شمار اور تری قُدرت کے آثار آشکار
رکھتے ہیں جو لوگ عبرت کی نگاہ دل سے وے اسکے مقر ہیں اور گواہ
جتنی ہے مخلوق تیری بالیقیں ایک ذرہ بھی عبث ان میں نہیں
ہے ترا ہر کام حکمت سے بھرا تُو نے کب بے کار کچھ پیدا کیا

[1] ظفر: فتح [2] ناظم نے ترجمہ میں شروع سے لیا ہے ۱۲

Marfat.com

پاک ہے تو اس سے اے ربِّ جہاں ہم ہیں تیرے بندۂ تسبیح خواں
تو عذابِ نار سے ہم کو بچا ہوں نہ ہم بے آبرو روزِ جزا
تو نے دوزخ میں جسے داخل کیا اس کو بیشک تو نے رسوا کر دیا
ایسے ظالم کا کوئی ساتھی نہیں ایک بھی اس کا نہیں یار و معیں
اک منادی کی سنی ہم نے پکار ہر طرف وہ دے رہا تھا اشتہار
دل سے مانو اپنے ربِّ پاک کو اس پر ایماں لاؤ تم منکر نہ ہو
سُن کر اس رہبر کی یہ دلکش صدا لائے ہم ایمان تجھ پر اے خدا
بخش دے یا رب ہمارے تو گناہ اور کر ہم پر عنایت کی نگاہ
ہم میں ہے جو کچھ برائی اے خدا کر الگ ہم سے اسے اور دے چھپا
ہم کو دُنیا سے اٹھا نیکوں کے ساتھ حشر بھی ہو اے خدا نیکوں کے ساتھ
تیری جانب سے رسولوں نے ترے وعدے جن جن نعمتوں کے ہیں کئے
ہم کو یا رب مستحق اُن کا بنا اور وہ ساری نعمتیں فرما عطا
اور نہ کر رسوا ہمیں روزِ جزا ٹل نہیں سکتا کبھی وعدہ ترا

۶

کر کے ہم نے معصیت کا ارتکاب خود کیا ہے اپنی جانوں کو خراب
تو نہ بخشے اے خدا ہم کو اگر اور کرے ہم پر نہ رحمت کی نظر
ہونگے ہم بیشک خداوندا تباہ دو جہاں میں نامراد و روسیاہ

۷

صبر سے یا رب ہمیں کر تر بتر کر ہمارا خاتمہ اسلام پر

Marfat.com

ہوں الگ تیری غلامی سے نہ ہم — مرتے دم تک اس پہ رکھ ثابت قدم

۸

تو ہی یارب ہے ہمارا کارساز — ہے تری رحمت پہ ہم بندوں کو ناز
فضل میں رحمت میں بے ہمتا ہے تُو — سب سے بڑھ کر بخشنے والا ہے تُو
بخش ہم کو اور ہم پر رحم کر — کر تُو اپنے مہر کی ہم پر نظر

۹

ظالموں کے شر سے تُو ہم کو بچا — کر نہ اُن کا تختۂ مشقِ جفا
اپنی رحمت سے تو اے ربُّ العُلا — کافروں کی قوم سے ہم کو چھڑا

۱۰

اے خُدائے خالقِ ارض و سما — اے خُدائے مالکِ روزِ جزا
ہے تُو ہی دنیا میں میرا کارساز — اور تُو ہی ہے آخرت کا کارساز
مَوت دے یارب مجھے اسلام پر — اور مُجھ کو صالحوں کے ساتھ کر

۱۱

مُجھ کو یہ توفیق دے اے بے نیاز — کہ ہمیشہ ٹھیک رکھوں میں نماز
مُجھ کو تو پُورا نمازی دے بنا — اور مری اَولاد کو بھی اے خُدا
کر دُعا میری الٰہی مُستجاب — بخش دینا مُجھ کو تُو روزِ حساب
مغفرت ماں باپ کی بھی میرے کر — کل مُسلمانوں سے بھی تُو در گذر

۱۲

جیسے بچپن میں مرے ماں باپ نے — رحمت و شفقت سے پالا ہے مُجھے

Marfat.com

تُو بھی اُن پر یا الٰہی رحم کر — اُن کو رحمت کا صلہ دے سر بسر

۱۳

خوش دلی کے ساتھ با عز و وقار — مُجھ کو تُو میرے ٹھکانے پر اُتار
یُوں ہی پھر مُجھ کو ٹھکانے سے نکال — ہر جگہ خوش رکھ مُجھے اے ذوالجلال
مُجھ کو اے مالک پہنچنا ہو جہاں — خیر و خُوبی سے تُو پہنچا دے وہاں
اور جہاں سے مُجھ کو تُو باہر کرے — خیر و خوبی ہی سے باہر کر مُجھے
اپنی جانب سے وہ قوّت دے مُجھے — ہر جگہ جس سے مدد مُجھ کو ملے

۱۴

اپنی رحمت خاص یارب دے ہمیں — اور درستی دے ہمارے کام میں

۱۵

یا الٰہی کھول دے سینہ مرا — اور عالی حوصلہ مُجھ کو بنا
کر دے آساں کام کو یارب مرے — اور گرہ میری زباں کی کھول دے
تاکہ سمجھیں لوگ میری بات کو — امرِ حق واضح بخوبی مُجھ سے ہو

۱۶

یا الٰہی علم کو میرے بڑھا — مجھ کو ہر دم علم نافع کر عطا

۱۷

آپڑی ہے مجھ پہ سختی اے خُدا — کِس سے میں مانگوں مدد تیرے سوا
سب سے بڑھ کر رحم والا ہی تُو ہی — دُکھ میں بے کس کا سہارا ہے تُو ہی

۱۸

یا الٰہی مُجھ کو تنہا تُو نہ چھوڑ — اور بے وارث اکیلا تُو نہ چھوڑ
بخش اچّھا کوئی وارث مُجھ کو بھی — اور بہتر سب سے وارث ہے تو ہی

Marfat.com

۱۹

ساتھ برکت کے مجھے یارب اتار — دے مجھے عزّت نہ کر رُسوا و خوار
اور بنا مُجھ کو مبارک میہمان — تو ہے یارب سب سے بہتر میزبان

۲۰

مُجھ کو شیطانوں کی چھیڑوں سے بچا — مُجھ سے شیطانوں کو رکھ دُور اے خُدا
مانگتا ہُوں تجھ سے مَیں تیری پناہ — شر سے شیطانوں کے ہر دم یااِلٰہ

۲۱

تجھ پہ یارب لا چکے ایمان ہم — تو بھی فرما ہم پر اب لُطف و کرم
بخش ہم کو اور ہم پر رحم کر — رحم والا ہے تو سب سے بیشتر

۲۲

ہم پہ یارب کھول دے رحمت کا باب — اور ہٹا ہم سے جہنّم کا عذاب
سخت ہے اس کی لپیٹ اور دائمی — جس کو ہرگز سہ نہیں سکتا کوئی

۲۳

ہوں ہمارے گھر کے سب اہل و عیال — نیک بخت و نیک کار و نیک حال
آنکھیں ٹھنڈی کر ہماری اُن سے تُو — اُن سے پُوری کر ہماری آرزو
سب سے بڑھ کر متّقی ہم کو بنا — اہلِ تقوٰی کا ہمیں کر پیشوا

۲۴

مُجھ پہ یارب اور مرے ماں باپ پر — تُو نے جو احساں کیے ہیں سر بسر
مُجھ کو دے توفیق اُن کے شکر کی — اور اچھے کاموں کی توفیق بھی

Marfat.com

تو ہو جن کاموں سے راضی اے خدا رکھ مجھے ویسے ہی کاموں میں لگا
اور اپنے نیک بندوں میں مجھے لے ملا یارب تو اپنے فضل سے

۲۵

تو غنی ہے اور داتا اے خدا میں ترے دربار کا ادنےٰ گدا
خیر و بخشش کا ترے امیدوار رہتا ہوں ہر وقت اے پروردگار
اے خدا جو کچھ تو اپنے فضل سے ہے مقدّر کر چکا میرے لئے
میں ہوں محتاج اُس کا اور رکھتا ہوں آس اُس کو پہنچا دے الٰہی میرے پاس

۲۶

اپنی تائید و عنایت سے تو کر مُجھ کو غالب مُفسدوں کی قوم پر

۲۷

علم و رحمت میں تری سارا جہاں ذرہ ذرہ ہے سمایا بے گماں
ہے ہر اک شے یا الٰہی سربسر رحمت و احساں سے تیرے بہرہ ور
علم سے تیرے بھی ہے باہر نہیں ایک ذرہ اے اللہ العالمیں
پس انہیں تو بخش اے پروردگار جو گناہوں سے ہیں اپنے شرمسار
اور کریں توبہ تری درگاہ میں اور تیری راہ پر یارب چلیں
اُن کو دوزخ کے عذابوں سے بچا حسبِ وعدہ اُن کو جنّت کر عطا
ان کے جو آبا ہوں اور اجداد ہوں عورتیں ان کی ہوں اور اولاد ہوں
نیک بندے ان میں جو ہوں اے کریم کر انہیں بھی باغِ جنّت میں مقیم
ہے تو ہی یارب زبردست اور حکیم نام ہے تیرا ہی رحمٰن و رحیم

Marfat.com

ہر خرابی سے انہیں روزِ جزا — فضل سے اپنے بچانا اے خُدا
جو خرابی سے بچا روزِ حساب — کُھل گیا اس پر تری رحمت کا باب
رحم فرمائے تو جس پر روزِ دیں — کامیاب اس سے کوئی بڑھ کر نہیں

۲۸

دے مجھے اولاد اچھی اے خُدا — اور کر اصلاح ان کی اے خدا
توبہ کی اب مَیں نے اے پروردگار — کُل گناہوں سے ہُوا مَیں شرمسار
مَیں ہُوں تیرا حکم بردار اے خُدا — کر مری توبہ قبول اور التجا

۲۹

دب گیا مَیں اے خُداوندِ انام — لے تو میرے دشمنوں سے انتقام

۳۰

ہم کو اور ان بھائیوں کو اے خُدا — پہلے ایماں لا چکے جو اے خُدا
بخش یارب سب کو اور کر دے معاف — دل ہمارا رکھ مُسلمانوں سے صاف
تو ہے نرمی والا بیشک اور رحیم — ہے تو ہی غفّار و ستّار و حلیم

۳۱

ہم کو ہے تیرا بھروسا اور آس — اور کیا ہم نے رجُوع اب تیرے پاس
ہے ٹھکانا سب کا تیری ہی طرف — ہو گا جانا سب کا تیری ہی طرف
ہم کو بے دینوں کے حملے سے بچا — کر نہ ان کا تختۂ مشقِ جفا
اور ہماری مغفرت کر اے رحیم — تو ہی یارب ہے زبردست و حکیم

۳۲

رکھ ہمارے نُور کو تُو برقرار — ہر اندھیرے سے ہمیں رکھ برکنار

Marfat.com

پوری کر یارب ہماری روشنی — اور ہماری مغفرت کر اے غنی
تو ہر اک شے پر ہے قادر بے گماں — سب تو کر سکتا ہے اے ربِ جہاں

۳۳

بخش دے یارب مرے جرم و خطا — اور مرے ماں باپ کو بخش اے خدا
آئے جو ایمان والا میرے گھر — مغفرت اُس کی بھی یا اللہ کر
جتنے ہیں ایمان والے مرد و زن — بخش دے ان سب کو تو اے ذُوالمنن

۳۴

آبِ رحمت سے تُو اے ربِّ انام — کُل گناہوں کو مرے دھو دے تمام
اور میری کل خطائیں کر معاف — دل کو میرے کر دے ایسا پاک صاف
سادہ کپڑا جس طرح ہو جائے پاک — میل دھو دینے سے اَور ہو تابناک
رکھ گناہوں سے مجھے دُور اس قدر — دُور ہے مشرق سے مغرب جس قدر

۳۵

دے تُو میرے نفس کو اس کا بچاؤ — رکھ گناہوں سے تو اس کو بے لگاؤ
اس کو تقویٰ دے تُو اے پروردگار — اور اس کو ہر طرح سے دے سنوار
اس کا مصلح سب سے بہتر ہے تُو ہی — اس کا مالک اور یاور ہے تُو ہی

۳۶

تیرے پیغمبر نے اے ربّ العُلا — نام جن کا ہے محمّد مصطفےٰ
ہے کیا جس جس بھلائی کا سوال — مانگتے ہیں ہم بھی سب، اے ذُوالجلال

۳۷

اے خدا اے مالکِ جُود و کرم — چند چیزیں مانگتے ہیں تجھ سے ہم

Marfat.com

ہم کو ان اعمال کی توفیق دے مغفرت جن کے سبب سے تو کرے
ایسے ہوں اعمال میرے اور صفات دو جہاں میں جن سے ہو میری نجات
کُل گناہوں سے ہمیں یارب بچا ہر بھلائی کی غنیمت کر عطا
اور عنایت کر ہمیں باغِ جناں اور دوزخ سے خُدایا دے اماں

۳۸

علم ایسا دے خُداوندا مُجھے جو مُجھے دونو جہاں میں نفع دے

۳۹

کُل گناہوں کو مرے تُو بخش دے خواہ وہ بے قصد ہوں یا قصد سے

۴۰

میری نادانی کو بخش اور چُوک کو اور جو بے اعتدالی مجھ سے ہو
مُجھ سے بڑھ کر جانتا ہے تُو ہی جو عفو کر دے اے خُدا ہر ایک کو

۴۱

جو گنہ مَیں نے کئے ہوں قصد سے یا جو یُوں ہی ہو گئے بے قصد کے
سب کو یارب بخش دے اور کر معاف کُل گناہوں سے مجھے کر پاک و صاف

۴۲

اے دلوں کے پھیرنے والے خُدا جی ہمارا اپنی طاعت میں لگا
تو جدھر جس دل کو چاہے پھیر دے تیرے ہی قابُو میں دل ہیں خلق کے
پس ہمارے دل کو اپنے فضل سے اپنی طاعت کی طرف تُو پھیر دے

۴۳

مُجھ کو راہِ راست دکھلا اے خُدا راست رکھ میری ہر اک وضع و ادا
راہ دکھلا تُو مُجھے اے ذوالمنن اور میرے ٹھیک رکھ چال اور چلن

Marfat.com

۴۴

رہنمائی مانگتا ہوں تجھ سے مَیں
پارسائی مانگتا ہوں تجھ سے مَیں

تجھ سے تقویٰ مانگتا ہوں اے خُدا
اور تجھ سے مانگتا ہوں مَیں غنا

۴۵

دین میرا جو نگہباں ہے مرا
دو جہاں کے شر سے لیتا ہے بچا

میری دنیا جس میں ہے میری معاش
جس میں ہے بالفعل میری بُود و باش

آخرت میری جو ہے اصلی مکاں
لوٹ کر آخر کو جانا ہے جہاں

ٹھیک رکھ ان سب کو ربُّ العالمین
میری دُنیا، میری عقبیٰ، میرا دین

اور میری زندگی کو اے خُدا
نیکیوں کے بڑھنے کا باعث بنا

جس قدر زائد ہو میری زندگی
اِتنی ہی زاید بھلائی ہو مری

مَوت ہو میری سبب آرام کا
دے مجُھے ہر اک بُرائی سے بچا

۴۶

مجُھ پہ یارب رحم کر اور بخش دے
عافیت اور رزق یارب دے مجُھے

دل سے لے کر پہلے مَیں نامِ اللہ
حق تعالیٰ کی پکڑتا ہُوں پناہ

غم سے اندیشہ سے، اور سُستی سے بھی
عاجزی سے بخل و نامردی سے بھی

اُس بڑھاپے سے بھی اور اُس عُمر سے
کر دے جو بالکل ہی ناکارہ مجُھے

قرض کے بوجھ اور بارِ دَین سے
دے پناہ اپنی خُداوندا مجُھے

فتنۂ نار و عذابِ نار سے
اور دوزخ کے ہر اک آزار سے

فتنۂ قبر و عذابِ قبر سے
اور زبردستوں کے قہر و جبر سے

Marfat.com

دے مجھے لوگوں کے غلبہ سے پناہ دب نہ جاؤں میں کسی سے اے الٰہ
اور پناہ اس سے بھی دے اے ذوالمنن میرے دشمن ہوں نہ مجھ پر طعنہ زن
دیکھ کر مجھ کو پریشان و تباہ مجھ پہ وے ہنسنے نہ پائیں اے الٰہ
بدنصیبی اور بری تقدیر سے دے خداوندا پناہ اپنی مجھے

دوسری منزل ہے اب اتوار سے

۴۷

اے خدائے پاک کر میری مدد اور نہ کر میرے مخالف کی مدد
اور میرا ہو تو ساتھی اے خدا اور نہ ہو ساتھی مرے بدخواہ کا
دشمنوں پر تو چلا دے میرا داؤ اور نہ چلنے دے مرے دشمن کا داؤ
اور دکھا مجھ کو صراطِ مستقیم اور اسے آسان کر دے اے کریم
جو کرے مجھ پر تعدّی اور جفا دے مدد اس پر تو مجھ کو اے خدا
کر عنایت مجھ کو یا رب بیشتر اپنا ذکر اور اپنا شکر اور اپنا ڈر
اپنی رغبت، اپنی طاعت دے بہت میرے دل میں اپنی اُلفت دے بہت
کر بہت ہی ذوق و شوق اپنا عطا دے بہت ہی درد کا اپنے مزا
میری توبہ کر لے مقبول اے خدا اور دے میرے گناہوں کو مٹا
کر دعا میری قبول اے کردگار اور دلیلوں کو مری کر استوار
اور زباں کو میری یا رب ٹھیک کر اور مرے دل کو سوجھا دے خیر و شر
جتنے ہیں باطن کے روگ اے ذوالجلال میرے سینہ سے تو ہر اک کو نکال

Marfat.com

۴۸

بخش دے ہم کو تُو اے ربِّ بشر ہم سے خوش ہو اور ہم پر رحم کر
کر ہمیں جنّت میں داخل اے خُدا اور ہمیں نارِ جہنّم سے بچا
اور بنادے تو ہمارے سارے کام ٹھیک رکھ ہر کام اے ربِّ انام

۴۹

یارب آپس میں ہمارے میل دے ساتھ اُلفت کے رہیں ہم سب سے ملے
صلح کی توفیق یارب دے ہمیں اور سلامت کے دکھا رستے ہمیں
اور ہمیں تاریکیوں سے تُو نکال روشنی میں لا ہمیں اے ذُوالجلال
ٹھیک کر دے تُو ہماری حالتیں اور راہیں اپنی تُو دکھلا ہمیں
ہر طرح کی بے حیائی اے خُدا خواہ پوشیدہ ہو یا ہو برملا
دُور رکھ اِن سب سے ہم کو اور بچا کر نہ بے شرمی میں ہم کو مُبتلا
کر ہمارے کانوں میں برکت عطا اور آنکھوں اور دلوں میں اے خُدا
بی بیوں میں، اور نیز اولاد میں سب میں برکت دے خُداوندا ہمیں
کر توجہ ہم پر اپنی مہر سے اور گناہوں کو ہمارے بخش دے
مہرباں ہے رحم میں یکتا ہے تُو اور بہت ہی بخشنے والا ہے تُو
اپنی نعمت کا ہمیں شاکر بنا ہم ترا کرتے رہیں شُکر و ثنا
اپنی نعمت کے تو کر قابل ہمیں اور نعمت اپنی دے کامل ہمیں

۵۰

ہم کو یارب از رہِ لطف و کرم دین کے کاموں میں رکھ ثابت قدم

Marfat.com

جن ذریعوں سے بھلائی ہو مری
جن سے ہو مجھ کو یقینی بہتری

وہ عطا کر مجھ کو اے ربِّ غنی
اور دے توفیق اپنے شُکر کی

اور رکھ اپنی غلامی میں مجھے
وہ غلامی جو پسند آئے تجھے

اور مجھے سچّی زباں دے اے کریم
اور عنایت کر مجھے قلبِ سلیم

ٹھیک ہوں اخلاق میرے اے خدا
ہو پسندیدہ مری ہر اک ادا

ایسی وضع اور ایسی سیرت دے مجھے
ہو جو پاک افراط اور تفریط سے

جانے جو بہتر تو میرے واسطے
تجھ سے مَیں وہ مانگتا ہوں، دے مجھے

جو تجھے معلوم ہیں میرے گناہ
بخش دے اپنے کرم سے یا الٰہ

کُل چھپی چیزوں کی ہے تجھ کو خبر
جانتا ہے خوب تُو ہر خیر و شر

۵۱

ہو چکے ہیں جس قدر ہم سے گناہ
ہوں مقدّم یا مؤخّر یا الٰہ

خواہ پوشیدہ کئے یا برملا
بخش دے ان سب گنہ کو اے خدا

ان گناہوں سے بھی یارب درگزر
مجھ سے بڑھ کر ہے تجھے جن کی خبر

۵۲

اپنا ڈر اتنا الٰہی دے مجھے
جو ترے عصیاں سے روکے مجھے

اپنی طاعت کا وہ حصہ دے مجھے
باغِ جنّت میں جو پہنچا دے مجھے

دے یقیں ایسا خداوندا مجھے
سختیاں دُنیا کی جو آساں کرے

سختیاں دُنیا کی جھیلیں لاکھ ہم
راہِ دیں سے پر نہ ڈگ جائے قدم

کانوں سے آنکھوں سے قوّت سے ہمیں
بہرہ ور رکھ زندہ ہم جب تک رہیں

Marfat.com

مرتے دم تک ہوں یہ اعضا برقرار ان سے بے بہرہ نہ کر اے کردگار
بعد مرنے کے بھی رکھنا برقرار یا الٰہی ان کی اچھی یادگار
جو کوئی ہم پر کرے ظلم اے خدا ہو وہی اس کی سزا میں مبتلا
ہو وبال اُس کا اُسی پر اے اللہ ہم نہ ہوں ناحق کسی سے کینہ خواہ
اور جو کوئی ہمارا ہو عدو دے مدد، کر اُس پہ غالب ہم کو تُو
دین کی آفت سے تُو ہم کو بچا کر نہ بے دینی میں ہم کو مبتلا
طالبِ دُنیا نہ اتنا کر ہمیں کہ یہی غم سب سے ہو بڑھ کر ہمیں
ہو نہ دُنیا کی ہمیں اتنی طلب کہ اسی کی دُھن ہمیں ہو روز و شب
ایسی دُنیا سے ہمیں یارب بچا کہ نہ جانیں کچھ بھی ہم اس کے سوا
حُبِّ دُنیا کا نہ ہو ایسا مرض کہ نہ رکھیں کچھ سوا اس کے غرض
ہم پر ایسے کو نہ دے تو اختیار جس کو ہم پر ہو نہ رحم اے کردگار

۵۳

یا اِلٰہ العالمیں ہم کو بڑھا اور نقصانوں سے تو ہم کو بچا
دے ہمیں عزّت، نہ دے ذلّت ہمیں کر نہ بدبخت اچھی دے قسمت ہمیں
دے ہمیں ترجیح یارب خلق سے غیر کو ہم پر نہ کچھ ترجیح دے
ہم کو خوش رکھ اور خوش ہم سے ہو تُو اس رضا کی ہو ہمیشہ جستجو

۵۴

اے خدا ہو جس سے میری بہتری دے مرے دل کو تُو اس سے آگہی

۵۵

تو مجھے راہیں بھلائی کی سُجھا اور بدی سے نفس کی مجھ کو بچا

Marfat.com

اور بھلائی کی مجھے توفیق دے　　اور لگا رکھ نیکیوں ہی میں مجھے

۵۶

تجھ سے اے مالک یہ نالائق غلام　　چند چیزیں مانگتا ہے صبح و شام
عافیت ہو مجھ کو دُنیا میں نصیب　　امن و آسائش ہو عقبیٰ میں نصیب

۵۷

شغل میرا ہو بھلائی صبح و شام　　اور بُرائی سے رہوں بچتا مدام
اور مسکینوں سے اُلفت ہو مجھے　　بخش دے تو کُل گناہوں کو مرے
رحم کر مجھ پر تُو اے ربِّ رحیم　　اور بچا فتنہ سے ہم کو اے کریم
جب تری حکمت کا ہو یہ اقتضا　　خلق کو فتنوں میں کر دے مُبتلا
مُجھ کو اس کے پہلے ہی لینا اُٹھا　　ہر بلا و فتنہ سے دینا بچا
اور مجھے تیری محبت ہو نصیب　　دوستوں کی تیرے اُلفت ہو نصیب
جس عمل سے قرب ہو تیرا مجھے　　اُس عمل کی بھی محبّت مجھ کو دے

۵۸

وہ مزا تیری محبّت میں ملے　　ہو مجھے محبوب تر ہر چیز سے
اپنی جان اور اپنے خان و مان سے　　سب سے بڑھ کر چاہ تیری ہو مجھے
پیاسا چاہے جیسے آبِ سرد کو　　تیری چاہ اس سے بھی بڑھ کر مجھ کو ہو

۵۹

اور محبّت جس کی ہو مجھ کو مفید　　بارگہ میں تیرے اے ربِّ مجید
ہو محبّت اُس سے بھی تیرے لئے　　ہو مری ہر دوستی تیرے لئے
میری جس خواہش کو تُو پُوری کرے　　اور جو کچھ اے خدا تو دے مجھے
تیری ہی طاعت میں کام آئے مجھے　　اور ذریعہ تیری مرضی کا بنے

Marfat.com

جتنی چیزوں سے محبت ہے مجھے زائل ان میں سے تو کر ڈالے جسے
پھر مجھے اس کے عوض میں اے خدا اپنی مرضی کی محبت کر عطا

۶۰

اے دلوں کے مالک اے پروردگار تیرے ہاتھوں ہے دلوں کا پھیر پھار
دین پر اپنے لگا رکھ میرا دل برقرار و استوار و مستقل

۶۱

مجھ کو وہ ایمان دے اے کردگار کچھ نہ آئے فرق جس میں زینہار
اور وہ نعمت دے نہ ہو جس کو فنا ساتھ دے مجھ کو رسولِ پاکؐ کا
خُلد میں ساتھ آپؐ کے رکھنا مجھے کر عطا یہ درجۂ اعلیٰ مجھے

۶۲

یا الٰہی تندرستی دے مجھے کر عطا ایماں بھی ساتھ اس کے مجھے
دے خوش اخلاقی بھی ساتھ ایمان کے اور عطا کر کامیابی بھی مجھے
کامیابی ایسی دے اے مستعان جس کے شامل ہو فلاحِ دوجہان
اور تجھ سے مانگتا ہوں اے غنی عافیت اور رحمت و بخشش تری

۶۳

علم سے میرے مجھے دے فائدہ علم کو میرے نہ کر بے فائدہ
اور جو کچھ میرے حق میں ہو مفید دے مجھے علم اس کا اے ربِ مجید

۶۴

یا الٰہی صدقہ علمِ غیب کا صدقہ اپنی قدرتِ لاریب کا
زندہ رکھ دُنیا میں اتنا ہی مجھے جتنا جینا ہو بھلا حق میں مرے
اور مرجانا مرا جب ہو بھلا لے مجھے دُنیا سے اے مالک اُٹھا

Marfat.com

اپنا خوف اور اپنی ہیبت اے خدا
ظاہر و باطن میں کر مجھ کو عطا
اور خوشی اور ناخوشی ہر حال میں
لوگ مجھ سے خوش ہوں یا ناخوش رہیں
مجھ کو اپنا بندۂ مخلص بنا
کلمۂ حق سے نہ کر مجھ کو جدا
دے وہ ٹھنڈک آنکھ میں اے ذوالجلال
اور وہ نعمت دے نہ ہو جس کو زوال
رکھ رضامند اپنی خواہش پر مجھے
کر نہ دے حرص و ہوا مضطر مجھے
بعد مرنے کے مجھے راحت ملے
اور ترے دیدار کی لذّت ملے
کر عطا اپنا مجھے شوقِ لقا
دین و دنیا کی خرابی سے بچا
کر ہمیں ایمان کی زینت عطا
راہ بین و رہنما ہم کو بنا

۶۵

ہے بھلائی جتنی اے ربِّ غنی
خواہ وہ دنیا کی ہو یا دین کی
ہو مجھے علم اس کا یارب یا نہ ہو
مانگتا ہوں تجھ سے میں ہر ایک کو

۶۶

پیارے پیغمبر نے تیرے اے خدا
تجھ سے کی جس جس بھلائی کی دعا
سب کے سب کا میں بھی کرتا ہوں سوال
سب عطا کر مجھ کو بھی اے ذوالجلال
باغِ جنّت ہو مجھے یارب نصیب
اور کرے جو قول و فعل اس سے قریب
قول و فعل ایسے ہوں اے مالک مرے
جن کے باعث جنّت الماویٰ ملے
ہو مرے بارے میں جو حکمِ قضا
وہ نہ ہو میری بھلائی کے سوا

۶۷

میرے حق میں حکم جو کچھ ہو ترا
ہو بھلا اس کا نتیجہ اے خدا

۶۸

جتنے ہیں یارب ہمارے کاروبار
بہتر ان سب کا تو کر انجام کار

Marfat.com

اور رُسوائی سے دے ہم کو پناہ — دین و دُنیا میں نہ ہوں ہم رُوسیاہ

۶۹

جاگتے سوتے، کھڑے بیٹھے ہمیں — ساتھ رکھ اسلام کے ہر حال میں

برکتِ اسلام سے ہر حال میں — ہر بلا سے تو بچا یارب ہمیں

ہو نہ وہ حالت مری اے ذُوالمنن — دشمن و حاسد ہوں جس سے طعنہ زن

جتنے دشمن اور حاسد ہیں مرے — مجھ پہ ہنسنے کا انہیں موقع نہ دے

ہیں ترے ہاتھوں میں اے پروردگار — ہر بھلائی کے خزانے بے شمار

کر تُو ان میں سے مجھے بھی کچھ عطا — ہے مجھے یارب ترا ہی آسرا

۷۰

جو بھلائی ہاتھ میں ہے تیرے ہی — دے کچھ اس میں سے الٰہی مجھ کو بھی

۷۱

بخش دے یارب مرا ہر اک گناہ — میری ہر مشکل کو حل کر اے اللہ

میری ہر بگڑی کو یارب دے بنا — میری ہر اُلجھی کو سُلجھا اے خدا

دور کر دے میرا ہر رنج و بلا — دَین میرے سب کرا دے تُو ادا

دین اور دُنیا کی میری ہر مراد — کر دے پوری اے خُداوندِ عباد

۷۲

اور ہماری کر مدد اے پاک ربّ — اپنے ذکر و شکر میں تو روز و شب

اور ہمیں حُسنِ عبادت کی تُو دے — اے خُدا توفیق اپنے فضل سے

۷۳

اپنی روزی پر قناعت دے مجھے — میری روزی میں تُو برکت دے مجھے

مجھ سے جو غائب ہے اور جو ہی جُدا — حفظ میں اپنے اُسے رکھ اے خدا

Marfat.com

۷۴

خیر و خوبی سے بسر ہو زندگی　　اور ہو ایسی ہی میری مَوت بھی

حشر بھی اچھا ہو اے پروردگار　　روزِ محشر میں نہ ہُوں رسوا و خوار

۷۵

مَیں ضعیف و ناتواں ہُوں اے خُدا　　قوّت و طاقت مجھے تو کر عطا

خیر کی جانب مجھے تو کھینچ لے　　ہر بُرائی سے رہائی مجھ کو دے

رکھ مجھے اپنی غُلامی میں لگا　　ہو یہی میری خُوشی کی انتہا

کچھ نہ ہو تیری غُلامی کے سوا　　میری خُوشنودی کا باعث اے خُدا

دے تُو عزّت مجھ ذلیل و خوار کو　　رزق دے مُجھ مفلس و نادار کو

۷۶

مانگتا ہُوں ہر بھلی چیز اے خُدا　　ہر بھلائی کی مَیں کرتا ہُوں دُعا

مُجھ کو اچھی کامیابی کر عطا　　دے مجھے اچھا عمل، اچھی جزا

اچھّا جینا اچھّا مرنا کر نصیب　　حق پہ ثابت رکھ ہمیشہ اے مجیب

وزن میری نیکیوں کا دے بڑھا　　اور مجھے ایمانِ صادق کر عطا

اور بڑھا یا رب تُو درجے کو مرے　　مُجھ کو جنّت کے بڑے درجے تُو دے

فضل سے کر لے قبول اے کارساز　　میری ہر اک طاعت اور ہر اک نماز

خیر کی ہر ابتدا اور انتہا　　اُس کا ہر اک ظاہر اور ہر اک چھُپا

اُس کا اوّل اور آخر اُس کا بھی　　اور جس میں جمع ہو ہر بہتری

الغرض ہر خیر ہر اک قسم کا　　یا الٰہی تجھ سے مَیں ہُوں مانگتا

کام میرے جتنے ہوں چھوٹے بڑے　　خواہ وہ اعضا کے ہوں یا قلب کے

جلد ہو یا دیر میں انجامِ کار　　خواہ پوشیدہ ہوں یا ہوں آشکار

Marfat.com

سربسر ہر کام میرا ہو بھلا | شر کی آمیزش سے تو مجھ کو بچا

۷۷

جب ہو میری عمر کا وقتِ اخیر | دستگیری کر مری اے دستگیر
تنگ دستی سے بڑھاپے کی بچا | دے مجھے روزی زیادہ اے خدا

۷۸

میری اچھی عمر ہو، عمرِ اخیر | فضل و رحمت سے ترے اے دستگیر
سب سے اچھے ہوں مرے پچھلے عمل | سب سے اچھا وقت ہو وقتِ اجل
اور ملوں جس روز تجھ سے اے غنی | سب سے اچھا روز ہو میرا وہی

۷۹

اے ولی اسلام کے اور دستگیر | اے مسلمانوں کے حامی اور نصیر
مجھ کو رکھ اسلام پر قائم مدام | تا دمِ آخر رہوں تیرا غلام
جب کہ آئے وقت ملنے کا ترے | میرا ملنا بھی ہو ساتھ اسلام کے

۸۰

تجھ سے یارب مانگتا ہوں میں غنا | مجھ کو محتاجی و تنگی سے بچا
کل اقارب میرے اور احباب بھی | فضل سے تیرے ہوں خوشحال و غنی
دے بلا کی اس مشقت سے پناہ | جو مجھے کر دے خداوندا تباہ
ہر گناہ اور اس کے ہر سامان سے | ہر طرح کے ڈنڈ اور تاوان سے
مال و دولت کے برے فتنہ سے بھی | فقر و عسرت کے برے فتنہ سے بھی
دے پناہ، اور فتنۂ دجال سے | اس کے غلبہ اور دغا کی چال سے
زندگی کے فتنہ سے اور موت کے | اور کفر و فسق اور عصیان سے
دل کی سختی سے بھی اور غفلت سے بھی | اور محتاجی سے اور ذلت سے بھی

Marfat.com

اور دکھانے اور سُنانے کے لئے
کوئی نیکی مجھ سے تُو ہونے نہ دے

اور نمائش اور ریا سے دے پناہ
اور مجھے حرص و ہوا سے دے پناہ

گونگا پن بہرہ پن اور دیوانہ پن
سب سے دے مجھ کو پناہ اے ذوالمنن

جتنی ہیں بیماریاں سخت اور بُری
جن سے لوگوں کا گھنا کرتا ہے جی

کوڑھ ہو یا برص ہو یا ہو جُذام
دے پناہ اِن سب سے اے ربِّ انام

تیسری منزل کا دن ہے سوموار

۸۱

یا الٰہی مجھ کو صبر و شکر دے
کر بہت صابر بہت شاکر مجھے

میری آنکھوں میں مجھے چھوٹا دکھا
کر مجھے لوگوں کی آنکھوں میں بڑا

خُود سمجھتا میں رہوں اپنے کو خوار
لوگ سمجھیں مُجھ کو باعزّ و وقار

۸۲

ملک میں یارب ہمارے سر بسر
ہر طرف امن و اماں ہو جلوہ گر

اور زمیں میں ہو ہماری ہر جہت
برکت و زینت سکون و عافیت

اور جو کچھ تُو عطا مجھ کو کرے
اس میں برکت بھی الٰہی مجھ کو دے

اور نہ دے تو مجھ کو جو کچھ اے خُدا
اس کے فتنہ سے بھی تو مُجھ کو بچا

۸۳

اچھی صورت تُو نے جب دی ہے مجھے
اچھی سیرت بھی الٰہی مجھ کو دے

۸۴

غیظ و غصہ میرے دل سے دُور کر
دل کو اپنے نُور سے معمُور کر

جب تلک جیتا رہوں میں اے خُدا
مُجھ کو گمراہی کے فتنہ سے بچا

Marfat.com

۸۵

اور دلیل ایمان کی دل کو مرے	یا الٰہی مرتے دم سکھلا تو دے

۸۶

آج بھی میرا بھلا ہوئے خدا	اور آئندہ بھی ہو میرا بھلا
آج کے دن کی بھلائی ہو نصیب	اور اس کی رہنمائی ہو نصیب
فتح و نصرت، برکت اور نُور آج کا	یا الٰہی مجھ کو تو فرما عطا

۸۷

تجھ سے ہُوں تیری معافی مانگتا	اور مُجھ کو عافیت دے اے خُدا
دین میں دُنیا میں اہل و مال میں	عافیت مُجھ کو تُو دے ہر حال میں
یا الٰہی عیب کو میرے چُھپا	خوف سے دل کو مرے کر دے رہا
آگے پیچھے، داہنے بائیں، مرے	اور مرے اُوپر غرض ہر سمت سے
ہو مرے شامل نگہبانی تری	حفظ میں اپنے مجھے رکھ ہر گھڑی
اور نہ ہوں نیچے سے بھی یارب تباہ	تیری عظمت کی پکڑتا ہُوں پناہ

۸۸

اے خُدائے حیّ و قیوم و مُغیث	فضل و رحمت سے ترے ہُوں مستغیث
ٹھیک کر یارب مرا ہر کار و بار	اور مُجھ کو نفس سے رکھ برکنار
ایک لمحہ بھی مُجھے رہنے نہ دے	قبضۂ قدرت میں میرے نفس کے

۸۹

صدقہ یارب اپنے نُورِ ذات کا	جس سے روشن ہیں یہ سب ارض و سما
سائلوں کے حق جو اپنے فضل سے	اپنے اُوپر تو نے ہیں ٹھہرا لئے
اور جتنے حق ہیں تیرے اے خُدا	بخش مُجھ کو سب کے صدقے اے خُدا

Marfat.com

اپنی قدرت سے تُو مجھ سے درگُذر | اور جہنّم سے مُجھے کر بے خطر

۹۰

پہلا حصّہ دن کا یارب آج کے | بہتری کا ہو سبب حق میں مرے
پہلے حصّہ میں ہو اس دن کی صلاح | مجھ کو اور ہو پچھلے حصّہ میں فلاح
آخری حصّہ کو اس کے اے خُدا | کامیابی کا مرے باعث بنا
الغرض از ابتدا تا انتہا | ہو یہ دن یارب مرے حق میں بھلا
اے خُدا اے سب سے بڑھ کر مہرباں | مانگتا ہُوں تجھ سے خیرِ دو جہاں
دین و دنیا کی بھلائی دے مجھے | ہر بُرائی سے رہائی دے مجھے

۹۱

مغفرت میری کر اے ربِّ غفور | اور کر دے مجھ سے تُو شیطاں کو دور
مجھ سے ہر اک بند میرا دے چُھڑا | کر مجھے قیدِ معاصی سے رہا
پلّہ میری نیکیوں کا اور ثواب | کر دے بھاری اور بڑھا روزِ حساب
طبقۂ اعلیٰ میں دے مجھ کو جگہ | مجلسِ والا میں دے مجھ کو جگہ

۹۲

حشر کے دن تو نہ کر مجھ پر عذاب | دُکھ سے اس دن کے بچا روزِ حساب

۹۳

اے خُداوندِ جہاں ربِّ انام | تیرے ہی قبضہ میں ہے عالم تمام
تیرے ہی قبضہ میں ہیں ہفت آسمان | اور جن چیزوں کے یہ ہیں سائبان
ہے زمیں ساری بھی قبضہ میں ترے | اور جو کُچھ اس میں ہے اُوپر تلے
کُل شیاطین اور ان کے تابعین | سب ترے بس میں ہیں رب العالمین
تو نگہباں ہو مرا اور دے پناہ | کُل خلائق کی بدی سے اے الٰہ

Marfat.com

خلق کے ظلم و تعدی سے بچا — اور نہ کرنے پائیں وے جور و جفا
یاالٰہی تُو نے دی جس کو پناہ — سب پہ وہ غالب ہُوا بے اشتباہ

٩٤

نام تیرا برکتوں سے ہے بھرا — اور نہیں تیرے سوا کوئی خُدا
ہے نہ سا جھی کوئی تیرا بے گماں — تُو ہے پاک اور مَیں ترا تسبیح خواں
مغفرت کا تجھ سے ہُوں امیدوار — اور تری رحمت کا ہُوں مَیں خواستگار

٩٥

کُل گناہوں کو مرے بخش اے خُدا — اور میرے گھر میں کر وسعت عطا

٩٦

اور برکت میری روزی میں تُو دے — اور ان لوگوں میں تُو کر دے مجُھے
دل سے جو توبہ کیا کرتے ہیں خُوب — حق طہارت کا ادا کرتے ہیں خُوب
ظاہر و باطن کو اپنے پاک و صاف — خُوب ہی رکھتے ہیں جو اہلِ عفاف
مجھ کو بھی یارب انہیں میں سے بنا — اور تقوےٰ و طہارت کر عطا

٩٧

یاالٰہی بخش دے میرے گُناہ — اور دکھا مُجھ کو ہمیشہ ٹھیک راہ
عافیت دے اور دے روزی مجُھے — امرِ حق پر بخش فیروزی مجُھے

٩٨

جن مسائل میں ہو یارب اختلاف — حق کو ظاہر کر دے مُجھ پر صاف صاف
اختلافی جتنے ہیں یارب امُور — سب میں تو مُجھ کو دکھا دے حق کا نوُر

٩٩

میرے دل میں نوُر دے اور جان میں — دے مری آنکھوں میں نوُر اور کان میں
آگے پیچھے اور بائیں داہنے — ہر طرف سے نور گھیرے ہو مجُھے

Marfat.com

اور سراپا نور تو مجھ کو بنا — کر دے نورانی مجھے سر تا بپا
ہر رگ و پے میں مرے اور بال میں — گوشت میں میرے ہو نور اور کھال میں
میرے بشرہ میں زباں میں نور ہو — خون میں اور میری جاں میں نور ہو
میرے اوپر اور نیچے نور ہو — مجھ سے تاریکی سراسر دور ہو
کر عطا یا رب مجھے نورِ عظیم — کر سراسر نور مجھ کو اے کریم

۱۰۰

ہم پہ تو ابوابِ رحمت کھول دے — رزق آساں کر ہمارے واسطے

۱۰۱-۱۰۲

یا الٰہی مجھ کو شیطاں سے بچا — تجھ سے تیرا فضل میں ہوں مانگتا

۱۰۳

کل گناہوں کو مرے تو بخش دے — عافیت کے ساتھ زندہ رکھ مجھے
مجھ کو راحت کر عطا اور رزق دے — اچھے کاموں کی ہدایت کر مجھے
اور اچھی عادتوں کی اے خدا — دے مجھے توفیق، اور بد سے بچا
راہ نیکی کی دکھاتا ہے تو ہی — اور برائی سے بچاتا ہے تو ہی

۱۰۴

مانگتا ہوں تجھ سے میں اے ذوالجلال — علم نافع، رزق طیّب اور حلال
ہوں عمل میرے سزاوارِ قبول — جن سے تیری ہو رضامندی حصول

۱۰۵

میں بھی یا رب اور مرے ماں باپ بھی — ہیں ترے لونڈی غلام اور تو غنی
تیرا بندہ، بندہ زادہ ہوں ترا — اور تری لونڈی کا ہوں بیشک جنا
تو ہی مالک ہے مرا اے کردگار — ہر طرح مجھ پر ترا ہے اختیار
تو ہی عادل اور حاکم ہے مرا — عدل سے ہر حکم تیرا ہے بھرا

Marfat.com

جتنے ہیں اوصاف اور اسما ترے ہم پہ ظاہر تُو نے ہیں جو کر دیئے
یا کتابوں میں تری نازل ہُوئے یا کسی کو تُو نے ہیں سکھلا دیئے
یا چھُپے ہیں تیرے علمِ غیب میں اور تُو ہی جانتا ہے بس انہیں
ان سب اسما اور سب اوصاف کا مَیں پکڑتا ہُوں وسیلہ اے خُدا
اور کرتا ہُوں یہ تجھ سے التجا مُجھ کو دے قرآن میں یارب مزا
ایسی نسبت مجھ کو ہو قرآن سے اس کو سمجھوں بڑھ کر اپنی جان سے
آنکھوں کو نُور اُس سے ہو دل کو سُرور رنج و غم میرے اُسی سے سب ہوں دُور

۱۰۶

اے خُدا معبُود جبرائیلؑ کے اور میکائیلؑ و اسرافیلؑ کے
اور اے معبُود ابراہیمؑ کے اور اسمٰعیلؑ باتکریم کے
اور اے اسحٰقؑ کے برحق خُدا عافیت اور امن کر مجھ کو عطا
ہو نہ جس مخلوق کی مُجھ کو سہار وہ نہ ہو مجھ پر مسلّط زینہار

۱۰۷

تو عنایت جو کرے روزی حلال ہو وہی کافی مُجھے اے ذوالجلال
ہو نہ مُجھ کو خواہشِ مالِ حرام اور مُجھے محفوظ رکھ اس سے مدام
اور اپنے فضل سے اے کارساز مُجھ کو تو اوروں سے کر دے بے نیاز
ایک تیرا ہی رہوں محتاج مَیں غیر کا یارب نہ ہُوں محتاج مَیں

۱۰۸

اے خُدا سُنتا ہے تُو میرا کلام میرا گھر تُو دیکھتا ہے اور مقام
ظاہر و باطن مرا ہے جانتا حال میرا کُچھ نہیں تجھ سے چھپا
مَیں ہُوں فریادی غریب و بے نوا اور ہُوں محتاج تیرے فضل کا

Marfat.com

خائف و ترساں ہوں میں اور پُرگناہ
مانگتا ہوں تجھ سے مَیں تیری پناہ

اور ہوں اپنے گناہوں کا مُقِر
فضل و رحمت کا تری ہوں منتظر

جس طرح کوئی ذلیل و پُرگناہ
گڑگڑا کر ہو الٰہی عذر خواہ

مَیں بھی ویسا ہی بصد آہ و بکا
گڑگڑاتا ہوں ترے پاس اے خدا

اور کوئی آفت رسیدہ دردناک
خوف سے آشفتہ خاطر سینہ چاک

باہزاراں عجز و آداب و خشوع
دل سے یارب تیری جانب ہو رجوع

خاک پر پیشانی اپنی اور ناک
سامنے تیرے گھِسے اے ربِّ پاک

اور ادب سے تھرتھراتا کانپتا
خوب رو رو کر کرے تجھ سے دُعا

ہے اُسی صورت کی میری بھی دُعا
اور کرتا ہوں اسی طور التجا

یا الٰہی رد نہ کر میری دُعا
اور نہ کر محروم مجھ کو اے خدا

اور ہو مجھ پر رحیم و مہرباں
میں ترا در چھوڑ کر جاؤں کہاں

تجھ سے بڑھ کر دینے والا کون ہے
مانگنے والوں کا داتا کون ہے

تجھ سے بہتر کون ہے ایسا بھلا
جس سے مانگے کوئی اپنا مُدّعا

مَیں جو ہوں یارب ضعیف و ناتواں
اور کمزوری سے اپنی خستہ جاں

اور میرا ساز و ساماں ہے قلیل
اور لوگوں کی نظر میں ہوں ذلیل

سب شکایات اپنی اور سب حاجتیں
پیش کرتا ہوں تری درگاہ میں

ہے تجھی سے میری فریاد اے خدا
تو ہی کر اب میری امداد اے خدا

اے خدا اے سب سے بڑھ کر مہرباں
تیرے ہی بس میں ہے میرا جسم و جاں

جس کو چاہے دے تو مجھ پر اختیار
خواہ دشمن ہو مرا یا دوستدار

Marfat.com

اور کرے جس کے حوالے مجھ کو تُو
ہو وہ کوئی دوست میرا یا عدو
کچھ مجھے پروا نہیں اس کی ذرا
تو اگر یارب نہ ہو مجھ سے خفا
مجھ کو خوشنودی تری درکار ہے
جس میں تو خوش ہو وہی درکار ہے
اتنی بات البتہ ہے یارب مگر
عافیت سے تُو رکھے مجھ کو اگر
ہو مناسب تر یہ میرے واسطے
اس میں گنجائش زیادہ ہو مجھے

۱۰۹

ہم ہیں ایسے دل کے تجھ سی خواستگار
عشق میں تیرے رہے جو بے قرار
دے وہ دل یارب جو ہو درد آشنا
اور وہ دل دے جو ہو تیرا مبتلا
دے وہ دل جس دل میں ہو یارب خشوع
جو ترے رستے میں ہو جائے رُجوع

۱۱۰

یا الٰہی مجھ کو وہ ایمان دے
ہو تعلق جس کو میرے قلب سے
دل میں جو ثابت رہے اور برقرار
ایسے ایماں کا ہوں تجھ سے خواستگار
اور یارب دے مجھے سچّا یقیں
جس سے یہ مضموں مجھے ہو دل نشیں
تُو نے جتنا ہے مقدّر کر دیا
کچھ بھی ٹل سکتا نہیں اس کے سوا
اور مری قسمت میں اے ربِّ غنی
جس قدر تُو نے معیشت ہی لکھی
مجھ کو اُس پر راضی و شاکر بنا
دے مجھے یارب توکّل اور رضا

۱۱۱

جیسی تعریف اپنی خود تُو نے کہی
سب کی تعریفوں سے بہتر ہے وہی
ہر طرح کی ساری تعریفیں تمام
خاص تیرے ہی لئے ہیں لاکلام
فتنۂ دُنیا سے اور اُس علم سے
فائدہ جس سے نہ ہو یاربّ مجھے
اور اس دل سے نہ ہو جس میں خشوع
جو تری جانب نہ ہوتا ہو رُجوع

Marfat.com

اور ایسے نفس سے جس کو کبھی
اپنی خواہش سے نہ ہو آسودگی
اس دُعا سے بھی نہ ہو جو مستجاب
دے پناہ ان سب سے اے عالی جناب
سینہ و دل کے ہر اک فتنہ سے بھی
ہر طرح کی گمرہی سے اے غنی
تیری عزت کی پکڑتا ہوں پناہ
کون ہے تیرے سوا یا ربِّ الٰہ
جو عمل ہیں نے کیئے نا کردنی
دے پناہ اُن کی بدی سے اے غنی
اور جو نیکی نہ کی ہو اے الٰہ
دے مجھے تو اس کے شر سے بھی پناہ
اور عطا کر علم کے شر سے پناہ
شر سے نادانی کے بھی تو دے پناہ

چوتھی منزل پیش ہی منگل کے دن

۱۱۲
اے خدائے پاک ربِّ بے نیاز
ہے ترے ہی واسطے میری نماز
اور ہے قربانی مری تیرے لئے
ہے مری کل بندگی تیرے لئے
جینا مرنا اور مرا سب کاروبار
ہیں ترے ہی واسطے اے کردگار
تو ہی والی اور مالک ہے مرا
اور مری ہر چیز کا بھی اے خدا
ہے ترے ہی پاس پھر جانا مجھے
ہے مری میراث تیرے ہی لئے

۱۱۳
یاالٰہی تجھ سے ہے میری دُعا
تیری رحمت کی چلے مجھ پر ہوا
جس ہوا میں ہو برائی اور ضرر
اُس ہوا کا ہو نہیں مجھ پر گذر

۱۱۴
کردے خوگر مجھ کو اپنے شکر کا
شکر تیرا ہو بہت مجھ سے ادا
ذکر تیرا میں بہت کرتا رہوں
اور عمل تیری نصیحت پر کروں

Marfat.com

اور رکھوں تیری وصیّت خوب یاد — ہو نہ غفلت اس سے اے ربُّ العِباد
دل ہمارے اور ہمارے کُل بدن — سب ترے ہاتھوں میں ہیں اے ذُوالمنن
ہم کو اِن میں سے کسی اِک چیز کا — اے خُدا مالک نہیں تُو نے کیا
جب ہمارے حق میں تو یہ کر چُکا — اور کسی شے پر نہیں قبضہ دیا
پس ہمارا تُو ہی یارب ہو ولی — کر ہدایت ہم کو سیدھی راہ کی
سیدھے رستے پر ہمیں یارب لگا — اور گمراہی سے رکھ ہم کو بچا
اور ہم سے لے وہی کام اے خُدا — جِس کے کرنے سے ہمارا ہو بھلا

۱۱۵

دے مُجھے اپنی محبّت اِس قدر — ہر محبّت سے یہی ہو بیشتر
اور محبت ہی سے تیری اے غنی — سب سے بڑھ کر ہو مُجھے دِلبستگی
دے مُجھے خوف اپنا سب سے بیشتر — سب سے بڑھ کر ہو مُجھے تیرا ہی ڈر
تیرے ملنے کا ہو شوق اتنا مُجھے — کر دے جو دُنیا سے بے پروا مُجھے
اور ہیں دُنیا کی جتنی حاجتیں — بُھول بیٹھوں سب کو میں اِس شوق میں
جس طرح دُنیا سے دُنیا دار کی — ٹھنڈی کرتا ہے تو آنکھیں اے غنی
کر مری آنکھوں کو بھی ٹھنڈک عطا — بندگی سے اپنی اے ربُّ العُلا

۱۱۶

صحت و عفت امانت دے مُجھے — حُسنِ اخلاق اور رضا بالقدر دے

۱۱۷

خاص تیرے ہی لئے ہیں اے خُدا — حمد و شکر و فضل و احسان و عطا
مستحق حمد و ثنا کا ہے تُو ہی — اور تو ہی ہے مستحقِ شکر بھی
تجھ سے یہ درخواست ہے یارب مری — دے مُجھے توفیق اچھے کام کی

Marfat.com

تجھ کو جو جو کام ہوں یارب پسند | کر تو اُن کاموں سے مجھ کو بہرہ مند
اور مجھے سچا توکل کر عطا | ہو ترے ہی فضل پر تکیہ مرا
اور تیرے ساتھ رکھوں حسنِ ظن | بدگماں تجھ سے نہ ہوں اے ذوالمنن

۱۱۸

اور اپنا ذکر سننے کے لئے | کان میرے دل کے یارب کھول دے
اپنا اور اپنے رسولِ پاک کا | حکم بردار اے خدا مجھ کو بنا
دے عمل یارب مجھے قرآن پر | رکھ مجھے تو اُس کا تابع سربسر

۱۱۹

تیرا ڈر ہر وقت ایسا ہو مجھے | ہو تو گویا جیسے میرے سامنے
تجھ سے ملتے وقت تک ہر دم مجھے | ڈر ترا یوں ہی خداوندا رہے
مجھ کو تقویٰ کی سعادت کر عطا | اور معاصی کی شقاوت سے بچا

۱۲۰

میرے ساتھ آسانی اور احسان کر | میری ہر مشکل کو تو آسان کر
سہل کر دینا ہر اک دشوار کا | تجھ پہ ہے آسان اے ربُّ العلا
تجھ سے آسانی کا کرتا ہوں سوال | اور یہ ہے میری دعا اے ذوالجلال
دین و دنیا میں معافی ہو مری | ہو میسر عافیت دارین کی
مجھ کو یارب خلق سے بے خوف کر | اور مجھ سے خلق کو کر بے خطر
مجھ کو رکھ اُن میں مرنجاں؎ و مرنج | اُن کو مجھ سے ہو نہ مجھ کو اُن سے رنج
کر گناہوں کو مرے یارب معاف | کر مجھے آلائشوں سے پاک صاف
نام تیرا ہے خداوندا عفوّ | بخش دیتا ہے بہت لوگوں کو تُو
یا الٰہی نام تیرا ہے کریم | مجھ پہ بھی اپنا کرم کر اے رحیم

؎ مرنجاں و مرنج ایسے شخص کو کہتے ہیں کہ نہ اس سے کسی کو رنج پہنچے اور نہ اس کو کسی سے جیسا کہ دوسرے مصرع سے ظاہر ہے ۱۲

Marfat.com

۱۲۱

پاک کر یارب نفاق و کفر سے — دل کو میرے اور مجھے اخلاق دے
کر عمل کو میرے تو پاک از ریا — کر زباں کو جھوٹ سے پاک اے خدا
کر خیانت سے مری آنکھوں کو پاک — میں نہ ہوں آنکھوں کی چوری سے ہلاک
چوریاں آنکھوں کی اور سینوں کے راز — تجھ کو سب معلوم ہیں اے بے نیاز

۱۲۲

دے وہ آنکھیں مجھ کو اے پروردگار — جو رہیں ہر وقت پیہم اشکبار
اشک کی رکھیں لگائے وہ جھڑی — قلب کو شاداب رکھیں ہر گھڑی
وہ نہ آنے پائے وقت اے کردگار — اشک خوں بن جائے اور دنداں ہوں نار

۱۲۳

عافیت قدرت سے اپنی مجھ کو دے — اپنی رحمت میں تو کر داخل مجھے
تیری طاعت میں مری آئے قضا — ہو مرا اچھے عمل پر خاتمہ
سب سے بہتر ہو جو یارب میرا کام — ہو اُسی پر زندگی میری تمام
اور ملے جنت مجھے اس کا ثواب — سُرخروئی ہو مجھے روزِ حساب

۱۲۴

اے خدا اے دافعِ رنج و الم — دُور کرتا ہے تو ہی ہر درد و غم
تو ہی ناچاروں کی سُنتا ہے دُعا — بیکسوں کو ہے ترا ہی آسرا
ہے تو ہی دُنیا کا رحمٰن و رحیم — تو ہی میرا مہرباں ہے اے کریم
مجھ پر ایسا رحم کر اے کارساز — جو مجھے غیروں سے کر دے بے نیاز
پھر نہ ہو پروا کسی کے رحم کی — تیری ہی رحمت سے ہو جاؤں غنی

۱۲۵

وہ بھلائی تجھ سے میں ہوں مانگتا — جو یکایک مجھ کو ہو جائے عطا

Marfat.com

مانگتا ہوں اُس بُرائی سے پناہ جو مجھے ناگاہ کر ڈالے تباہ

۱۲۶

نام تیرا ہے خداوندا سلام تیرے ہی بس میں سلامت ہے تمام

ہے سلامت کی تجھی سے ابتدا تیرے ہی جانب ہے اس کی انتہا

تجھ سے یہ درخواست ہے اور یہ سوال سُن ہماری تو دُعا اے ذُو الجلال

اور پُوری کر ہماری خواہشیں جن کی رغبت اور تمنّا ہے ہمیں

اور ہم سے جن کو مُستغنی کیا اُن سے ہم کو بھی غنی کر اے خُدا

۱۲۷

یا الٰہی کر تو میری بہتری اور دے توفیق مجھ کو خیر کی

۱۲۸

دے مجھے اپنی قضا پر تو رضا حکم سے اپنے مجھے راضی بنا

اور مقدّر کر مرے حق میں وہی سر بسر ہو جس میں میری بہتری

دل سے مَیں تقدیر کا تابع رہوں حکم سے تیرے کبھی ناخُوش نہ ہوں

اور مری تقدیر میں برکت تُو دے جو مقدّر ہو مُبارک ہو مجھے

جس میں ہو تاخیر کی مرضی تری مُجھ کو جلدی کی نہ خواہش ہو کبھی

اور جس کو جلدی ہو تُو چاہتا مَیں نہ اُس میں دیر چاہُوں اے خدا

الغرض جو کچھ مشیّت ہو تری میری خواہش بھی الٰہی ہو وہی

۱۲۹

عیش تو یارب ہے عیشِ آخرت دے مجھے وہ عیش اور کر مغفرت

۱۳۰

زندگی میری ہو مسکینی کے ساتھ مَوت بھی میری ہو مسکینی کے ساتھ

حشر مسکینوں کے شامل ہو مرا کر نہ مسکینوں سے تُو مجھ کو جدا

Marfat.com

۱۳۱

جو ترے بندے ہیں یارب نیک کار — رکھتے ہیں ایمان تجھ پر استوار
نیکیوں سے اُن کو ہے دل بستگی — اور اُنھیں نیکی سے ہوتی ہے خوشی
اور بدی سے دل میں ہو کر شرمسار — کرتے استغفار ہیں وے بار بار
مجھ کو بھی یارب اُن ہی میں سے بنا — مُجھ کو بھی ایسا ہی کر دے اے خُدا

۱۳۲

ایسی رحمت مجھ پہ یارب ہو تری — ہو ہدایت جس سے میرے قلب کی
دل مرا ہو جائے اُس سے ہوشیار — ٹھیک ہو جائیں مرے سب کاروبار
دُور ہو جائے پریشانی مری — اور نہ ہو کاموں میں میرے ابتری
دین میرا ٹھیک ہو سرتا بپا — اور مرے سب دَین ہو جائیں ادا
میرے غائب جتنے ہیں مجھ سی چھپے — ہر جگہ اُن کا نگہباں تو رہے
اور جو حاضر ہیں نظر کے سامنے — سربلند اور اُن کو اونچا تو رکھے
اور نُورانی رہے چہرہ مرا — ہر عمل ہو پاک اور ستھرا مرا
اور بھلائی کا مجھے الہام ہو — اور مرا ہر کام نیک انجام ہو
فطرتی اُلفت جو تجھ سے مجھ کو تھی — اور وہ دُنیا میں آ کر دب گئی
عُنصُرِیّت کا جو غلبہ ہو گیا — مُضمحل ہو کر گئی وہ مٹ مٹا
پھر ہو اس اُلفت میں یارب تازگی — پھر مجھے تجھ سے محبت ہو نئی
الغرض رحمت سے تیری اے خُدا — ہوں یہ ساری نعمتیں مجھ کو عطا
اور بچا رکھ یا الٰہی تُو مجھے — ہر بُرائی اور بُرے ہر کام سے

۱۳۳

مُجھ کو وہ ایمان دے اے ذوالجلال — ہو نہ جس میں کچھ تغیُّر اور زوال

Marfat.com

اور یقیں ایسا عطا فرما مجھے — پھر نہ گمراہی کا کھٹکا ہو مجھے
کافر و گمراہ و نافرماں نہ ہوں — میں کبھی بے دین و بے ایماں نہ ہوں
مجھ پہ یارب ایسی رحمت ہو تری — دو جہاں میں جس سے عزّت ہو مری
آخرت میں اور دنیا میں مجھے — مستحق تیری نوازش کا کرے

۱۲۴

چاہتا ہوں میں یہ تیرے فضل سے — کامیابی میری قسمت میں ملے
اور شہیدوں کی طرح اے مُستعان — کر مجھے اپنا معزّز میہمان
خُوش نصیبوں کا سا مجھ کو عیش دے — زندگی میری فراغت سے کٹے
اور مجھے پیغمبروں کے ساتھ کر — دشمنوں پر دے مجھے فتح و ظفر
تو ہی سُن لیتا ہے بندوں کی دُعا — کرلے مقبول اے خدا میری دُعا

۱۲۵

خیر و خُوبی تُو نے جو کی ہو عطا — اپنے بندوں سے کسی کو اے خُدا
یا کسی سے اُس کا وعدہ ہو کیا — اور مجھے یارب نہ ہو اُس کا پتا
ہو مرا ذہن اُس سے فارغ اور دُور — اور سمجھ میری کرے اُس سے قصُور
اور عمل اُس پر نہ مجھ سے ہو سکے — بلکہ خواہش بھی نہ ہو اُس کی مجھے
اپنی بے علمی و غفلت سے کبھی — کی نہ ہو تجھ سے دُعا اُس خیر کی
اس کا بھی مشتاق اور راغب ہُوں مَیں — تُجھ سے اس خُوبی کا بھی طالب ہُوں میں
اپنی رحمت سے مجھے فرما عطا — اور کر مقبُول میری یہ دُعا
گو عمل میں میرے ہے ضعف و فُتور — رائے میں میری ہے نقصان و قصُور

۱۲۶

یاالٰہی اپنی ساری حاجتیں — پیش کرتا ہوں تری درگاہ میں

Marfat.com

اور سب کو سونپ دیتا ہوں تجھے — اپنی رحمت سے عنایت کر مجھے
گرچہ میری رائے اور میرا عمل — ہے محض کوتاہ و سرتاپا خلل
مالک و حاکم ہے تُو ہر کام کا — تیرے ہی ہاتھوں ہی سب کا فیصلہ
روگ باطن کے ہیں جتنے اے خدا — تیرے ہی ہاتھوں ہو اُن سب کی شفا
جیسے دریاؤں کو اے ربُّ العُلا — رکھتا ہے قدرت سے تو باہم جُدا
جیسے قدرت سے تری اے بے نیاز — فرق دریاؤں میں ہے اور امتیاز
مُجھ کو بھی دوزخ کے دُکھ اور مار سے — اور اس کی آگ کے آزار سے
اور وہاں کے نالہ و فریاد سے — رکھ الگ صدقہ میں اپنے فضل کے
قبر کے فتنوں سے بھی یارب بچا — ہر جگہ تو مُجھ کو راحت کر عطا

۱۳۷

اے خُدائے پاک اے پروردگار — سخت ہے ڈوری تری اور اُستوار
ہے ترا ہر حکم ٹھیک اور بے خطا — اور ترا ہر کام ہے یارب بھلا
یہ دُعا میری ہے تجھ سے اور امید — امن و راحت ہو مجھے روزِ وعید
اور جنّت میں ٹھکانا ہو مرا — نیک بندوں کا مجھے ساتھی بنا
خاص بندے جو مقرب ہیں ترے — رہتے ہیں ہر دم عبادت میں لگے
اور وہ ہیں پکّے نمازی بے ریا — پُورے ہیں وعدوں کے اور ہیں باوفا
مُجھ کو بھی ساتھ اُن کے اے ربِ کریم — جنّتِ فردوس میں کرنا مقیم
مہرباں اور رحمتوں والا ہے تُو — اور جو چاہے وہ کرسکتا ہے تُو
ٹھیک رستہ ہم کو تُو یارب دِکھا — دُوسروں کا راہبر ہم کو بنا

Marfat.com

۱۳۸

خود نہ ہوں گمراہ، یا اللہ ہم   اور نہ اوروں کو کریں گمراہ ہم
دوست سے تیرے رکھیں ہم دوستی   اور ترے دشمن کے دشمن ہوں دلی
تجھ سے جس کو ہو محبت اے خدا   ہم کو بھی ہو اُس سے اُلفت اے خدا
اور عداوت تجھ سے ہو یارب جسے   ہو عداوت ہم کو بھی اُس شخص سے
اور ہماری دوستی اور دشمنی   سب ترے ہی واسطے ہو اے غنی

۱۳۹

یہ دُعا ہے تجھ سے اور یہ التجا   اب اِجابت ہے ترا کام اے خدا
یہ مری کوشش تھی جو میں نے کیا   پر بھروسا ہے ترے ہی فضل کا
نفس ہے بدخواہ میرا سر بسر   چاہتا ہے ہر گھڑی میرا ضرر
نفس کا میرے نہ کر تابع مجھے   مجھ پہ دم بھر بھی اُسے قابو نہ دے
مجھ کو اچھی چیز جو کی ہو عطا   چھین لے اُس کو نہ مجھ سے اے خُدا
یا الٰہی تو نہیں ایسا خدا   خلق نے خود جس کو جی سے گھڑ لیا

۱۴۰

اور نہیں ہے تو نیا پروردگار   ہو نہ جس کا ذکر و شہرت پائدار
اور نہیں یارب کوئی ساجھی ترا   جو خُداوندی میں ہو ساتھی ترا
اور نہ تیرے قبل تھا کوئی الٰہ   خلق جس کے پاس لے جائے پناہ
خلق کا ملجا نہ پہلے کوئی تھا   اور نہ اب ہے اے خدا تیرے سوا
جس کے باعث تجھ کو یارب چھوڑ دیں   اور رُجوع و التجا اُس سے کریں
اور ہم کو تُو نے جو پیدا کیا   اُس میں بھی ساتھی نہیں کوئی ترا
کوئی بھی ایسا نہیں ہے اے خُدا   جس کو ہم ٹھہرا سکیں ساجھی ترا

Marfat.com

سب سے تُو برتر ہے اور یکتا ہے تُو　　اور یا رب برکتوں والا ہے تُو
ہے تو ہی معبود یا رب بالیقیں　　دوسرا تجھ سا کوئی ہرگز نہیں
ہم بھی کرتے ہیں تجھ سے التجا　　تو ہماری مغفرت کر اے خدا

۱۴۱

اے خدائے خالقِ بالا و پست　　نیست سی مجھ کو کیا تو نے ہی ہست
نیست کر ڈالے گا مجھ کو پھر تو ہی　　ہے ترے ہی بس میں موت اور زندگی
جب ترا ہی مجھ پہ کُل ہے اختیار　　فضل سے اپنے تو اے پروردگار
زندہ جب تک مجھ کو دنیا میں رکھے　　ہر بُرائی سے بچا رکھنا مجھے
نیک بندوں کو تو اپنے اے خدا　　ہر بدی سے جیسے رکھتا ہے بچا
مجھ پہ بھی ویسا ہی یا رب فضل کر　　اور گناہوں سے بچا رکھ عمر بھر
اور جب مر جاؤں مجھ پر رحم کر　　اور میری مغفرت کر سر بسر

۱۴۲

کر مدد میری الٰہی علم سے　　اور عطا کر مجھ کو زینت حلم سے
اور تقویٰ کی بزرگی دے مجھے　　عافیت کی حسن و خوبی دے مجھے

۱۴۳

مجھ کو اور سب مومنوں کو اے خدا　　اِس زمانے کے فسادوں سے بچا
جس زمانہ میں ہو ذلت دین کی　　اور ہو اسلام کی بے عزتی
عالموں کی چھوڑ دیں سب پیروی　　عقل والوں سے نہ شرمادے کوئی
جیسے ہوتے ہیں عجم والوں کے دل　　سخت ویسے ہی بنیں لوگوں کے دل
اور زباں ہو اُن کی میٹھی اس طرح　　ہو زباں اہلِ عرب کی جس طرح

Marfat.com

۱۴۴

تجھ سے یارب ہے یہ میری التجا ۔ کرلے تُو مقبول میری یہ دُعا
ہو یہ میرے اور تیرے درمیاں ۔ قول و اقرار اے خُداوندِ جہاں
ہو یہ اقرار ایسا محکم اور قوی ۔ تو خلاف اس کا نہ ہونے دے کبھی
مَیں بھی آخر اک بشر ہوں یا اللہ ۔ اور بشر کی شان ہے جُرم وگناہ
ہو کسی بھائی مُسلماں کو اگر ۔ میرے ہاتھوں سے کوئی دُکھ اور ضرر
ماروں پیٹوں یا اگر دشنام دُوں ۔ لعنت اس پر یا دُعائے بد کروں
اُس مُسلماں کے لئے تو اے خُدا ۔ اُس کو کفّارہ گناہوں کا بنا
حق میں اس کے کردے تو رحمت اسے ۔ اور بڑھا اس سے تو اُس کے مرتبے
میری بدعنوانیوں کو اے خُدا ۔ قرب کا اس کے ذریعہ تُو بنا
کچھ ضرر اس سے نہ ہو اُس شخص کا ۔ بلکہ وہ اُس سے مقرب ہو ترا
دی ہی نعمت تو نے جو اے ذوالجلال ۔ ہو نہیں مجھ سے کبھی اس کا زوال
عافیت تو نے جو بخشی ہے مجھے ۔ مجھ سے تو اُس کو کبھی ٹلنے نہ دے
اور یکایک تو نہ کر میری سزا ۔ قہر میں ناگاہ نہ ہُوں مَیں مُبتلا
عافیت کا سلب نعمت کا زوال ۔ اور سزائے ناگہانی اور وبال
مانگتا اِن سب سے ہوں یارب پناہ ۔ دے پناہ اِن سب سے مُجھ کو اے الٰہ
اپنی ہر اک ناخوشی سے دے پناہ ۔ اور مری ہر اک بدی سے دے پناہ
آنکھ کان اور دل کے شر سے اے غنی ۔ اور زباں کے اور منی کے شر سے بھی
فاقہ کے شر اور شر سے ظلم کے ۔ دے پناہ اپنی خُداوندا مجھے

Marfat.com

مَیں نہ ظالم اور نہ مَیں مظلوم ہُوں ظلم سے بھی ہر طرح فارغ رہوں
ڈُوب جانے اور جل جانے سے بھی دب کے پسنے اور کُچل جانے سے بھی
اور اُونچے پر سے گر جانے سے بھی مرتے دم شیطاں کے بہکانے سے بھی

پانچویں منزل ہُوئی بُدھ کو شروع

۱۴۵
کر مجھے یارب عفیف و باحیا بے حیائی اور بُرائی سے بچا
قید میں رکھ میرے اعضا کو تمام ہو نہ مجھ سے کوئی بے شرمی کا کام
اور میرے کام کو آسان کر مُجھ پر اپنا فضل اور احسان کر

۱۴۶
اور مجھے پورا وُضو پُوری نماز ہو میسّر اے خُدائے بے نیاز
ہو تری پُوری رضامندی نصیب مغفرت بھی ہو مجھے پُوری نصیب

۱۴۷
اور دستِ راست میں میری کتاب ہو عطا یارب مجھے روزِ حساب

۱۴۸
ڈھانپ لے رحمت سے اپنی اے خُدا اور مجھے اپنے عذابوں سے بچا

۱۴۹
اور ڈگیں جس روز بہتیرے قدم اے خُدا ثابت رہیں میرے قدم

۱۵۰
ہم کو یارب کامیابی کر عطا کر ہمارا دین و دُنیا میں بھلا

۱۵۱
قفل جو دل کو ہمارے ہیں لگے ذکر سے اپنے تُو اُن کو کھول دے
اپنی نعمت کو تُو کر ہم پر تمام فضل کو اپنے بھی اے ربِّ انام

Marfat.com

فضل و نعمت سے تُو اپنے اے خُدا ہم کو اپنے نیک بندوں سے بنا

۱۵۲
نیک بندوں کو کرے تُو جو عطا مجھ کو بھی اے میرے مالک ہو عطا
نیک و شائستہ ترے بندے ہیں جو جو نوازش تیری یارب اُن پہ ہو
مجھ پہ بھی کر وہ نوازش اے خُدا اور مجھے بھی مستحق اُس کا بنا

۱۵۳
اے خُدا جب تک مرے دم میں ہو دم رکھ مجھے اسلام پر ثابت قدم
خاتمہ بھی ہو مرا اسلام پر کر مجھے یارب فدا اسلام پر

۱۵۴
کافروں پر کر عذاب اے ذُو الجلال رعب اور ہیبت دلوں میں ان کے ڈال
پھُوٹ پیدا کر دے اُن میں اور خلاف اُن کی باتوں میں تو کر دے اختلاف
کر عذابوں میں اُنھیں تو مُبتلا نازل ان پر ہو ترا قہر اور بلا
دین کے دشمن ہیں جو لوگ اے خُدا ہے دلوں میں جن کے روگ الحاد کا
جو نہیں ہیں مانتے آیات کو اور نہیں سُنتے ہیں تیری بات کو
ہیں وہ جھٹلاتے رسُولوں کو ترے اور تیری راہ سے ہیں روکتے
اور حدوں سے تیری بڑھ چلتے ہیں جو چھوڑ دیتے ہیں ترے قانُون کو
دُوسرا حاکم بھی ٹھہراتے ہیں جو تیرے ساتھ اور پُوجتے ہیں غیر کو
اے خُدا ان سب پہ نازل کر عذاب خواہ یہ مشرک ہوں یا اہلِ کتاب
برکتوں والا ہے اور برتر ہے تُو سب سے اپنی شان میں بڑھ کر ہے تُو
ہے تو ہی معبُودِ برحق اے خُدا اور نہیں کوئی خُدا تیرے سوا
ظالموں کی جتنی باتیں ہیں بُری سب سے برتر ہے تری شان اور بَری

Marfat.com

۱۵۵

اپنی رحمت سے مجھے تو بخش دے
مجھ پہ رحمت کر تو اپنے فضل سے

اور جتنے ہیں مسلماں مرد و زن
بخش دے ان سب کو بھی اے ذوالمنن

رکھ مسلمانوں میں قائم اتفاق
دُور کر دے ان سے تو پھوٹ اور نفاق

دے انہیں توفیقِ صلح و اتحاد
سب کے آپس میں ہو اُلفت اور وداد

ٹھیک کر دے ان کی حالت اے خُدا
دل میں ایماں اور حکمت کر عطا

اور طریقے پر رسُولؐ اللہ کے
اُن کو ثابت رکھ تو اپنے فضل سے

دے انہیں توفیق اس کی اے خُدا
شکرِ نعمت کا تری لائیں بجا

اور تیرے عہد پر قائم رہیں
اپنے وعدوں سے نہ ہو غفلت انہیں

تیرے اور اُن کے ہیں جو یارب عدو
اُن کو غالب رکھ ہمیشہ ان پہ تو

کر انہیں اپنی مدد سے چیرہ دست
دشمنوں کو دے خُداوندا شکست

اے مرے معبُودِ برحق اے خُدا
ہے نہیں مالک کوئی تیرے سوا

سارے عیبوں سے تو ہے پاک اور بری
اور خُدا ہونے کے قابل ہے تو ہی

مانتا ہوں میں خُداوندی تری
جانتا ہوں تجھ کو عیبوں سے بری

تو خُدایا بخش دے میرے گناہ
دے مجھے اپنے عذابوں سے پناہ

مغفرت میرے گناہوں کی تو کر
ٹھیک کر دے کام میرے سر بسر

جس کو چاہے بخش دے تو اے غفور
تو ہی یارب ہے رحیم اور ہے غفور

کر تو اے غفّار میری مغفرت
سُن لے اے توّاب میری معذرت

رحم فرما مجھ پہ اے رحمٰن تو
عفو کر میرے گنہ کو اے عفو

Marfat.com

مہرباں مجھ پر تو ہو جا اے رؤف
رکھ تو مجھ پر فضل اپنا اے رؤف
تو نے جو نعمت عطا کی ہے مجھے
شکر کی اس کے مجھے توفیق دے
اور مجھے حسنِ عبادت کر نصیب
مجھ کو ہر دم یہ سعادت کر نصیب
رات دن ہو مجھ کو اِس کا التزام
اور عبادت میری اچھی ہو تمام
مَیں تری رحمت سے اے پروردگار
ہر طرح کی خیر کا ہوں خواستگار
ہو مری ہر ابتدا اور انتہا
خیر اور خوبی کے شامل اے خدا
اور بچا ہر اک بُرائی سے مجھے
بالخصوص آفاتِ روزِ حشر سے
بچ رہے گا اُس دن آفت سے وہی
ہوگی جس پر اے خدا رحمت تری
آفت اُس دن کی نہ ہو جس کے قریب
اس سے بڑھ کر کون ہوگا خوش نصیب
کامیاب اس سے نہیں بڑھ کر کوئی
سب سے بڑھ کر کامیابی ہے یہی

۱۵۶

ہے ترے ہی واسطے اے ربِّ ناس
ہر ثنا و حمد اور شکر و سپاس
تو ہی مالک ہے تمامی مُلک کا
ہے تمامی خلق کا تو ہی خدا
تیرے ہی ہاتھوں میں ہے کُل بہتری
ہے تمامی خلق کا مرجع تو ہی
دے مجھے ہر اک بھلائی یا الٰہ
اور دے ہر اک بُرائی سے پناہ
نام لیتا ہوں مَیں اب اللہ کا
ہے نہیں جس کے سوا کوئی خدا
رنج و غم کو میرے یارب دُور کر
فضل اور رحمت کی کر مجھ پر نظر
چلتے پھرتے حمد کرتا ہوں تری
اور خطا کا ہے مجھے اقرار بھی

۱۵۷

اے مرے معبود اور مالک مرے
اور ابراہیمؑ اور اسحاقؑ کے

اور اے معبود اسرائیلؑ کے   اور جبرائیلؑ و میکائیلؑ کے
اور اے معبود (یعقوبؑ) اسرافیلؑ کے   التجا یہ تجھ سے اس عاجز کی ہے
مَیں ہُوں مضطر کر دُعا میری قبول   اور نہ کر مجھ کو تو محروم و ملول
مُبتلا ہوں مَیں الٰہی سر بسر   دین کی میرے نگہبانی تو کر
اپنی رحمت کو تو کر میرے قریب   ہُوں گناہوں سے بھرا مَیں بد نصیب
مَیں ہُوں محتاج اور مسکین اے غنی   دُور کر دے مُجھ سے محتاجی مری

۱۵۸

اپنے اُوپر تُو نے اپنے فضل سے   سائلوں کے حق جو ہیں ٹھہرا لئے
مَیں اُسی حق سے یہ کرتا ہُوں دُعا   اور تُجھ سے ہے یہ میری التجا
بحر و بر میں اے خُداوندِ جہاں   جتنے بندے ہیں ترے اور بندیاں
ان میں ہیں جو لوگ مقبُول الدُّعا   رکھتے ہیں مقبُولیت کا مرتبا
کر ہمارا اُن کو بھی یارب شریک   ہوں دعائے خیر میں ہم سب شریک
وے ہمارے ہوں شریک اور اُن کے ہم   سب کی شرکت ہو دُعاؤں میں بہم
عافیت کر ہم کو اور اُن کو عطا   سُن لے ان کی اور ہماری اے خُدا
اور گناہوں سے ہمارے درگذر   درگذر اُن کے گناہوں سے بھی کر
تُو نے ہے جو کچھ اتارا اے خُدا   اُس پہ ہے ایماں ہمارا اے خُدا
اور ہُوئے تابع رسول اللہؐ کے   رہنما ہیں جو خُدا کی راہ کے
ماننے والوں میں تو لکھ دے ہمیں   مستحق جنّت کا ٹھہرا دے ہمیں

۱۵۹

ہیں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) جو ہمارے پیشوا   اُن کو یارب تو وسیلہ[۱] کر عطا

۱؎ وسیلہ نام ہے ایک درجہ بلند کا ۱۲

Marfat.com

تیرے بندوں میں ہیں جو تیرے چُنے
ہو محبّت خاص اُن کو آپ سے
درجۂ اعلیٰ ہوا جن کو عطا
آپ کا درجہ تو اُن سب سے بڑھا
ان کی شہرت اور ان کا تذکرا
ایسے لوگوں میں ہو اے ربُّ العُلا
جو مقرّب خاص بندے ہیں ترے
سب سے ہیں تیرے تقرب میں بڑھے

۱۶۰
اپنی جانب سے ہدایت کر مری
مُجھ پر اپنا فضل فرما اے غنی
اور رحمت اپنی کامل مجھ پہ کر
اور برکت اپنی نازل مجھ پہ کر

۱۶۱
مجھ پہ یارب رحم کر اور بخش دے
کر عطا توفیق توبہ کی مجھے
کر مری توبہ کو مقبول اے کریم
ہے تو ہی بے شبہ توّاب و رحیم

۱۶۲
جو ترے بندوں میں ہیں اہلِ ہدیٰ
تُو نے کی جن کی ہدایت اے خُدا
جیسی توفیق ان کو یارب تُو نے دی
ویسی ہی توفیق دے تُو مجھ کو بھی
کرتے ہیں اہلِ یقیں جیسے عمل
ویسے ہی میرے بھی ہوں سارے عمل
سچّی توبہ کرتے ہیں جو بے ریا
ہوتا ہے اخلاص انہیں جس طرح کا
مُجھ کو بھی ویسا ہی تو مخلص بنا
صدق اور اخلاص کر مجھ کو عطا
صبر والوں کی سی ہمّت مجھ کو دے
اور ان ہی جیسا بنا صابر مُجھے
کد و کاوش اور کوشش اے خُدا
مثل ڈر والوں کے ہو مجھ کو عطا
شوق والوں کی سی دے مجھ کو طلب
جس سے آسان مجھ پہ ہو رنج و تعب
کرتے ہیں اہلِ ورع پرہیزگار
جس طرح کی بندگی لیل و نہار
مجھ کو بھی ویسی عبادت ہو نصیب
اور غلامی کی سعادت ہو نصیب

Marfat.com

علم والوں کا سا عرفاں دے مجھے جس کے باعث مجھ کو یارب تُو ملے
مل نہ لوں میں تجھ سے جب تک اے خُدا ہوں نہ ان اوصاف سے ہرگز جُدا

۱۶۳

ہے یہ میری عرض تجھ سے اور سوال خوف اپنا دے مجھے اے ذوالجلال
ڈر ترا ایسا ہو جو یارب سے مجھے تیری نافرمانیوں سے روک دے
حکم برداری تری ایسی کروں مستحق تیری رضا کا جس سے ہُوں
تیری طاعت ایسی لاؤں میں بجا جس سے تُو راضی ہو مجھ سے اے خدا
ڈر سے تیرے ایسی توبہ ہو مری صدق اور اخلاص سے جو ہو بھری
اور مجھ کو تجھ سے ہو ایسی حیا ہر عمل میرا ہو خالص بے ریا
اور سب کاموں میں مجھ کو اے خُدا ہو بھروسہ اِک تری ہی ذات کا
اور مجھے ہو ساتھ تیرے حُسنِ ظن بدگماں تجھ سے نہ ہُوں اے ذُوالمنن
اے خدا اے خالقِ ظلمات و نُور پاک ہے تُو اور ہے عیبوں سے دُور
دھر نہ لے ناگہ مجھے اے ربِّ پاک اور نہ کر دے یک بیک مجھ کو ہلاک
حق کسی کا یا وصیّت اے خدا مُجھ پہ واجب ہے جسے کرنا ادا
ہو نہ مُجھ سے اس میں غفلت زینہار میری گردن پر نہ رہ جائے یہ بار

۱۶۴

قبر کی وحشت کو مُجھ سے دُور کر اس اندھیرے گھر کو تو پُر نور کر
اور قرآنِ عظیم الشّان سے اے خدا نُور و ہدایت دے مجھے
پیشوا میرا ہو قرآنِ عظیم اس کے باعث مجھ پہ کر رحم اے رحیم

Marfat.com

ہو وہی میرا امام و پیشوا
ہو اسی کا نور میرا رہنما
اور نہ ہو جو بات اِس کی مجھ کو یاد
تُو دلا دے یاد اے ربُّ العباد
جو نہ ہو معلوم اُس کا علم دے
پُوری نسبت ہو مجھے قرآن سے
رات دن اس کی تلاوت ہو نصیب
اس سے ذوق و شوق و الفت ہو نصیب
اور بنا میرے لئے اُس کو دلیل
دین و دُنیا میں ہو وہ میرا کفیل

۱۶۵

مَیں ترا بندہ ہُوں یارب لا کلام
ہیں مرے ماں باپ بھی تیرے غُلام
دستِ قُدرت میں ہوں تیرے سربسر
تیرے ہی قبضہ میں ہُوں جاؤں جدھر
اور ترے ملنے کا اے ربّ العباد
صدق دل سے رکھتا ہُوں مَیں اعتقاد
اور ترے وعدوں کا ہے مجھ کو یقیں
غفلتوں سے اپنی ہُوں اندوہ گیں
تیرے حکموں کا کیا مَیں نے خلاف
اور کیا نہیوں سے تیری انحراف
تو نے جن کاموں کے کرنے کو کہا
مَیں اُنھی کاموں سے رو گرداں رہا
اور روکا تو نے جن اعمال سے
رات دن مجھ سے وہی سرزد ہُوئے
اب تو جو ہونا تھا مُجھ سے ہو چکا
کانٹے اپنی راہ میں خوُد بو چکا
کر چکا خود ظلم اپنی جان پر
اپنے ہاتھوں لُٹ چکا میں سربسر
اب مرے بچنے کی ہے تدبیر کیا
یا الٰہی تیری رحمت کے سِوا
تیرے در پر یہ ذلیل و رُو سیاہ
حاضر آیا ہے بامیدِ پناہ
تُو ہی مالک ہے تُو ہی معبُود ہے
پاک ہے تُو اور سراپا جُود ہے
کون بخشے گا مجھے تیرے سوا
مَیں کروں کس سے رجُوع و التجا

Marfat.com

رحم فرما میرے حالِ زار پر اور جہنم سے بچا دے سر بسر
بے پناہوں کو تُو دیتا ہے پناہ بخش دے سارے مرے یا رب گناہ

۱۶۶

ہیں ترے ہی واسطے کُل خوبیاں عاجزوں کو تُو ہی دیتا ہے اماں
تو ہی فریادی کا ہے فریاد رس تو ہی بے کس کا ہے والی اور کس
تو ہی ناچاروں کی کرتا ہے مدد فضل و احساں ہیں ترے ہی بے عدد
ہو نہ جب تک اے خدا رحمت تری بچ نہیں سکتا بُرائی سے کوئی
تو اگر قوت نہ دے اے ذُوالجلال کر سکے کوئی بھلائی کیا مجال
ہو نہ مرنا میرا اے ربِّ عباد کافروں سے بھاگ کے وقتِ جہاد
کاٹ لینے سے کسی کیڑے کے بھی چوٹ کھانے اور گر پڑنے سے بھی
اور جتنی آفتیں ہیں اے اللہ سب سے مَیں تیری پکڑتا ہُوں پناہ
جتنی چیزوں سے رسُول اللہ ﷺ نے احمدِ مرسل شہِ ذی جاہ نے (صلی اللہ علیہ وسلم)
یا الٰہی مانگی ہے تجھ سے پناہ مُجھ کو بھی ان سب سے یا رب دے پناہ
عادتیں جتنی ہیں بد اور ناسزا خواہشیں جتنی بُری ہیں اے خدا
اور عمل جتنے ہیں ناقص اور بُرے فتنے جتنے ہیں چھپے ہوں یا کھُلے
اور بُری راتوں، بُرے ایام سے اور بُری ساعت، بُرے ہنگام سے
اور بُرے ساتھی، بُرے ہمسایہ سے اور بُرے مال، اور بُرے سرمایہ سے

ہے چھٹی منزل کا دن اب جمعرات

۱۶۷

اپنے پیغمبر کا صدقہ اے خدا نام جن کا ہے محمد ﷺ مصطفےٰ

اور صدقہ حضرت ابراہیمؑ کا — جو ہوئے تیرے خلیلِ باصفا
حضرتِ موسیٰؑ کا صدقہ اے کریم — جو نجی اللہ ہیں اور ہیں کلیم
صدقہ حضرت عیسیٰؑ ذی جاہ کا — کلمۃ اللہ اور رُوح اللہ کا
صدقہ توریت وانجیل و زبُور — جن سے چمکا دین کا دنیا میں نُور
صدقہ فُرقانِ عظیم الشّان کا — سب سے افزوں تر ہے جس کا مرتبا
تیری کُل وحیوں کا صدقہ اے خُدا — اور ترے حکم و قضا کا اے خُدا
سائلوں کو تو جو کرتا ہے عطا — اس کا صدقہ اے خُداوندِ علا
تو جو محتاجوں کو دیتا ہے غنا — اور غنی کو دیتا ہے مُفلس بنا
صدقہ اس بخشش کا اور احسان کا — اور تری اس لااُبالی شان کا
تو جو گمراہوں کو دکھلاتا ہے راہ — تیری اس رحمت کا صدقہ اے الٰہ
اور صدقہ ہیں ترے اس نام کے — دو جہاں قائم ہیں جس کے فیض سے
جس کی برکت سے زمیں ہے برقرار — آسماں جس کے سبب ہے اُستوار
کوہ جس کے فیض سے ہیں پائدار — عرش کو جس کے سبب سے ہے قرار
روشنی دن کی ہے جس کے فیض سے — شب کی تاریکی ہے جس کے فیض سے
صدقہ شانِ کبریائی کا تری — تیری عظمت اور بڑائی کا تری
اور صدقہ تیرے نورِ ذات کا — جگمگاتے جس سے ہیں ارض و سما
سب کے صدقے میں یہ ہے میرا سوال — تجھ سے اے پروردگارِ ذُوالجلال
ذوق ہو قرآن کا مُجھ کو نصیب — اور ہو اس کا مزا مجھ کو نصیب
کر مجھے قرآن سے تُو بہرہ ور — اُلفتِ قرآں ہو مُجھ کو بیشتر

Marfat.com

میرے خوں اور گوشت جسم و جان میں — اور میری آنکھ میں اور کان میں
الغرض ہو سر سے میرے پاؤں تک — فیض کی قرآن کے مجھ میں جھلک
ہو بسا قرآں مرے ہر عضو میں — سارے اعضا تابعِ قرآں رہیں
حکمِ قرآں کے موافق ہو تمام — میرے ہر اک عضو کا ہر ایک کام
تیری تائید اور تری توفیق سے — اے خدا حاصل ہو یہ نعمت مجھے
تیری تائید اور عنایت کے بغیر — ہو نہیں سکتا ہے کوئی کارِ خیر
اور نہ ہو جب تک الٰہی تو معیں — کار بد سے کوئی بچ سکتا نہیں
داؤ سے اپنے نڈر ہم کو نہ کر — قہر سے تیرے نہ ہوں ہم بے خطر
ذکر اپنا تو نہ دے ہم سے بھلا — اپنا پردہ تو نہ لے ہم سے ہٹا
اور ہم کو غافلوں سے تو نہ کر — دور کر دے ہم سے غفلت سر بسر

۱۶۸

جلد مجھ کو عافیت فرما عطا — اور مجھ سے دور فرما دے بلا
بزمِ دنیا سے کروں جب میں فرار — تیری رحمت ہو مری جائے قرار
ایک تو ہی بس ہے ہر اک کا عوض — اور نہیں یارب کوئی تیرا عوض
جس کا تو ہو پھر اسے حاجت نہیں — اور کوئی اس کا ہو یار و معیں
جس کا ساتھی تو خداوندا نہیں — کوئی بھی کام اس کے آ سکتا نہیں
بے کسوں کا ہے خدایا تو ہی کس — عاجزوں کا ہے تو ہی فریاد رس
آسرا رکھتے نہیں ہیں اے خدا — ہم کسی سے تیری رحمت کے سوا
ہر کسی سے قطع کر کے آس ہم — اب ہوئے حاضر ہیں تیرے پاس ہم

Marfat.com

صدقے میں یارب تو اپنی جاہ کے اور صدقے میں رسُول اللہ کے
مَیں ہوں جس رنج و بلا میں مُبتلا دے رہائی مجھ کو اس سے اے خدا
کر ہر اک حالت میں تو میری مدد ہو مرے ہر کام میں تیری مدد

۱۶۹

آنکھ تیری جو نہیں سوتی کبھی ہر گھڑی یارب نگہباں ہو مری
فضل کی اپنے تو رکھ مجھ پر نگاہ مُجھ کو اپنے حفظ میں رکھ یا اللہ
تیری قدرت جس سے کچھ باہر نہیں ہو مری ہر حال میں یار و مُعیں
اپنی قدرت سے تو مجھ پر رحم کر رکھ تو مجھ پر اپنی رحمت کی نظر
تو ہے جب یارب مری امید گاہ فضل سے اپنے نہ ہونے دے تباہ
تو نے یارب اپنے فضل وجود سے نعمتیں بہتیری ایسی دیں مجھے
شکر جن کا کچھ نہ مجھ سے ہو سکا یا ہُوا بھی تو بہت ہی کم ہُوا
پھر بھی تو نے اے الٰہ العالمیں نعمتیں اپنی نہ مجھ سے چھین لیں
اور نہ محرومی ہُوئی مجھ کو کبھی نعمتوں سے تیری اے ربِّ غنی
اور بلا میں تیری ہو کر مُبتلا مُجھ سے بے صبری ہُوئی ہے بارہا
اور نہ جانی مَیں نے کچھ قدرِ بلا بلکہ ناخوش ہو کے کر بیٹھا گلا
تو نے اِس پر بھی دیا مجھ کو نہ چھوڑ فضل و رحمت سے لیا منہ کو نہ موڑ
اور بُرے کاموں میں مجھ کو مبتلا تو نے خود دیکھا ہے یارب بارہا
میری حالت تجھ سے پوشیدہ ہے کب دیکھتا ہے تو مرے اعمال سب
تو نے لیکن اے خداوندِ جلیل کر نہیں ڈالا کبھی مجھ کو ذلیل

Marfat.com

منہ نہ میرا کر دیا کالا کبھی | اور مجھے رسوا نہ کر ڈالا کبھی

۱۷۰

ہے تری بخشش الٰہی دائمی | منقطع جو ہو نہیں سکتی کبھی
اور تیری نعمتیں ہیں بے عدد | جن کی ہو سکتی نہیں ہے کوئی حد
ہو نہیں سکتا کبھی یارب تمام | جُود تیرا اور ترا احسان عام
یہ دُعا میری ہے تجھ سے اے ودُود | بھیج تو اپنے پیمبر پر درُود
ہے محمّد یا الٰہی جن کا نام | اپنی رحمت ان پہ نازل کر مدام
یارب ان پر اور ان کی آل پر | کر تو اپنی خاص رحمت سربسر
مجھ پہ جن لوگوں کا ہے یارب دباؤ | کرتے رہتے ہیں جو بدخواہی کا داؤ
میرے دشمن اور مخالف جتنے ہیں | سب کو کرتا ہوں حوالے تیرے میں
کر حمایت میری تو ہی اے خدا | اور مجھے ان سب کے شر سے دے بچا

۱۷۱

دین میں میری مدد دنیا سے کر | ٹھیک میری آخرت تقویٰ سے کر
کام آئے دین میں دُنیا مجھے | آخرت میں لے بچا تقویٰ مجھے
میری چیزیں جو ہیں آنکھوں میں نہاں | ہو نگہباں ان کا بھی ربِّ جہاں
عاقبت کی عافیت کر نا عطا | اس جہاں کی آفتوں سے رکھ بچا
اس جہاں میں زندہ میں جب تک رہوں | نفس کا اپنے کبھی تابع نہ ہوں
چھوڑ دے مجھ کو نہ میرے نفس پر | تو نگہباں رہ مرا اور راہبر
خلق کتنا ہی کرے جُرم و گناہ | کیا ضرر ہے اِس سے تیرا اے الٰہ

Marfat.com

اور کتنی ہی کرے تو مغفرت بخش دے ہر ایک کی تو معصیت
کب خزانے میں ترے ہو گی کمی گھٹ نہیں سکتی تری بخشش کبھی
پس مجھے بھی دے وہ اے ربِ غنی جس کے دینے سے نہیں تیری کمی
اور گناہوں سے مرے تو درگذر جس سے تیرا کچھ نہیں یارب ضرر
ہے تو ہی بے شبہ وہّاب و کریم ہے تو ہی بے شبہ غفّار و رحیم
مجھ کو سکھ دے دور کر دکھ عنقریب رنج کھو اور بخش راحت اے مجیب
دے مجھے صبرِ جمیل اے ذوالجلال کر نہ دے مضطر مجھے رنج و ملال
میری روزی میں فراغت دے مجھے رزق میں یارب تو وسعت دے مجھے
ہر بلا اور ہر مصیبت سے مجھے یاالٰہی عافیت ایسی تو دے
ہو نہیں جس عافیت میں کچھ کمی اور ہو وہ بے زوال اور دائمی
عافیت پر شکر کی توفیق بھی کر عنایت مجھ کو اے ربِ غنی
کر دے سب لوگوں سے بے پروا مجھے اور نہ رکھ محتاج لوگوں کا مجھے
تیرے ہی قبضہ میں ہے فقر و غنا جیسا چاہے جس کو یارب دے بنا
دم میں تو کر دے غنی محتاج کو اور کرے پامال شاہی تاج کو
تیرے ہی قابو میں ہے ہر نیک و بد سب کو ہے درکار تیری ہی مدد

۱۷۲

میرے ظاہر کو الٰہی ٹھیک کر اور ہو ظاہر سے باطن خوب تر
اچھی چیزیں جتنی اے ربُّ العُلا تو کیا کرتا ہے لوگوں کو عطا
قسم سے ہو اہل کے، یا مال کے جنس سے احوال، یا اعمال کے

Marfat.com

یا وہ ہو از قسم اولاد و عیال جو مُضِلّ ہوں یا الٰہی اور نہ ضَال
مانگتا ہُوں تجھ سے مَیں ہر قسم کی اچھّی چیزیں اے خُداوندِ غنی
اہل اچھے ہوں مرے اچھّا ہو مال اور اچھّے ہوں مرے اعمال و حال
اور اچھّی ہو مری اولاد بھی آنکھیں ٹھنڈی جس سے ہوں اور خوش ہو جی
ہوں نہ گمراہی میں مَیں خود مُبتلا اور نہ دوں گمراہ اوروں کو بنا

۱۷۳

اپنے ان بندوں سے کر یارب مُجھے جو پسندیدہ ترے ہیں اور چُنے
روزِ محشر جن کے منہ اور دست و پا ہونگے روشن اور چمکتے اے خُدا
ہونگے جو تیرے معزّز میہماں اور نوازے گا انہیں تو بے گماں
ایسے ہی مقبُول بندوں سے بنا مُجھ کو بھی اے خالقِ ارض و سما
نفس ایسا تجھ سے مَیں ہُوں مانگتا جو نہ ہو تابع کبھی شیطان کا
جس کو تیرے ساتھ اطمینان ہو تجھ سے ملنے پر جسے ایمان ہو
تابع و راضی قضا پر تیری ہو قانع و شاکر عطا پر تیری ہو

۱۷۴

ہیں ترے ہی واسطے سب خُوبیاں ہو نہیں سکتی ہیں جو ہرگز بیاں
اور تو ہی مستحق ہے حمد کا ہے نہیں جس حمد کی کچھ انتہا
دائمی حمد اور بے پایان و حد جو ازل سے مستمر ہے تا ابد
جس سے ہو مقصُود تیری ہی رضا اور نہ ہو کوئی غرض اس کے سوا
ہر نفس، ہر پل میں، ہر دم، ہر گھڑی ہے تجھی کو خاص وہ حمد اے غنی
دل کو میرے دین کا مائل بنا مُجھ کو دینداری الٰہی کر عطا

Marfat.com

آگے پیچھے ہر طرف سے اے خُدا ۔۔۔ ہر بلا سے تو نگہباں رہ مرا
سیدھے رستے پر تو اے پروردگار ۔۔۔ رکھ مجھے ثابت قدم اور اُستوار
نیک رستے سے نہ کر گمراہ مجھے ۔۔۔ پانوؤں کو میرے پھسلنے تو نہ دے

۱۷۵
جس طرح طاعت سے اے ربِّ قوی ۔۔۔ روکتا ہے تو مرے دل کو کبھی
اس طرح شیطاں کو مجھ سے روک دے ۔۔۔ اس کے کاموں سے بچا یارب مجھے
دخل دے دل پر نہ تو شیطان کو ۔۔۔ اس سے رکھ دُور اس عدوِّ جان کو
ہم کو روزی دے تو اپنے فضل سے ۔۔۔ کامیابی مقصدوں پر ہم کو دے
اور نہ کر محروم روزی سے ہمیں ۔۔۔ کر عطا برکت ہمارے رزق میں
کر ہمارے نفس کو یارب غنی ۔۔۔ بخش ہم کو تو غنائے باطنی
ہو فراخی یا ہو تنگی مال میں ۔۔۔ جی ہمارا ہو غنی ہر حال میں
نعمتِ عقبیٰ کو چاہیں جی سے ہم ۔۔۔ خواہشِ دُنیا کبھی ہو بھی تو کم

۱۷۶
مجھ کو یارب ایسے لوگوں سے بنا ۔۔۔ رکھتے ہیں پورا بھروسا جو ترا
اور کافی ہے تو ہی ان کے لئے ۔۔۔ ہو رہا ہے ان کا تو اور وے ترے
چاہتے ہیں تجھ سے دے جب رہبری ۔۔۔ راہ دکھلاتا ہے تو ان کو بھلی
مانگتے ہیں تجھ سے جب تیری مدد ۔۔۔ اے خُدا کرتا ہے تو ان کی مدد
مجھ کو بھی ایسے ہی لوگوں سے بنا ۔۔۔ مَیں ترا ہو جاؤں اور تو ہو مرا

۱۷۷
دُھن بندھا ہو میرے دل میں اے خُدا ۔۔۔ تیرے ڈر کا اور تیری یاد کا
تیرا ذکر اور خوف ہو دل میں بھرا ۔۔۔ اور نہ ہو اس کے سوا کچھ وسوسا

Marfat.com

جو سہائے اور پسند آئے تجھے — کچھ نہیں اس کے سوا بھائے مجھے
جو تجھے محبوب اور مرغوب ہو — مجھ کو بھی یا رب وہی مطلوب ہو
خواہ تو بخشے فراغت اے خدا — یا مجھے تنگی میں رکھے مبتلا
رکھ ہر اک حالت میں اے ربّ البشر — مجھ کو قائم حق پر اور اسلام پر
حق کے رستے پر رہوں ثابت قدم — اور بھروں اسلام کا ہر وقت دم

۱۷۸
چاہتا ہوں تجھ سے مَیں نعمت تمام — اور اس پر شکر کی توفیق تام
جس سے تو راضی ہو اور بعدِ رضا — ہر طرح کی خیر مجھ کو ہو عطا
کام سب آساں ہوں میرے اے رحیم — ہو نہ دشواری کسی میں اے کریم

۱۷۹
اے خدائے پاک اے ربِّ جہاں — شب سے تو ہی صبح کرتا ہے عیاں
بخشتا ہے صبح کو تو ہی ظہور — شب کی تاریکی کو کر دیتا ہے دُور
شب کو تو ہی اے خدائے بیچگوں — ہے بناتا وقتِ آرام و سکوں
اور وقتوں کے ٹھکانے کے لئے — چاند اور سورج بنائے تو ہی نے
فضل سے اپنے خداوندا مجھے — قوت اپنی راہ میں لڑنے کی دے
تیرے رستے میں لڑا دوں مال و جاں — اور کروں قربان تجھ پر خان و ماں

۱۸۰
سب کے شامل ہے جو اے ربِّ ازل — تیرا برتاؤ ترا طرزِ عمل
عام مخلوقات کے ساتھ اے خدا — خود ہماری ذات کے ساتھ اے خدا
اور ہمارے گھر میں ہیں جو مرد و زن — ساتھ ان لوگوں کے بھی اے ذو المنن
سب کے شامل جو نوازش ہے تری — دکھ میں، سکھ میں آزمائش ہے تری

Marfat.com

دُکھ میں صبر اور سُکھ میں سب کے شکر کا
امتحاں کرتا جو ہے تُو اے خُدا

حمد ہے اس پر ترے ہی واسطے
ہے ثنا و شکر تیرے ہی لیئے

ہم کو دکھلا دی جو تُو نے ٹھیک راہ
اور ہمیں بخشی جو عزت اور جاہ

پردہ پوشی جو ہماری تُو نے کی
اور ہماری جُرم بخشی تُو نے کی

اور دیا ہم کو جو تُو نے اہل و مال
اور کیا قرآں عطا اے ذُو الجلال

ان سب احسانوں پہ بے حد و قیاس
ہے ترے ہی واسطے حمد و سپاس

ایسے ہوں وہ شکر اور حمد و ثنا
جن سے تُو ہو جائے راضی اے خُدا

اور پھر تیری رضامندی پہ بھی
شکر تیرے ہی لئے ہے اے غنی

تو ہی ایسا ہے زبردست اور غیور
جس سے ڈرنا چاہئے سب کو ضرور

اور تُو ہی مغفرت کا اہل ہے
سب کی بخشائش تجھی پر سہل ہے

۱۸۱

جو عمل، جو فعل، اور جو چال ڈھال
اور جو قول، اور جو قصد، اور خیال

الغرض جو کچھ پسند آئے تجھے
سب کی دے توفیق اے مالک مجھے

سب تو کر سکتا ہے اے پروردگار
اور تجھے ہر چیز پر ہے اختیار

آج کے دن اور آئندہ کی بھی
آفتیں جتنی ہیں اور جتنی بدی

اور بدی سے نفس اور شیطان کے
اور بدی و فتنہ سے نسوان کے

عورتوں کے مکر سے اور چال سے
اور ان کے آفتوں کے جال سے

ایسی عورت سے بھی دے مجھ کو پناہ
جو مجھے کر دے شرارت سے تباہ

پیشتر ہی جو بڑھاپا آنے کے
فکر سے بُوڑھا بنا چھوڑے مجھے

Marfat.com

اور جو اولاد ہو مجھ پر وبال — سب سے دے مجھ کو پناہ اے ذوالجلال

ساتویں منزل ہے جمعہ کی اخیر

۱۸۲

رَبَّنَا یَا رَبَّنَا یَا رَبَّنَا — کرلے تو مقبول میری یہ دعا
نام تیرا ہے کبیر اے مستعان — ہے بڑا تو، اور بڑی ہے تیری شان
تو ہی یا رب ہے سمیع اور ہے بصیر — دیکھتا سنتا ہے سب کچھ اے قدیر
کوئی ساجھی ہے نہ ہے تیرا وزیر — واحد و یکتا ہے تو اور بے نظیر
اور تو ہی ہے خالقِ شمس و قمر — جن سے ہے پُرنور عالم سربسر
تو ہی محتاجوں کا ہے پشت و پناہ — عاجزوں کو ہے تجھی سے دستگاہ
تو ہی یا رب ہر بلا سے بے گماں — خائف و مضطر کو دیتا ہے اماں
ننھے بچوں کا ہے تو روزی رساں — جوڑتا ہے تو ہی ٹوٹی ہڈیاں
مضطر و آفت رسیدہ مبتلا — جس طرح کرتا ہے گھبرا کر دعا
میری بھی یا رب ہے ویسی ہی دعا — اور پکڑتا ہوں میں پایہ عرش کا
عرش کی تیرے جو عزت ہے عظیم — اس کا صدقہ اے خداوندِ کریم
ہے جو رحمت سے بھری تیری کتاب — ہوتا ہے رحمت کا جس سے فتحِ باب
وہ کتاب پاک اور ہیں جو نہاں — رحمتوں کی اس کے اندر کنجیاں
اور وہ آٹھوں نام برکت سے بھرے — ہیں جو پیشانی پہ سورج کی لکھے
سب کے صدقے میں تو اے پروردگار — کردے قرآں کو مرے دل کی بہار
دل شگفتہ ہو مرا قرآن سے — اور ملے مجھ کو مزا قرآن سے

Marfat.com

کردے قرآں رنج وغم کو مجھ سے دُور بخشے میرے دل کو راحت اور سرور

۱۸۳

اور اس دُنیا میں اے ربُّ العباد پُوری کر میری تو یہ اور وہ مراد
پُوری کردے میری یہ سب حاجتیں ہے تصوّر جن کا میرے قلب میں
ہر اکیلے کا ہے تُو یارب انیس اور ہر اک تنہا کا ہے تُو ہی جلیس
ہر جگہ تُو ہر کسی سے ہے قریب اور کسی سے تُو نہیں دُور اے مُجیب
ہر جگہ حاضر ہے تُو غائب نہیں تجھ پہ یارب کوئی بھی غالِب نہیں
اے خُدا اے حیّ و قیوّم و کریم قادر و غفّار و رحمٰن و رحیم
جمع ہیں تجھ میں سب اوصافِ کمال تو ہی ذوالاکرام ہے اور ذوالجلال
ہے تو ہی روشن گرِ ارض وسما ہے تجھی سے ان کی ایجاد اور بنا
ہے تجھی سے ان کا سارا انتظام ان کی زینت اور قیام اور روک تھام
تُو ہی فریادی کا ہے فریاد رس داد خواہوں کا تُو ہی ہے داد رس
اور تو ہی ہے بے پناہوں کی پناہ اور نہیں تیرے سوا کوئی پناہ
چَین بے چینوں کو دیتا ہے تو ہی تو ہی غمگینوں کو دیتا ہے خُوشی
مضطروں کی تُو ہی سُنتا ہے دُعا دُور کرتا ہے تُو ہی رنج و بلا
سارے عالم کا تُو ہی معبُود ہے معدنِ احسان و کانِ جُود ہے
سب سے بڑھ کر رحم والا ہے تُو ہی سب سے برتر اور نرالا ہے تُو ہی
حاجتیں سونپی ہُوئی ہیں سب تجھے اور ہر اک مطلب حوالے ہی ترے

۱۸۴

اے خُدا اے مالکِ عرشِ عظیم تو ہی بیشک ہے سَمیع اور ہے عَلیم

ے اس مقام پر اپنے مقصودِ حلال کا تصوّر کریں ۱۲

Marfat.com

ہے تو ہی بے شبہ خلّاقِ عظیم — تو ہی بیشک ہے غفور اور ہے رحیم
ہے تو ہی برد کریم اور ہے جواد — اے خدائے پاک اے ربُّ العباد
کر تو میری مغفرت اور رحم کر — اور مجھے کر عافیت سے بہرہ ور
پردہ پوشی کر مری اور رزق دے — میرے نقصانوں کا بدلہ دے مجھے
راہ پر رکھ مجھ کو پستی سے نکال — کر مرے درجے بلند اے ذو الجلال
اور گمراہی سے رکھ مجھ کو بچا — اپنی رحمت سے تو کر جنّت عطا
اپنی رحمت مجھ پہ اے رحمٰن کر — رحم والا سب سے ہے تو بیشتر
اپنا پیارا اے خدا مجھ کو بنا — اور بُری چالوں سے تو مجھ کو بچا
اور تیرے ہی لیے خاص اے جلیل — اپنی آنکھوں میں رہوں خوار و ذلیل
خلق کی آنکھوں میں عظمت ہو مری — اور دلوں میں قدر و عزّت ہو مری
ہم کو جن اعمال اور افعال کا — حکم تو نے کر دیا ہے اے خدا
بے تری تائید اور توفیق کے — کچھ نہیں ممکن کہ ہم سے ہو سکے
تو ہی لے لے ہم سے وہ کام اے خدا — جس میں خوشنودی تری ہو اور رضا
تو ہی والی ہے مرا اور کارساز — اور تو ہی مالک ہے اے بندہ نواز
اپنی مرضی کے موافق کام لے — مجھ سے اور توفیقِ طاعت دے مجھے

۱۸۵

مجھ کو وہ ایمان دے اے ذو الجلال — ہو کبھی جس میں نہ نقصان اور زوال
اور وہ دل دے جس میں ہو یارب خشوع — جو رہے ہر دم تری جانب رجوع
مجھ کو سیدھا دین اور سچا یقین — تو عطا کر اے الٰہ العالمین
اور ہمیشہ ہر بلا و رنج سے — عافیت میں رکھ خداوندا مجھے

Marfat.com

عافیت پر شکر کی توفیق دے اور نہ کر محتاج لوگوں کا مجھے
کر کے توبہ جن بُرے اعمال سے پھر وہی اعمال میں نے ہوں کئے
عہد و پیماں کر کے تجھ سے اے خُدا اپنا جو وعدہ نہ ہو پُورا کیا
نقضِ توبہ اور شکستِ عہد سے اب نہایت شرمساری ہے مجھے
اور معافی تجھ سے مَیں ہُوں مانگتا بخش دے تقصیر میری اے خُدا
صرف کیں مَیں نے جو تیری نعمتیں تیری نافرمانیوں کی راہ میں
اور تری ہی نعمتوں کے زور پر تیری نافرمانیاں کیں بے خطر
نیک کام ایسے جو ہوں مَیں نے کئے کرنا چاہا ہو جنہیں تیرے لئے
ان میں آمیزش مگر غیروں کی بھی ہو گئی ہو اے خداوندِ غنی
ہوں میں اُس کا بھی الٰہی عذر خواہ بخش دے میری یہ تقصیر اور گُناہ
الغرض توبہ جو مَیں نے توڑ دی اور شکستِ عہد جو مجھ سے ہُوئی
تیری ہی نعمت کے بل پر اے خُدا مَیں جو نافرمان و سرکش بن گیا
نیک کاموں میں جو کی مَیں نے ریا اور غیروں کو ترا ساجھی کیا
سب گناہوں سے ہُوں اب میں عذر خواہ مغفرت کر دے مری تو اے الٰہ
ہے مرے ہر حال کی تجھ کو خبر اے مرے مالک مجھے رسوا نہ کر
ہر طرح ہے تجھ کو مجھ پر اختیار کر نہ تو مجھ پر عذاب اے کردگار
علم و قدرت جس طرح رکھتا ہے تُو حلم اور رحمت میں بھی یکتا ہے تُو

۱۸۶

اے خُدائے حیّ و قیُّوم و قدیم اے خدائے صاحبِ عرشِ عظیم

اے قدیر و خالقِ کون و مکاں — اے کریم و مالکِ ہفت آسماں
تو جہاں سے چاہے جس طرح اے خُدا — خُود ہی کر میری ہر اک حاجت روا
تُو ہی میری ہر مہم کا ہو کفیل — جیسے چاہے کر دے خُود اس کی سبیل
حَسْبِیَ اللہ حَسْبِیَ اللہ رَبُّنَا — حَسْبِیَ اللہ حَسْبِیَ اللہ حَسْبُنَا
حَسْبِیَ اللہ ہے مجھے اللہ بس — دین و دنیا میں مرا فریاد رس
ہر مہم ہر اک ضرورت کے لئے — حَسْبِیَ اللہ خُدا بس ہے مجھے
شر سے مُوذی اور بد اندیش کے — اور ضرر سے حاسدِ بد کیش کے
حَسْبِیَ اللہ مجھے بس ہے خُدا — مُجھ کو ان سب سے وہی لے گا بچا
مرتے دم اور قبر میں وقتِ سوال — حَسْبِیَ اللہ بس ہے فضلِ ذوالجلال
تولے جائیں گے عمل میزاں میں جب — پُل پہ جب چلنے لگیں گے لوگ سب
ہر جگہ، ہر حال میں اور ہر نفس — حَسْبِیَ اللہ ہے مجھے اللہ بس
فضل تیرا ہی ہے میرے واسطے — اور تری امداد کافی ہے مجھے
اَنْتَ حَسْبِیْ اَنْتَ رَبِّیْ یَاجَلِیْل — اَنْتَ نِعْمَ الْعَوْنُ لِیْ نِعْمَ الْوَکِیْل
بس ہے مجھ کو فضل و امدادِ خدا — اور نہیں کوئی الٰہ اس کے سوا
ہے وہی معبودِ برحق اور خُدا — اور اسی پر بس بھروسا ہے مرا
اور وہی ہے صاحبِ عرشِ عظیم — ہے وہی غفّار و ستّار و حلیم

۱۸۷

اے خُدا اے مالکِ جُود و عطا — چند چیزیں تجھ سے مَیں ہُوں مانگتا
شکر والوں کا سا دے مُجھ کو ثواب — شاکروں ہی میں ہو میرا بھی حساب

Marfat.com

خاص بندے جو مقرب ہیں ترے | میہمانی اُن کی تو جیسی کرے
میں بھی ویسا ہی ترا مہماں بنوں | اور مشرّف تیری مہمانی سے ہُوں
ساتھ مجھ کو انبیا کا ہو نصیب | مُجھ کو یارب ایسا رتبہ ہو نصیب
مثل صدیقوں کے ہو میرا یقیں | ہر طرح پُورا ہو اور سچّا یقیں
اہلِ تقویٰ جیسے اے ربِّ جلیل | رہتے ہیں تیرے لئے خوار و ذلیل
مجھ کو بھی ویسی ہی ذلّت ہو نصیب | دو جہاں میں جس سے عزّت ہو نصیب
رہتے ہیں اہلِ یقیں جس طرح سے | دل سے یارب تیری طاعت میں دبے
دل سے ویسا ہی رہوں میں بھی دبا | اور رہوں تیری اطاعت میں لگا
جب تلک یارب مرے دم میں ہو دم | مُجھ میں یہ اوصاف سارے ہوں بہم
تیری ہی طاعت میں نکلے میری جاں | اے خُدا اے سب سے بڑھ کر مہرباں

۱۸۸

تیرا اگلا فضل اور نعمت تری | مُجھ پہ جو میں نازل یارب ہو چکی
اور یارب تیری وہ اچھی بلا | مجھ کو جس میں کر چکا تو مُبتلا
صدقہ ان سب رحمتوں کا اے خُدا | کرلے اب مقبول میری یہ دُعا
اپنے فضل و رحمت و احسان سے | جنّت الماوٰے میں داخل کر مجھے

۱۸۹

اور یہ ہے تجھ سے الٰہی التجا | دائمی ایمان کر مُجھ کو عطا
اور ہدایت ایسی ہو یارب مجھے | ٹھیک رکھے جو مُجھے ہر طرح سے
علم نافع کر مجھے یارب عطا | دین و دنیا میں ہو جس سے فائدہ

Marfat.com

۱۹۰

اور کسی بدکار و ناہنجار کا
کر نہ تو ممنون مجھ کو اے خدا

فاسق و بے دین و کافر کا کبھی
کر نہ مجھ کو زیرِ احساں اے غنی

تاکہ دنیا یا کہ عقبےٰ میں کہیں
مجھ کو بدلا اس کا دینا ہو نہیں

۱۹۱

کل گناہوں کو مرے بخش اے خدا
کر مرے اخلاق میں وسعت عطا

اور مجھے یارب کمائی پاک دے
اپنی قسمت پر قناعت ہو مجھے

جو مقدر میں نہ ہو میرے لکھا
میں نہ ہوں اس کا طلبگار اے خدا

۱۹۲

جتنے مخلوقات ہیں یارب ترے
جو تری قدرت سے ہیں پیدا ہوئے

شر و آفت سے ہر اک کے اے الٰہ
مانگتا ہوں تجھ سے میں تیری پناہ

رکھ مجھے اپنی حفاظت میں مدام
کر حراست میری اے ربِّ انام

مجھ کو اپنے خاص بندوں میں بنا
کر خصوصیت مجھے یارب عطا

ہو ترے نزدیک میرا مرتبا
اور ہو اچھا ٹھکانا اے خدا

تیرے جن بندوں کا یارب ہر گھڑی
تیری دھمکی سے ڈرا کرتا ہے جی

اور کھڑے ہونے سے تیرے سامنے
رہتے ہیں ہر وقت ڈرتے کانپتے

اور ترے ملنے کے ہیں امیدوار
رہتے ہیں خوف و رجا سے بے قرار

مجھ کو بھی ایسے ہی بندوں سے بنا
یَا وَلِیَّ الْحَمْدِ یَا رَبَّ الثَّنَا

اور ان لوگوں میں کر میرا شمار
جو گناہوں سے ہیں اپنے شرمسار

Marfat.com

اپنی تقصیروں سے ہردم ڈرتے ہیں | سچی توبہ صاف دل سے کرتے ہیں
اور تری درگاہ میں باصد خشوع | صدق دل سے ہوتے ہیں یارب رجوع
ہو عمل میرا سزاوارِ قبول | جس سے ہو تیری رضامندی حصول
اور میرا علم میرے واسطے | کامیابی کا سبب یارب بنے
اور کرم سے تیرے اے ربِ غنی | ایسی کوشش اور کمائی ہو مری
جس کے باعث پوری شاباش اور داد | پاؤں میں، اور پوری ہو میری مراد
اور تجارت ایسی ہو یارب مری | ہو کبھی جس میں نہ ٹوٹا اور کمی

۱۹۳

موت کی سختی میں اور سکرات میں | جب لگا رہتا ہے شیطاں گھات میں
ہو الٰہی تو مددگار و معیں | مجھ پہ غالب ہو نہ جائے وہ لعیں
مرتے دم یارب مری امداد کر | اور جہنم سے مجھے آزاد کر

۱۹۴

کُل گناہوں سے مرے تُو درگذر | اور مجھ پر رحم اے رحمٰن کر
طبقۂ اعلیٰ میں جو بندے ترے | تیرے سب بندوں میں ہیں خاص اور چُنے
مجھ کو بھی یارب ہو ساتھ ان کا نصیب | ان سے کردے اے خدا مجھ کو قریب
شرک و کفر اور فسق اور عصیان سے | آتشِ دوزخ سے اور شیطان سے
ظلم و بے انصافی اور مکر و دغا | اور زمین و آسماں کی ہر بلا
ہر مرض ہر ایک موذی جانور | ہر طرح کے فتنے ہر اک شور و شر
کردے غافل جو اُمید و آرزو | جو عمل رُسوا کرے اور زرد رُو

Marfat.com

ایسی محتاجی بُھلادے مجھ سے جو — تُجھ کو یارب اور ترے احکام کو
ایسی دولت جس سے مَیں جاؤں بہک — اور تیری راہ سے جاؤں بھٹک
ایسا ساتھی جس سے ہو مجھ کو ضرر — جس سے پہنچے مُجھ کو ایذا اور شر
اپنے غصّے اور عتاب و قہر سے — مُوذیوں کے نیش سے اور زہر سے
ناگہاں اور رنج و غم کی موت سے — سب سے یارب دے پناہ اپنی مُجھے
اور حق باتوں میں شک اور وہم سے — اور نادانی و سوءِ فہم سے
لشکرِ شیطاں سے اور شیطان سے — جھُوٹ سے غیبت سے اور ہذیان سے
الغرض ہر اک بدی سے دے پناہ — ہو مرا ایسا نگہباں اے الٰہ
باپ ماں جس طرح بچوں کے لئے — رہتے ہیں ہر دم حفاظت میں لگے
تو بھی ایسی ہی حفاظت کر مری — اور ایسی ہی حراست کر مری

یہ دُعا ناظم کی جانب سے ہی عرض

اور نبی پر اپنے اے ربِ انام — خاص رحمت اپنی نازل کر مدام
اور ان کے آل اور اصحاب پر — عترت و ازواج اور احباب پہ
ہیں جو تیرے بندۂ خاص اے غنی — مولوی اشرف علی تھانوی
جن کے ارشاد اور جن کے فیض سے — تیرے بندوں کے وظیفہ کے لئے
یہ دُعائیں تیری بتلائی ہُوئیں — اور نبی کی تیرے سکھلائی ہوئیں
اِک جگہ جمع اور فراہم ہو گئیں — نظم اُردو میں مترجم ہو گئیں
فیض ان کا دائمی ہو اور عام — ہر جگہ یارب خلائق میں تمام

Marfat.com

سب کو ان کے فیض سے کر بہرہ مند — اور ان سے دُور رکھ ہر اک گزند
دو جہاں میں مرتبے ان کے بڑھا — قربِ خاص اپنا انہیں فرما عطا
عاشقانِ صادق و ممتاز میں — درجۂ اعلیٰ عطا فرما انہیں
اک گھڑی اور ایک دم بھی اے خُدا — ہو نہ تو ان سے نہ وہ تجھ سے جُدا
اور ان کا ہے جو اک ادنیٰ غلام — عبد واسع جس کا سب کہتے ہیں نام
نظم جس نے حکم سے ان کے کیا — اِن مناجاتوں کا اُردو ترجمہ
اس کو بھی تو دین اور دُنیا میں کر — عفو سے اور عافیت سے بہرہ ور
دل میں اس کے جتنی ہو اچھی مراد — سب کو پُوری کر دے اے ربُّ العباد
جتنے لوگوں کا ہو اس پر کچھ بھی حق — بخش دے ان کو بھی اے ربّ الفلق
یہ دعائیں جو پڑھے اور جو لکھے — اور جو ان کو وظیفے میں رکھے
اور دل سے قدرداں ان کا ہو جو — جس کے دل میں ان کا ذوق و شوق ہو
ہیں مُسلماں جتنے مرد اور عورتیں — بخش دے ان سب کو اور خُوش رکھ انہیں
سب سے تُو راضی ہو راضی رکھ انہیں — پُوری کر ان سب کی اچھی خواہشیں
یاالٰہی صدقۂ آلِ رسُولؐ — کُل دُعائیں میری فرما لے قبول

یہ دُعا بھی جانبِ ناظم سے ہے

اور یارب جن[عہ] کے فیض و حکم سے — یہ وظیفے ہیں مرتّب ہو گئے
ان کو تو اس کی جزا دے بے شمار — فیض ان کا رکھ ہمیشہ برقرار
ان سے تو راضی رہ اور خوش رکھ انہیں — مرتبے ان کے بڑھا دارین میں

عہ یعنی مولٰنا اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہم ۱۲

نظم جس نے اس کو اُردو میں کیا
اس کو بھی اچھی جزا فرما عطا

فیض سے ان کے لے سے کر بہرہ ور
اور گناہوں سے تو اس کے درگذر

ان سے یارب تو نہ رکھ اس کو جُدا
درد کی اس کے الٰہی کر دوا

مدتوں سے ان سے وہ مہجور ہے
رنج دُوری سے دل اس کا چور ہے

ہے بتر مُردوں سے گو وہ زندہ ہے
زندگی سے اپنی خود شرمندہ ہے

یا الٰہی اب تو اس پر رحم کر
اور گناہوں سے تو اُس کے درگذر

یارب اپنے فضل اور امداد سے
بندِ فرقت سے رہا کر دے اسے

ایسی قوت اور توفیق اسکو دے
منزلِ مقصود تک وہ جا سکے

پھر نہ ہو وہ اپنے مولیٰ سے جُدا
وہ خُدا کا ہو رہے اس کا خُدا

اور ہیں جتنے مُسلماں مرد و زن
مجھ کو اور ان سب کو بخش اے ذو المنن

خاتمہ ناظم متضمّن حمد و سپاس الٰہی بر اتمام

تالیف و تاریخ آں متضمّن مصرعہ از مثنوی شریف

حمد لک والشکر لک یا ربنا
یا ولیّ الحمدِ یا اھل الثنا

اے کہ از فضلِ تو بر حسبِ مرام
یافت ایں نظمِ دعا زیبِ تمام

آں دعا ہائے کہ تعلیمش بہا
کردہ خود از سرِ لطف و عطا

آں کہ در قرآن و آثارِ رسول
شد بما منقول زاخبارِ عدول

Marfat.com

فیض اشرف کاں ہم از فیضانِ تست | نقشِ نظم آں ز دستِ من بہ بست
ہم مضامینِ دُعا ہا زانِ تست | نظم و تالیفش ہم از فیضانِ تست
در دُعا چوں کردہ تائید ہا | ہم اجابت راز تست امید ہا
اے کہ قولِ تست اُدْعُوا اَسْتَجِبْ | نَحْنُ قَدْ جِئْنَاكَ نَدْعُوا فَاسْتَجِبْ
آنچہ کارم بُود آں خود کردہ شد | یارب اکنوں تو بفرما کارِ خود
نیست بیش از ترجمانی کارِ من | نے کہ آں ہم نیست جز پندارِ من
بگذر اے دل از سرما و متی | تا بیابی سالِ آں از مثنوی

ہمچو مولٰنا پئے تاریخ گو
ہم دُعا از تو اجابت ہم ز تو

قطعۂ تاریخ اتمام ایں مناجات لطیف بہ اقتباس مادۂ از حدیث شریف

چوں ز اتمام ایں مناجات | قصرِ طاعت اساس کردم
فضل و امداد ایزدی را | از دل و جاں سپاس کردم
بس کہ ماثورہ ادعیہ را | نظمِ ہندی لباس کردم
سالِ آں ہم ز قولِ ماثور | در دلِ خود قیاس کردم
لَا يَرُدُّ الْقَضَاءَ اِلَّا | بِالدُّعَاءِ اقتباس کردم

۱۲۱۰ ۱۳ ۱۹ ۱۰۹

ملسہ و مرسیت بہ تخرجہ عدد ہشتاد از مادۂ تاریخ کہ مصرع است از مثنوی شریف ۱۲ منہ

Marfat.com

تتمہ

قربات عند اللہ وصلوات الرسول

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے

وَنُصَلِّيْ عَلٰى نَبِيِّهِ الْكَرِيْمِ
اور درود بھیجتے ہیں ہم اس کے بزرگ نبی پر

وَبَعْدُ فَهٰذِهٖ تَتِمَّةٌ لِلْحِزْبِ الْمُسَمّٰى بِقُرُبَاتٍ عِنْدَ
بعد حمد وصلوٰۃ کے پس یہ تتمہ ہے کتاب وظیفہ مسمّٰی بہ قربات عند اللہ

اللّٰهِ وَصَلَوَاتِ الرَّسُوْلِ ✦ اَلَّذِيْ هُوَ اَصْلُ الْمُنَاجَاةِ
و صلوٰت الرسول کا جو اصل ہے مناجات

الْمَقْبُوْلِ ✦ زِدْتُ فِيْهِ مِنَ الْحِصْنِ حَسْبَ الْاِسْتِدْعَاءِ
مقبول کی بڑھائی ہیں میں نے اس میں حصن حصین میں سے بموجب درخواست

مِنْ بَعْضِ الْاَصْدِقَاءِ قَدْرًا يَسِيْرًا ضَرُوْرِيًّا مِنَ
بعض احباب کے کچھ تھوڑی سی ضروری دعائیں جو

الْاَذْكَارِ الَّتِيْ تُقَالُ فِي الصَّبَاحِ وَالْمَسَاءِ ✦ اَوْ فِيْ
پڑھی جاتی ہیں صبح اور شام یا دیگر

اَوْقَاتٍ وَاَحْوَالٍ خَاصَّةٍ مِنْ بَدْءِ الْعُمْرِ اِلَى
اوقات اور خاص خاص حالتوں میں شروع عمر سے ختم

الْاِنْتِهَاءِ ✦ فَالْمَرْجُوْ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى اَنْ يَجْعَلَهَا
تک پس امید حق تعالیٰ سے یہ ہے کہ کریں اس تتمہ کو

Marfat.com

كاصلها للناس نافعة ولكل شر وبأس دافعة

اصل کتاب کی طرح لوگوں کے لئے نافع اور ہر برائی اور خوف کے لئے دفع کرنیوالا

وحسبنا الله ونعم الوكيل نعم المولى ونعم النصير

اور کافی ہے ہم کو اللہ اور بہتر وکیل ہے اچھا آقا اور اچھا مددگار ہے

مايقال في صباح كل يوم ومسائه

وہ دعائیں جو ہر روز صبح اور شام پڑھی جائیں

بِسْمِ اللهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَ

شروع کرتا ہوں میں اللہ کے نام کے ساتھ کہ جس کے نام کے ساتھ نہیں نقصان پہنچا سکتی کوئی چیز زمین میں

لَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ (ثلث مرات)

اور نہ آسمان میں اور وہ سنتا اور جانتا ہے (اس کو تین بار پڑھے)

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

پناہ چاہتا ہوں میں حق تعالیٰ کے کامل کلمات کی تمام مخلوق کی برائی سے

اَللّٰهُمَّ بِكَ أَصْبَحْنَا وَبِكَ أَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيَى

یا اللہ آپ ہی کی قدرت سے صبح کی ہم نے اور آپ ہی کی قدرت سے شام کی ہم نے اور آپ کی قدرت سے زندہ ہیں ہم

وَبِكَ نَمُوتُ وَإِلَيْكَ النُّشُورُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ

اور آپ ہی کی قدرت سے مرتے ہیں ہم اور طرف آپ ہی کے اٹھنا ہے نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے

وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ

اکیلا ہے وہ نہیں کوئی شریک اس کا اسی کا ملک ہے اور اسی کے لئے تعریف ہے

يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ وَهُوَ عَلَى

جلاتا ہے اور مارتا ہے اور وہ زندہ ہے نہیں مرتا ہے اور وہ

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۵ رَضِينَا بِاللهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ

سب چیز پر قادر ہے راضی ہیں ہم اللہ سے باعتبار رب ہونے کے اور اسلام سے

Marfat.com

دِيْنًا وَّ بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ نَبِيًّا

باعتبار دین ہونے کے اور محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے باعتبار نبی ہونے کے

اَصْبَحْنَا عَلٰى فِطْرَةِ الْاِسْلَامِ وَكَلِمَةِ الْاِخْلَاصِ

صبح کی ہم نے دین اسلام اور کلمۂ اخلاص پر

وَعَلٰى دِيْنِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَ

اور اپنے نبی محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے دین پر

سَلَّمَ وَعَلٰى مِلَّةِ اَبِيْنَا اِبْرَاهِيْمَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا وَّ

اور اپنے باپ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے طریقہ پر جو خاص مطیع تھے اور

مَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ

نہ تھے مشرکوں میں سے یا اللہ تو ہی ہے رب میرا نہیں ہے کوئی

اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰى عَهْدِكَ

معبود سوائے تیرے پیدا کیا تو نے مجھے اور میں بندہ ہوں تیرا اور میں تیرے عہد اور

وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ

تیرے وعدہ پر ہوں جہاں تک طاقت رکھتا ہوں اقرار کرتا ہوں تیری نعمت کا اپنے اوپر

وَاَبُوْءُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ

اور اقرار کرتا ہوں اپنے گناہ کا پس بخش دے مجھے کیونکہ نہیں بخشتا ہے گناہوں کو کوئی

اِلَّآ اَنْتَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ حَسْبِيَ

سوا تیرے پناہ پکڑتا ہوں میں تیری اپنے اعمال کی برائی سے کافی ہے مجھ کو

اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ

اللہ نہیں کوئی معبود سوائے اُس کے اسی پر بھروسہ کیا میں نے اور وہ رب ہے

الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ (سبع مرات من حسبی)

عرش عظیم کا (حسبی اللہ سے عظیم تک سات بار پڑھے)

دُعَاءُ اَدَاءِ الدَّيْنِ وَزَوَالِ الْهَمِّ

دُعا قرض کے ادا ہونے اور فکر کے دُور ہونے کی

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَاَعُوْذُ

یا اللہ میں پناہ پکڑتا ہوں تیری فکر سے اور غم سے اور پناہ

بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ

پکڑتا ہوں تیری کم ہمتی اور سستی سے اور پناہ پکڑتا ہوں تیری بزدلی سے اور بخل سے

وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ *

اور پناہ پکڑتا ہوں تیری قرض کے گھیر لینے سے اور لوگوں کے دبا لینے سے

مَا يُقَالُ اِذَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ

وہ دُعا جو سورج نکلنے کے وقت پڑھی جائے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَقَالَنَا يَوْمَنَا هٰذَا وَلَمْ يُهْلِكْنَا بِذُنُوْبِنَا

شکر ہے خدا کا جس نے آج ہمیں معافی دی اور ہمارے گناہوں سے ہمیں ہلاک نہیں کیا

مَا يُقَالُ عِنْدَ اَذَانِ الْمَغْرِبِ

وہ دُعا جو اذانِ مغرب کے وقت پڑھی جائے

اَللّٰهُمَّ هٰذَا اِقْبَالُ لَيْلِكَ وَاِدْبَارُ نَهَارِكَ

یا اللہ یہ وقت ہے آپ کی رات کے آنے کا اور آپ کے دن کے جانے کا

وَاَصْوَاتُ دُعَاتِكَ فَاغْفِرْلِیْ

اور آپ کے سائلوں کی پکار کا پس بخشدیجئے مجھے

دُعَاءُ دُخُوْلِ الْبَيْتِ

گھر میں آنے کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ خَيْرَ الْمَوْلِجِ وَخَيْرَ الْمَخْرَجِ

یا اللہ میں مانگتا ہوں آپ سے بھلائی اندر جانے کی اور بھلائی باہر نکلنے کی

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا وَبِسْمِ اللّٰهِ خَرَجْنَا وَعَلَى

خدا تعالیٰ کے نام کے ساتھ اندر جاتے ہیں ہم اور خدا تعالیٰ کے نام کے ساتھ باہر نکلتے ہیں ہم اور

اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا

اپنے رب اللہ پر بھروسہ کیا ہم نے

دُعَاءُ النَّوْمِ

سونے کے وقت کی دُعا

بِاسْمِكَ رَبِّي وَضَعْتُ جَنْبِي وَبِكَ اَرْفَعُهُ اِنْ

آپ ہی کے نام کے ساتھ اے رب میرے رکھا میں نے اپنے پہلو کو اور آپ ہی کے سہارے اُٹھاؤنگا

اَمْسَكْتَ نَفْسِي فَاغْفِرْ لَهَا وَاِنْ اَرْسَلْتَهَا

اُسے اگر روک لیں آپ میری جان کو بخش دینا اُسے اور اگر پھر بھیجیں آپ اُسے تو

فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهٖ عِبَادَكَ الصّٰلِحِيْنَ

حفاظت کرنا اس کی اس طرح کہ حفاظت کرتے ہیں آپ اپنے نیک بندوں کی

اَللّٰهُمَّ قِنِي عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ

یا اللہ بچانا مجھے اپنے عذاب سے جس دن کہ اُٹھائیں آپ اپنے بندوں کو

مَا يَقُولُ اِذَا رَاٰى فِي النَّوْمِ مَا يَكْرَهُ

وہ دعا کہ بُرا خواب دیکھنے کے وقت پڑھی جائے

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ وَشَرِّ هٰذِهِ الرُّؤْيَا۔

پناہ پکڑتا ہوں میں اللہ کی شیطان سے اور اس خواب کی بُرائی سے

ثلث مرات وليبصق عن يساره ثلثا وليتحول

اس دعا کو تین مرتبہ پڑھے اور بائیں طرف تین بار تھتکار دے اور کروٹ

عن جنبه الذى كان عليه ولا يذكرها لاحد

بدل لے اور کسی سے وہ خواب بیان نہ کرے

Marfat.com

مَا يُقَالُ اِذَا فَزِعَ اَوْ وَجَدَ وَحْشَةً اَوْ اَرِقَ

دہ دُعا جو پڑھی جائے چونکنے کے یا دحشت کے یا بیخوابی کے وقت

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّةِ مِنْ غَضَبِهٖ وَعِقَابِهٖ وَشَرِّ

پناہ پکڑتا ہوں میں خدا تعالیٰ کی پکّی باتوں کی اس کے غُصّہ اور اُس کے عذاب سے اور اُس کی

عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَاَنْ يَّحْضُرُوْنِ ۞

مخلوق کی برائی سے اور شیطانوں کی چھیڑ سے اور اس سے کہ وہ میرے پاس آئیں

اِذَا انْتَبَهَ مِنَ النَّوْمِ

سوتے سے جب اُٹھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ اَحْيَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ

شکر ہے اللہ کا جس نے ہمیں زندہ کیا بعد مار دینے کے اور اُسی کی طرف اُٹھنا ہے

اِذَا اَرَادَ دُخُوْلَ الْخَلَآءِ

جب پاخانے میں جانا چاہے

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَآئِثِ

شروع اللہ کے نام کے ساتھ یا اللہ میں پناہ پکڑتا ہوں آپ کے گندے مردوں اور گندی عورتوں سے

اِذَا خَرَجَ مِنَ الْخَلَآءِ

جب پاخانے سے نکلے

غُفْرَانَكَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ اَذْهَبَ عَنِّى الْاَذٰى وَعَافَانِىْ

بخشش چاہتا ہوں میں آپ کی شکر ہے اللہ کا جس نے دُور کر دی مجھ سے گندگی اور صحت دی مجھ کو

اِذَا شَرَعَ فِى الْوُضُوْءِ

جب وضو شروع کرے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

بسم اللہ پڑھے

۞ یعنی شیطان مذکر ومونث سے جیسا کہ حدیث شریف میں ہے ۱۲ مترجم

Marfat.com

يَقُولُ فِي اَثْنَاءِ وُضُوْءِهٖ

وضو کے درمیان میں پڑھے

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ وَوَسِّعْ لِيْ فِيْ دَارِيْ وَ

یا اللہ بخش دے میرے گناہ اور کشایش دیجئے مجھے میرے گھر میں اور

بَارِكْ لِيْ فِيْ رِزْقِيْ

برکت دیجئے میری روزی میں

اِذَا فَرَغَ مِنْ وُضُوْءِهٖ

جس وقت وضو کر چکے

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَ

دل سے اقرار کرتا ہوں میں کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے اکیلا ہے وہ نہیں ہے کوئی شریک اس کا

اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ

اور اقرار کرتا ہوں کہ بیشک محمد صلی اللہ علیہ وسلم بندے اس کے ہیں اور رسول اس کے، یا اللہ کر دیجئے مجھے

مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ

توبہ کرنے والوں میں سے اور کر دیجئے مجھے پاک صاف لوگوں میں سے

سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ

پاکی بیان کرتا ہوں میں آپ کی اے اللہ اور حمد کرتا ہوں آپ کی، دل سے اقرار کرتا ہوں میں کہ نہیں ہے

اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَ اَتُوْبُ اِلَيْكَ ٭

کوئی معبود سوائے آپ کے بخشش چاہتا ہوں آپ سے اور توبہ کرتا ہوں آپ کے سامنے

اِذَا قَامَ لِلتَّهَجُّدِ

جب تہجد کے لئے اٹھے

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ قَيِّمُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَ

اے اللہ واسطے آپ ہی کے ہے تعریف آپ ہی ہیں قائم رکھنے والے آسمانوں کے اور زمینوں کے اور

Marfat.com

مَنْ فِيهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ مَلِكُ السَّمٰوٰتِ وَ

اُن کے جو اُن میں ہیں اور آپ ہی کے لئے حمد ہے آپ ہی بادشاہ ہیں آسمانوں اور

الْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ نُورُ السَّمٰوٰتِ

زمینوں کے اور اُن کے جو اُن میں ہیں اور آپ ہی کے لئے حمد ہے آپ ہی منور کرنے والے ہیں

وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ الْحَقُّ وَ

آسمانوں اور زمینوں کے اور جو اُن میں ہیں اور آپ ہی کے لئے حمد ہے آپ برحق ہیں اور

وَعْدُكَ الْحَقُّ وَلِقَاؤُكَ حَقٌّ وَّقَوْلُكَ حَقٌّ وَّالْجَنَّةُ

وعدہ آپ کا برحق ہے اور حضوری آپ کے سامنے برحق ہے اور ارشاد آپ کا برحق ہے اور جنت

حَقٌّ وَّالنَّارُ حَقٌّ وَّالنَّبِيُّونَ حَقٌّ وَّمُحَمَّدٌ حَقٌّ وَّ

برحق ہے اور دوزخ برحق ہے اور سب نبی برحق ہیں اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) برحق ہیں اور

السَّاعَةُ حَقٌّ اَللّٰهُمَّ لَكَ أَسْلَمْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ

قیامت برحق ہے یا اللہ آپ ہی کا فرمانبردار ہوں میں اور آپ ہی پر ایمان لایا

وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْكَ أَنَبْتُ وَبِكَ خَاصَمْتُ

ہیں اور آپ ہی پر بھروسہ رکھتا ہوں میں اور آپ ہی کی طرف رجوع کرتا ہوں میں اور آپ ہی کے زور پر

وَإِلَيْكَ حَاكَمْتُ أَنْتَ رَبُّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ

مقابل ہوتا ہوں میں مخالفین دین کے اور آپ ہی کی طرف فیصلہ لاتا ہوں میں آپ ہی ہیں رب ہمارے اور آپ ہی کی طرف

فَاغْفِرْ لِيْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ

لوٹنا ہے پس بخش دیجئے جو کچھ میں نے آگے کیا ہو اور جو کچھ پیچھے کیا ہو اور جو کچھ پوشیدہ کیا ہو اور

وَمَا أَعْلَنْتُ وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ أَنْتَ

جو کچھ ظاہر کیا ہو اور جس کو آپ زیادہ جانتے ہوں مجھ سے آپ ہی آگے

الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ أَنْتَ إِلٰهِيْ لَا إِلٰهَ إِلَّا

بڑھانے والے ہیں اور آپ ہی پیچھے ہٹانے والے ہیں آپ ہی ہیں معبود میرے نہیں کوئی معبود سوائے

Marfat.com

اَنْتَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
آپ کے اور نہیں ہے پھرنا گناہ سے اور نہ قوت عبادت کی مگر ساتھ اللہ کے

اِذَا خَرَجَ مِنْ بَيْتِهٖ
جس وقت گھر سے نکلے

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ
خدا کے نام کے ساتھ خدا پر بھروسہ کیا مَیں نے

اِذَا خَرَجَ لِصَلٰوةِ الصُّبْحِ
جس وقت صبح کی نماز کے لئے نکلے

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِىْ قَلْبِىْ نُوْرًا وَّفِىْ لِسَانِىْ نُوْرًا وَّفِىْ
یا اللہ کردیجئے میرے دل میں نور اور میری زبان میں نور اور میری

بَصَرِىْ نُوْرًا وَّفِىْ سَمْعِىْ نُوْرًا وَّعَنْ يَّمِيْنِىْ نُوْرًا وَّ
بینائی میں نور اور میری سماعت میں نور اور میرے داہنے نور اور

عَنْ شِمَالِىْ نُوْرًا وَّخَلْفِىْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ لِّىْ نُوْرًا
میرے بائیں نور اور میرے پیچھے نور اور کردیجئے میرے لئے ایک خاص نور

وَّفِىْ عَصَبِىْ نُوْرًا وَّفِىْ لَحْمِىْ نُوْرًا وَّفِىْ دَمِىْ نُوْرًا
اور میرے پٹھوں میں نور اور میرے گوشت میں نور اور میرے خون میں نور

وَّفِىْ شَعْرِىْ نُوْرًا وَّفِىْ بَشَرِىْ نُوْرًا وَّفِىْ لِسَانِىْ
اور میرے بال میں نور اور میری کھال میں نور اور میری زبان میں

نُوْرًا وَّاجْعَلْ فِىْ نَفْسِىْ نُوْرًا وَّاَعْظِمْ لِىْ نُوْرًا
نور اور کردیجئے میری جان میں نور اور بڑا دیجئے مجھ کو نور

وَّاجْعَلْنِىْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ مِنْ فَوْقِىْ نُوْرًا وَّمِنْ
اور کردیجئے مجھ کو سراپا نور اور کردیجئے اوپر میرے نور اور

Marfat.com

تحتی نورا اللھم اعطنی نورا

نیچے میرے نور یا اللہ دیجئے مجھے نور خاص

اذا دخل المسجد

جب مسجد میں داخل ہو

اللھم افتح لی ابواب رحمتك

یا اللہ کھول دیجئے میرے لیئے دروازے اپنی رحمت کے

اذا خرج من المسجد

جب مسجد سے نکلے

اللھم انی اسألك من فضلك

یا اللہ میں مانگتا ہوں آپ سے آپ کا فضل

یقول بعد الاذان

بعد اذان کے پڑھے

اللھم رب ھذہ الدعوۃ التامۃ والصلوۃ القائمۃ

اے اللہ مالک اس کامل اعلان کے اور مستقیم نماز کے

ات محمدن الوسیلۃ والفضیلۃ وابعثہ مقاما

دینا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو مقام وسیلہ اور فضیلت اور برپا کرنا آپ کو مقام

محمودا الذی وعدتہ انك لا تخلف المیعاد

محمود میں جس کا وعدہ آپ نے ان سے کیا ہے کیونکہ آپ نہیں خلاف کرتے وعدہ کے

اذا فرغ من صلاتہ مسح بیمینہ علی راسہ وقال

جب نماز پڑھ چکے تو اپنے سر پر داہنا ہاتھ پھیرے اور یہ پڑھے

بسم اللہ الذی لا الہ الا ھو الرحمن الرحیم

اللہ کے نام کے ساتھ وہ اللہ کہ نہیں ہے کوئی معبود سوا اسکے بخشش والا مہربان ہے وہ

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ عَنِّى الْهَمَّ وَالْحُزْنَ

یا اللہ دُور کر دیجئے مجھ سے فکر اور غم

دُبُرَ صَلٰوةِ الصُّبْحِ وَالْمَغْرِبِ

بعد نماز صبح اور مغرب کے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَ

نہیں ہے کوئی معبود سوا اللہ کے، اکیلا ہے وہ نہیں کوئی شریک اُس کا۔ اُسی کا ملک ہے اور

لَهُ الْحَمْدُ يُحْيِىْ وَيُمِيْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ

اُسی کے لئے حمد ہے زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اسی کے ہاتھ میں ہے بھلائی اور وہ

عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ۞ اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِىْ

ہر چیز پر قادر ہے اے اللہ پناہ دیجئے مجھے

مِنَ النَّارِ ۞ (سبع مراتٍ من اللهم)

دوزخ سے (لفظ اللہم اجرنی من النار کو سات مرتبہ پڑھے)

بَعْدَ صَلٰوةِ الضُّحٰى

بعد نماز چاشت کے

اَللّٰهُمَّ بِكَ اُحَاوِلُ وَبِكَ اُصَاوِلُ وَبِكَ اُقَاتِلُ

اے اللہ تیرے ہی سہارے چلتا پھرتا ہوں میں اور تیرے ہی بھروسہ (مخالفینِ دین پر) حملہ کرتا ہوں میں اور تیرے ہی (بھروسہ پر لڑتا ہوں)

اِذَا اَفْطَرَ

جب روزہ افطار کر چکے

ذَهَبَ الظَّمَاُ وَابْتَلَّتِ الْعُرُوْقُ وَثَبَتَ الْاَجْرُ

جاتی رہی پیاس اور تر ہوگئیں رگیں اور ثابت ہوگیا اجر

اِنْ شَآءَ اللّٰهُ تَعَالٰى ۞

انشاء اللہ تعالیٰ

Marfat.com

اِذَا اَفْطَرَ عِنْدَ قَوْمٍ

جب کسی گروہ کے پاس روزہ افطار کرے

اَفْطَرَ عِنْدَکُمُ الصَّآئِمُوْنَ وَاَکَلَ طَعَامَکُمُ الْاَبْرَارُ

افطار کیا کریں تمہارے یہاں روزہ دار لوگ اور کھایا کریں تمہارے کھانے کو نیک اشخاص

وَصَلَّتْ عَلَیْکُمُ الْمَلٰٓئِکَةُ

اور رحمت کی دعا کیا کریں تمہارے لئے فرشتے

اِذَا شَرَعَ فِی الْاَکْلِ

جب کھانا شروع کرے

بِسْمِ اللّٰہِ وَعَلٰی بَرَکَةِ اللّٰہِ

خدا کے نام سے اور اللہ تعالیٰ کی برکت کے ساتھ

اِذَا فَرَغَ مِنَ الْاَکْلِ

جب کھانا کھا چکے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ

شکر ہے اللہ کا جس نے ہم کو کھلایا اور پلایا اور کیا ہمیں مسلمانوں میں سے

اِنْ اَکَلَ مِنْ طَعَامِ الدَّعْوَةِ

اگر دعوت کا کھانا کھائے

اَللّٰھُمَّ اَطْعِمْ مَّنْ اَطْعَمَنِیْ وَاسْقِ مَنْ سَقَانِیْ

یا اللہ کھانا دے اس کو جس نے مجھے کھانا کھلایا اور پانی دے اس کو جس نے مجھے پانی پلایا

اِذَا لَبِسَ شَیْئًا

جب کوئی لباس پہنے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ کَسَانِیْ مَا اُوَارِیْ بِہٖ

شکر ہے اللہ کا جس نے مجھ کو ایسا لباس پہنایا کہ ڈھانکتا ہوں میں اس سے

Marfat.com

عَوْرَتِیْ وَاَتَجَمَّلُ بِهٖ فِیْ حَیَاتِیْ

اپنا ستر اور زینت کرتا ہوں اس سے اپنی زندگی میں

دُعَاءُ الْاِسْتِخَارَةِ

استخارہ کی دُعا

اذا هم بامر فلیرکع رکعتین من غیر الفریضة ثم

جب کسی کام کا ارادہ کرے تو چاہیئے کہ دو رکعت نفل ادا کرے پھر یہ دُعا

لیقل اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُكَ بِعِلْمِكَ وَاَسْتَقْدِرُكَ

پڑھے یا اللہ میں خیر چاہتا ہوں آپ سے بوجہ آپ کے علم کے اور قدرت طلب کرتا

بِقُدْرَتِكَ وَاَسْاَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِیْمِ فَاِنَّكَ

ہوں آپ سے بوجہ آپ کی قدرت کے اور مانگتا ہوں میں آپ سے آپکے بڑے فضل میں سے کیونکہ آپ

تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ

قادر ہیں اور میں قادر نہیں اور آپ عالم ہیں اور میں عالم نہیں اور آپ

عَلَّامُ الْغُیُوْبِ اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا

علام الغیوب ہیں یا اللہ اگر ہو علم میں آپ کے کہ یہ

الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ

کام بہتر ہے میرے لئے میرے دین میں اور میری معاش میں اور میرے انجام کار میں

فَاقْدِرْهُ لِیْ وَیَسِّرْهُ لِیْ ثُمَّ بَارِكْ لِیْ فِیْهِ وَاِنْ

تو تجویز کر دیجئے اور آسان کر دیجئے اُسکو میرے لئے پھر برکت دیجئے میرے لئے اس میں اور اگر ہو

كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَ

علم میں آپ کے کہ یہ کام بُرا ہے میرے لئے میرے دین میں اور

مَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ فَاصْرِفْهُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ

میری معاش میں اور میرے انجام کار میں تو ہٹا دیجئے اُس کو مجھ سے اور ہٹا دیجئے مجھ کو

ے یہاں مطلب کا تصور کرے ۱۲ ع یہاں اپنے مطلب کا تصور کرے ۱۲

Marfat.com

عَنْهُ وَاقْدُرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ کَانَ ثُمَّ اَرْضِنِیْ بِہٖ

اُس سے اور نصیب کر دیجئے مجھے بھلائی جہاں کہیں بھی ہو پھر راضی رکھئے مجھکو اُس پر

دُعَاءُ حِفْظِ الْقُرْاٰنِ

قرآن شریف حفظ کرنے کی دُعا ۱۲

من اراد حفظ القراٰن فاذا کانت لیلة الجمعة فلیقم

جو کوئی قرآن شریف حفظ کرنا چاہے تو جب جمعہ کی رات ہو چاہیئے کہ رات کے

فی ثلث اللیل الاٰخر فان لم یستطع فلیقم فی

اخیر تہائی حصہ میں اُٹھے اگر یہ نہ کر سکے تو آدھی رات کو

وسطها فان لم یستطع فلیقم فی اولها فلیصل

اُٹھے اگر یہ بھی نہ کر سکے تو اول ہی شب میں کھڑا ہو اور چار رکعت

اربع رکعات یقرأ فی الرکعة الاولیٰ بفاتحة الکتاب

نماز پڑھے پہلی رکعت میں پڑھے الحمد اور

وسورة یٰسٓ وفی الرکعة الثانیة بفاتحة الکتاب و

سورۂ یٰسٓ اور دوسری رکعت میں الحمد اور

حٰمٓ الدخان وفی الرکعة الثالثة بفاتحة الکتاب و

سورۂ دخان اور تیسری رکعت میں الحمد اور

الٓمٓ تنزیل السجدة وفی الرکعة الرابعة بفاتحة الکتاب

الم سجدہ اور چوتھی رکعت میں الحمد اور

وتبارك المفصل فاذا فرغ من التشهد حمد الله و

سورۂ مُلک پھر جب نماز پڑھ چکے تو اللہ تعالیٰ کی خوب ثنا ۱ و

احسن الثناء علی الله وصلّ علی النبیّ صلی الله

صفت کرے اور خوب درود بھیجے پیغمبر صلی اللہ علیہ و

ع۱ مثلاً یوں کہے اَللّٰهُمَّ لَآ اُحْصِیْ ثَنَاءً عَلَیْكَ اَنْتَ كَمَا اَثْنَیْتَ عَلٰی نَفْسِكَ ۱۲

ع۲ مثلاً یہ پڑھے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْهَاشِمِیِّ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهِ الْبَرَرَةِ الْكِرَامِ وَعَلٰی سَائِرِ النَّبِیِّیْنَ ۱۲

Marfat.com

علیه وآلہٖ وسلّم ولیحسن وعلیٰ سائر النبیین و

آلہ وسلم پر اور خوب اور تمام نبیوں پر اور

استغفر[ع] للمؤمنین والمؤمنات ولاخوانه الذین

استغفار کرے تمام مومنین اور مومنات کے لئے اور اپنے اُن بھائیوں کے لئے جو

سبقوه بالایمان ثم لیقل فی اٰخر ذٰلك ✣ اَللّٰھُمَّ

ایمان میں اُن سے پہلے ہیں پھر بعد اس کے یہ دُعا پڑھے یا اللہ

ارْحَمْنِیْ بِتَرْكِ الْمَعَاصِیْ اَبَدًا مَّآ اَبْقَیْتَنِیْ وَارْحَمْنِیْ

رحم کیجئے مجھ پر گناہوں کے چھوٹ جانے کے ساتھ ہمیشہ کیلئے جب تک کہ زندہ رکھیں آپ مجھکو اور رحم کیجئے

اَنْ اَتَكَلَّفَ مَا لَا یَعْنِیْنِیْ وَارْزُقْنِیْ حُسْنَ النَّظَرِ

مجھ پر اس سے کہ خواہ مخواہ کروں میں وہ کام کہ فائدہ نہ دے مجھکو اور نصیب کیجئے مجھے اچھی نگاہ اعمال میں کہ

فِیْمَا یُرْضِیْكَ عَنِّیْ اَللّٰھُمَّ بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

راضی کر دیں آپ کو مجھ سے یا اللہ پیدا کرنے والے آسمانوں اور زمینوں کے

ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَالْعِزَّةِ الَّتِیْ لَا تُرَامُ اَسْاَلُكَ

عظمت اور بزرگی والے اور ایسے غلبہ والے جس تک کسی کی دسترس نہ ہو، سوال کرتا ہوں میں

یَآ اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ بِجَلَالِكَ وَنُوْرِ وَجْهِكَ اَنْ تُلْزِمَ

آپ سے اے اللہ اے رحمٰن طفیل آپ کی عظمت کے اور آپ کی ذات پُرنور کے یہ کہ چسپاں کر دیں

قَلْبِیْ حِفْظَ كِتَابِكَ كَمَا عَلَّمْتَنِیْ وَارْزُقْنِیْ اَنْ اَقْرَاَهٗ

آپ میرے دل سے اپنی کتاب کی یادداشت کو جس طرح کہ سکھائی ہے وہ آپ نے مجھے اور نصیب کیجئے مجھے یہ کہ پڑھا

عَلَی النَّحْوِ الَّذِیْ یُرْضِیْكَ عَنِّیْ اَللّٰھُمَّ بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ

کروں اسے ایسے طریق پر کہ راضی کر دے آپ کو مجھ سے، اے اللہ پیدا کرنے والے آسمانوں

وَالْاَرْضِ ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَالْعِزَّةِ الَّتِیْ

اور زمین کے عظمت اور بزرگی والے اور ایسے غلبہ والے جس تک

[ع] اس کا لفظ خود قرآن شریف میں ہے اور وہ یہ ہے رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِیْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِیْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِیْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ۱۲

Marfat.com

لَا تُرَامُ اَسْأَلُكَ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ بِجَلَالِكَ وَنُوْرِ

کسی کی دسترس نہ ہو۔ سوال کرتا ہوں میں آپ سے اے اللہ اے رحمٰن بطفیل آپ کی عظمت کے اور آپکی

وَجْهِكَ اَنْ تُنَوِّرَ بِكِتَابِكَ بَصَرِيْ وَاَنْ تُطْلِقَ بِهٖ

ذات کے نور کے یہ کہ روشن کر دیں آپ اپنی کتاب سے میری بینائی اور یہ کہ رواں کر دیں آپ اس سے

لِسَانِيْ وَاَنْ تُفَرِّجَ بِهٖ عَنْ قَلْبِيْ وَاَنْ تَشْرَحَ بِهٖ

میری زبان کو اور یہ کہ کشادہ کر دیں آپ اس سے میرے دل کو اور یہ کہ کھول دیں آپ اس سے

صَدْرِيْ وَاَنْ تَغْسِلَ بِهٖ بَدَنِيْ فَاِنَّهٗ لَا يُعِيْنُنِيْ

میرے سینہ کو اور یہ کہ دھو دیں آپ اس سے میرے بدن کو کیونکہ نہیں مدد کر سکتا ہے میری

عَلَى الْحَقِّ غَيْرُكَ وَلَا يُؤْتِيْهِ اِلَّا اَنْتَ وَلَا

امر حق پر کوئی سوائے آپ کے اور نہ عطا کرتا ہے اس امر حق کو کوئی سوائے آپکے اور نہیں ہے

حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

پھرنا گناہ سے اور نہ قوت عبادت کی مگر ساتھ اللہ برتر اور بزرگ کے

يَقُوْلُ لِمَنْ تَزَوَّجَ

جس کی شادی ہوئی ہو اُس سے کہے

بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ وَبَارَكَ اللّٰهُ عَلَيْكَ وَجَمَعَ بَيْنَكُمَا فِيْ خَيْرٍ

برکت دے اللہ تجھ کو اور برکت نازل کرے تجھ پر اور ملاپ رکھے تم دونوں میں ساتھ خیر کے

اِذَا اجْتَمَعَ بِامْرَاَتِهٖ اَوَّلَ مَرَّةٍ اَوِ اشْتَرٰى رَقِيْقًا

جس وقت عورت کے ساتھ اول بار خلوت کرے یا غلام خریدے

اَوْ دَابَّةً فَلْيَأْخُذْ بِنَاصِيَتِهَا وَلْيَقُلْ

یا جانور خریدے تو چاہئے کہ اس کی پیشانی کے بال پکڑ کر یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِهَا وَخَيْرِ مَا جَبَلْتَهَا

یا اللہ میں مانگتا ہوں آپ سے بھلائی اس کی اور بھلائی اس کی جبلی عادتوں کی

Marfat.com

عَلَيۡهِ وَاَعُوۡذُبِكَ مِنۡ شَرِّهَا وَشَرِّمَا جَبَلۡتَهَا عَلَيۡهِ

اور پناہ چاہتا ہوں میں آپ کی اُس کی بُرائی سے اور اُس کی جبلی عادتوں کی بُرائی سے

اِذَا اَرَادَ الۡجِمَاعَ

جس وقت ہمبستری کا ارادہ کرے

بِسۡمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ جَنِّبۡنَا الشَّيۡطَانَ وَجَنِّبِ

خدا کے نام کے ساتھ یا اللہ دُور رکھیئے ہم کو شیطان سے اور دُور رکھیے

الشَّيۡطَانَ مَا رَزَقۡتَنَا

شیطان کو اُس بچہ سے جو نصیب کریں آپ ہم کو

وَاِذَا اَنۡزَلَ يَقُوۡلُ فِيۡ قَلۡبِهٖ

اور جس وقت انزال ہو تو اپنے دل میں کہے

اَللّٰهُمَّ لَا تَجۡعَلۡ لِلشَّيۡطَانِ فِيۡمَا رَزَقۡتَنِيۡ نَصِيۡبًا

یا اللہ نہ کرنا شیطان کے لئے اس بچہ میں جو نصیب کریں آپ ہمیں کوئی حصہ

اِذَا وَدَّعَ اَحَدًا يَقُوۡلُ لَهٗ

جب کسی کو رخصت کرے تو اُس کو یہ دُعا دے

اَسۡتَوۡدِعُ اللّٰهَ دِيۡنَكَ وَاَمَانَتَكَ وَخَوَاتِيۡمَ عَمَلِكَ

اللہ کے سپرد کرتا ہوں میں تیرے دین کو اور تیرے قابل حفاظت چیزوں کو اور تیرے اعمال کے انجاموں کو

اِذَا اَرَادَ سَفَرًا

جب کسی سفر کا ارادہ کرے

اَللّٰهُمَّ بِكَ اَصُوۡلُ وَبِكَ اَحُوۡلُ وَبِكَ اَسِيۡرُ

اے اللہ آپ ہی کی مدد سے حملہ کرتا ہوں میں اور آپ ہی کی مدد سے پھرتا ہوں میں اور آپ ہی کی مدد سے چلتا ہوں میں

اِذَا وَضَعَ رِجۡلَهٗ فِي الرِّكَابِ بِسۡمِ اللّٰهِ

جب پیر رکاب میں رکھے بسم اللہ کہے

اِذَا اسْتَوٰی عَلٰی ظَهْرِ الدَّآبَّۃِ

جب سواری پر اچھی طرح بیٹھ جائے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا ھٰذَا وَمَا کُنَّا

شکر ہے اللہ کا پاکی ہے اُس کو جس نے ہمارے قبضہ میں کر دیا اُس کو اور نہ تھے ہم

لَہٗ مُقْرِنِیْنَ وَاِنَّآ اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ

اُس کو قابو میں کرنے والے اور ہم اپنے پروردگار کی طرف ضرور لوٹنے والے ہیں

اِذَا شَرَعَ فِی السَّفَرِ

جب چلنا شروع کرے

اَللّٰھُمَّ ھَوِّنْ عَلَیْنَا ھٰذَا السَّفَرَ وَاطْوِعَنَّا بُعْدَہٗ

اے اللہ آسان کر دیجئے ہم پر اس سفر کو اور طے کر دیجئے ہم پر درازی اس کی

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِی السَّفَرِ وَالْخَلِیْفَۃُ فِی

اے اللہ آپ ہی رفیق ہیں سفر میں اور خبر گیراں ہیں گھر بار

الْاَھْلِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ وَّعْثَآءِ السَّفَرِ

میں یا اللہ میں پناہ چاہتا ہوں آپ کی سفر کی مشقت سے

وَکَآبَۃِ الْمَنْظَرِ وَسُوْٓءِ الْمُنْقَلَبِ فِی الْمَالِ

اور بُری حالت دیکھنے سے اور واپس آکر بُری حالت پانے سے مال میں

وَالْاَھْلِ وَالْوَلَدِ

اور گھر میں اور بچوں میں

اِذَا رَجَعَ مِنَ السَّفَرِ قَالَھُنَّ وَزَادَ فِیْھِنَّ

جب سفر سے لوٹے دعا مذکور پڑھے اور یہ اور زیادہ کرے

اٰیِبُوْنَ تَآئِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ ٭

ہم سفر سے آنیوالے ہیں توبہ کرنیوالے ہیں عبادت کرنے والے ہیں اپنے پروردگار کی حمد کرنیوالے ہیں

Marfat.com

اِذَا رَكِبَ الْبَحْرَ

جب کشتی میں سوار ہو

بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖهَا وَمُرْسٰهَا اِنَّ رَبِّیْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ

خدا تعالےٰ کے نام سے ہے چلنا اس کا اور ٹھہرنا اُس کا بیشک رب میرا غفور رحیم ہے

وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ وَالْاَرْضُ جَمِيْعًا

اور نہیں سمجھے لوگ اللہ کو حق سمجھنے کا اور زمین ساری ایک مٹھی

قَبْضَتُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِيّٰتٌ

اس کی ہے قیامت کے دن اور آسمان لپٹے ہوئے ہیں

بِيَمِيْنِهٖ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ○

اُس کے ہاتھ میں پاک ہے وہ اور برتر ہے اُس سے کہ شریک پکڑتے ہیں

اِذَا اَرَادَ دُخُوْلَ بَلْدَةٍ

جب کسی شہر کے اندر جانا چاہے

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهَا (ثلثا) اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا جَنَاهَا وَ

یا اللہ برکت دیجئے ہمیں اس شہر میں (اسکو تین بار پڑھے) یا اللہ نصیب کیجئے ہمیں ثمرات اس کے اور

حَبِّبْنَا اِلٰى اَهْلِهَا وَحَبِّبْ صَالِحِیْ اَهْلِهَا اِلَيْنَا

عزیز کر دیجئے ہمیں اہل شہر کے نزدیک اور محبت دیجئے ہمیں اہل شہر کے نیک لوگوں کی

اِذَا نَزَلَ مَنْزِلًا

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

جب کسی منزل میں اترے پناہ میں آتا ہوں میں خدا تعالیٰ کی کامل باتوں کی تمام مخلوق کی برائی سے

يُعَلِّمُ مَنْ اَسْلَمَ

جو کوئی نیا مسلمان ہو اسے یہ تعلیم کرے

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاهْدِنِیْ وَارْزُقْنِیْ

اے اللہ بخش دیجئے مجھے اور رحم کیجئے مجھ پر اور ہدایت کیجئے مجھے اور رزق دیجئے مجھے

Marfat.com

اِذَا دَخَلَ عَلٰى اَهْلِهٖ مِنَ السَّفَرِ

جب اپنے گھر میں سفر سے آئے

تَوْبًا تَوْبًا لِرَبِّنَآ اَوْبًا لَا يُغَادِرُ عَلَيْنَا حَوْبًا

بہت بہت توبہ کرتے ہیں ہم اپنے رب کی طرف رجوع کرتے ہیں ہم نہ چھوڑے ہم پر کوئی گناہ

مَنْ نَزَلَ بِهٖ كَرْبٌ اَوْ تَوَقَّعَهٗ يَقُوْلُ

جس پر کوئی مصیبت آن پڑے یا آنے کا اندیشہ ہو تو کہے

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا

کافی ہے ہم کو اللہ اور اچھا کارساز ہے اللہ پر توکل کیا ہم نے

اِنْ اَصَابَتْهُ مُصِيْبَةٌ يَّقُوْلُ

اگر کوئی مصیبت پہنچے تو کہے

اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ اَللّٰهُمَّ عِنْدَكَ اَحْتَسِبُ

بیشک ہم اللہ کے ہیں اور بیشک ہم اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں، اے اللہ آپکے پاس ثواب مانگتا ہوں میں

مُصِيْبَتِيْ فَاْجُرْنِيْ فِيْهَا وَاَبْدِلْنِيْ مِنْهَا خَيْرًا

اپنی مصیبت کا پس اجر دینا مجھے اس میں اور بدلہ میں دیجئے مجھے بہتر اس سے

اِذَا خَافَ ظَالِمًا

جب کسی ظالم کا خوف ہو

اَللّٰهُمَّ اكْفِنَاهُ بِمَا شِئْتَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَجْعَلُكَ فِيْ

یا اللہ کافی ہو جائے ہم کو اُس کے مقابلہ میں جس طرح آپ چاہیں، اے اللہ میں کرتا ہوں آپ کو مقابلہ

نُحُوْرِهِمْ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ

میں اُن کے اور پناہ چاہتا ہوں آپ کی اُن کی بدی سے

اِذَا تَغَوَّلَتِ الْغِيْلَانُ نَادٰى بِالْاَذَانِ

جب کہیں بھوت پریت نظر آویں اذان کہے

Marfat.com

إِنِ اسْتَصْعَبَ عَلَيْهِ أَمْرٌ

اگر کوئی کام دشواری میں پڑ جائے

اَللّٰهُمَّ لَا سَهْلَ إِلَّا مَا جَعَلْتَهُ سَهْلًا وَّ أَنْتَ

یا اللہ نہیں ہے سہل مگر وہ کہ آپ نے اس کو سہل کیا اور آپ

تَجْعَلُ الْحُزْنَ سَهْلًا إِذَا شِئْتَ

کر دیتے ہیں دشوار کو سہل جب آپ چاہیں

مَنْ كَانَتْ لَهٗ حَاجَةٌ فَلْيَقُلْ بَعْدَ الْوُضُوْءِ وَالصَّلٰوةِ

جس کو کچھ حاجت ہو وہ وضو کرکے نماز پڑھے اور یہ دعا کرے

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ وَأَتَوَجَّهُ إِلَيْكَ بِنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ نَّبِيِّ

یا اللہ میں مانگتا ہوں آپ سے اور متوجہ ہوتا ہوں آپ کی طرف بذریعہ آپ کے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم

الرَّحْمَةِ فِيْ حَاجَتِيْ هٰذِهٖ لِتُقْضٰى لِيْ فَشَفِّعْهُ فِيَّ

کے جو رحمت کے نبی ہیں اپنی اس حاجت میں تاکہ پوری ہو جائے پس قبول کیجئے شفاعت ان کی میرے حق میں

عہ اختصر تہ لان النداء الوارد فیہ لا دلیل علی بقائہ بعد حیاتہ علیہ السلام ۱۲ منہ

إِذَا أَذْنَبَ وَأَرَادَ أَنْ يَّتُوْبَ

جب کوئی گناہ ہو جائے اور توبہ کرنا چاہے

اَللّٰهُمَّ مَغْفِرَتُكَ أَوْسَعُ مِنْ ذُنُوْبِيْ وَرَحْمَتُكَ

یا اللہ مغفرت آپ کی زیادہ وسیع ہے میرے گناہوں سے اور رحمت آپ کی زیادہ

أَرْجٰى عِنْدِيْ مِنْ عَمَلِيْ (ثلثا)

امید کی چیز ہے میرے نزدیک اپنے عمل سے (تین بار پڑھے)

إِذَا قَحَطُوْا مَطَرًا

جب بارش نہ ہوئی ہو

اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا (ثلثا) اَللّٰهُمَّ أَغِثْنَا (ثلثا)

یا اللہ پانی پلا دیجئے ہم کو (تین بار کہے) یا اللہ مینہ برسائیے ہم پر (تین بار کہے)

Marfat.com

اِذَا رَاَی سَحَابًا مُّقْبِلًا

جب بادل آتا دیکھے

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا اُرْسِلَ بِهٖ

یا اللہ ہم پناہ چاہتے ہیں آپ کی اُس چیز کی بُرائی سے جس کو لے کر یہ بھیجا گیا ہو

اِذَا رَاَی الْمَطَرَ

جب بارش آتی دیکھے

اَللّٰھُمَّ صَیِّبًا نَّافِعًا

یا اللہ برسانا مینہ مفید

اِذَا کَثُرَ الْمَطَرُ وَخِیْفَ الضَّرَرُ

جب بارش زیادہ ہو جائے اور نقصان کا اندیشہ ہو

اَللّٰھُمَّ حَوَالَیْنَا وَلَا عَلَیْنَا اَللّٰھُمَّ عَلَی الْاٰکَامِ وَالْاٰجَامِ

یا اللہ برسایئے آس پاس ہمارے اور ہمارے اوپر نہیں یا اللہ ٹیلوں پر اور نیستانوں پر

وَالظِّرَابِ وَالْاَوْدِیَةِ وَمَنَابِتِ الشَّجَرِ

اور پہاڑوں پر اور نالوں پر اور درختوں کے موقعوں پر

اِذَا سَمِعَ الرَّعْدَ وَالصَّوَاعِقَ

جب گرج اور کڑک سُنے

اَللّٰھُمَّ لَا تَقْتُلْنَا بِغَضَبِكَ وَلَا تُھْلِکْنَا بِعَذَابِكَ وَ

یا اللہ نہ ماریئے ہمیں اپنے غصّے سے اور نہ ہلاک کیجئے ہمیں اپنے عذاب سے اور

عَافِنَا قَبْلَ ذٰلِكَ اَوْ یَقُوْلُ سُبْحَانَ الَّذِیْ یُسَبِّحُ

معافی دیجئے ہمیں پہلے اس سے یا یہ دُعا پڑھے پاک ہے اُس کو کہ تسبیح کرتا ہے رعد اُس کی

الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَالْمَلٰٓئِکَةُ مِنْ خِیْفَتِهٖ

حمد کے ساتھ اور تسبیح کرتے ہیں فرشتے اُس کے خوف سے

Marfat.com

اِذَا هَاجَتِ الرِّيْحُ اَوْ كَانَتْ ظُلْمَةٌ

جب آندھی چلے یا اندھیری ہو

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ هٰذِهِ الرِّيْحِ وَخَيْرِ مَا فِيْهَا وَخَيْرِ مَا

یا اللہ ہم مانگتے ہیں آپ سے بھلائی اس ہوا کی اور بھلائی اس چیز کی جو اس میں ہے اور بھلائی اس کی

اُمِرَتْ بِهٖ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ هٰذِهِ الرِّيْحِ وَشَرِّ مَا فِيْهَا وَشَرِّ مَا اُمِرَتْ بِهٖ

جس کا اس کو حکم دیا گیا ہے اور پناہ چاہتے ہیں ہم آپ کی برائی سے اس ہوا کی اور برائی سے اس چیز کی جو اس میں ہے اور برائی سے اس کے

اِذَا سَمِعَ صِيَاحَ الدِّيَكَةِ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ

جب مرغ کی آواز سنے یا اللہ میں مانگتا ہوں آپ کا فضل

اِذَا سَمِعَ نَهِيْقَ الْحَمِيْرِ وَنُبَاحَ الْكِلَابِ

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

جب گدھے کی یا کتے کی آواز سنے پناہ چاہتا ہوں میں اللہ کی شیطان مردود سے

اِذَا رَاَى الْكُسُوْفَ اَوِ الْخُسُوْفَ

جب سورج گرہن اور چاند گرہن ہو

اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلْيُصَلِّ وَلْيَتَصَدَّقْ وَلْيَدْعُ اللّٰهَ

اللہ بہت بڑا ہے اور نماز پڑھے اور خیرات کرے اور اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے

اِذَا رَاَى الْهِلَالَ

جب پہلی رات کا چاند دیکھے۔

اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهٗ عَلَيْنَا بِالْيُمْنِ وَالْاِيْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَ

یا اللہ نکالنا اس چاند کو ہم پر ساتھ برکت اور ایمان کے اور خیریت اور

الْاِسْلَامِ وَالتَّوْفِيْقِ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى رَبِّيْ وَرَبُّكَ اللّٰهُ

اسلام کے اور اعمال مرغوبہ اور پسندیدہ کی توفیق کے۔ رب میرا اور رب تیرا اے چاند اللہ ہے

اِذَا نَظَرَ اِلَى الْقَمَرِ

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّ هٰذَا الْغَاسِقِ

جب چاند پر نظر پڑے پناہ چاہتا ہوں میں اللہ کی اس تاریک ہو جانے والے کی برائی سے

Marfat.com

إِذَا رَأَى لَيْلَةَ الْقَدْرِ

جب شب قدر دیکھے

اَللّٰهُمَّ إِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ

یا اللہ آپ معاف کرنے والے ہیں پسند کرتے ہیں عفو کو پس درگذر کیجئے مجھ سے

إِذَا نَظَرَ إِلَى وَجْهِهٖ فِي الْمِرْاٰةِ

جب اپنا منہ آئینہ میں دیکھے

اَللّٰهُمَّ أَنْتَ حَسَّنْتَ خَلْقِیْ فَحَسِّنْ خُلُقِیْ

یا اللہ آپ نے اچھا بنایا میری صورت کو پس اچھا کر دیجئے میری سیرت کو

إِذَا طَنَّتْ أُذُنُهٗ

جب کان بولے یعنی جھنجھنانے لگے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ ذَكَرَ اللّٰهُ بِخَيْرٍ مَّنْ ذَكَرَنِیْ

یا اللہ رحمت کاملہ نازل فرما اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے یاد فرمائے اللہ بھلائی کے ساتھ اس شخص کو جس نے مجھے یاد کیا

إِذَا رَأَى أَخَاهُ الْمُسْلِمَ يَضْحَكُ — أَضْحَكَ اللّٰهُ سِنَّكَ

جب اپنے مسلمان بھائی کو ہنستے دیکھے — خدا تعالیٰ تجھ کو ہنستا ہی رکھے

إِذَا صُنِعَ إِلَيْهِ مَعْرُوْفٌ قَالَ لِفَاعِلِهٖ

جب کوئی احسان کرے تو شکریہ میں کہے

جَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا

جزا دے تجھ کو اللہ بہتر

إِذَا اسْتَوْفٰى دَيْنَهٗ

جب اپنا قرض کسی سے وصول پائے

أَوْفَيْتَنِیْ أَوْفَى اللّٰهُ بِكَ

تُونے میرا حق پورا کیا اللہ تیرا حق پورا کرے

Marfat.com

اِذَا رَاٰی مَا یُحِبُّ

جب کوئی خوشی پیش آئے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ بِنِعْمَتِهٖ تَتِمُّ الصّٰلِحَاتُ

شکر ہے اللہ کا جس کے انعام سے اچھی چیزیں کمال کو پہنچتی ہیں

اِذَا رَاٰی مَا یَكْرَهُ

جب کوئی بات خلاف طبع پیش آئے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی كُلِّ حَالٍ

شکر ہے اللہ کا ہر حال میں

اِذَا ابْتُلِیَ بِالْوَسْوَسَةِ

جب وسوسہ میں مبتلا ہو

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطَانِ اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ

پناہ چاہتا ہوں میں اللہ کی شیطان سے ایمان لایا میں اللہ پر اور اُس کے رسُولوں پر

اِذَا غَضِبَ

جب غصّہ آئے

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

پناہ چاہتا ہوں میں اللہ کی شیطان مردود سے

اِذَا قَامَ مِنَ الْمَجْلِسِ

جب مجلس سے کھڑا ہو

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَ

پاکی ہے اللہ کی اُس کی حمد کے ساتھ پاکی بیان کرتا ہوں میں تیری اے اللہ

بِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ

تیری حمد کے ساتھ دل سے اقرار کرتا ہوں میں کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے بخشش چاہتا ہوں

Marfat.com

وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ

میں تجھ سے اور توبہ کرتا ہوں تیرے سامنے

اِذَا دَخَلَ السُّوْقَ

جب بازار میں پہنچے

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْاَلُكَ خَيْرَ هٰذِهِ السُّوْقِ

حق تعالیٰ کے نام سے یا اللہ میں مانگتا ہوں آپ سے بھلائی اس بازار کی

وَخَيْرَ مَا فِيْهَا وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ

اور بھلائی اُس چیز کی جو اسمیں ہے اور آپکی پناہ چاہتا ہوں میں برائی اسکی سے اور اُس چیز کی برائی سے

مَا فِيْهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُبِكَ اَنْ اُصِيْبَ فِيْهَا

جو اُس میں ہے۔ یا اللہ میں پناہ چاہتا ہوں آپ کی اس سے کہ پڑ جاؤں اس بازار میں

يَمِيْنًا فَاجِرَةً اَوْ صَفْقَةً خَاسِرَةً

جھوٹی قسم میں یا کسی معاملہ خسارہ والے میں

یعنی اس کو نا کرنہ سکے کہ اس کو صدمہ ہوگا۔

اِذَا رَاٰى بَاكُوْرَةَ ثَمَرٍ

جب نیا پھل سامنے آئے

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِىْ ثَمَرِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِىْ مَدِيْنَتِنَا

یا اللہ برکت دیجئے ہمارے پھلوں میں اور برکت دیجئے ہمارے شہر میں

وَبَارِكْ لَنَا فِىْ صَاعِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِىْ مُدِّنَا

اور برکت دیجئے ہمارے اس ناپ میں اور برکت دیجئے ہمارے ناپ میں

اِذَا رَاٰى مُبْتَلًى يَّقُوْلُ فِىْ نَفْسِهٖ

جب کسی مصیبت زدہ کو دیکھے تو اپنے جی میں کہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ عَافَانِىْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهٖ

شکر ہے اللہ کا جس نے بچایا مجھے اس مصیبت سے جس میں تجھے مبتلا کیا

Marfat.com

وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی کَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا

اور فضیلت دی مجھ کو اپنی مخلوق میں سے بہتوں پر ظاہر فضیلت

اِذَا ضَاعَ لَهٗ شَیْءٌ اَوْ اَبَقَ

جب گم جاتا ہے یا کوئی بھاگ جائے

اَللّٰهُمَّ رَآدَّ الضَّآلَّةِ وَهَادِیَ الضَّلَالَةِ اَنْتَ تَهْدِیْ

یا اللہ لوٹانے والے گمشدہ چیز کے اور ہدایت کرنے والے گمراہی سے آپ ہی ہدایت کرتے

مِنَ الضَّلَالَةِ اُرْدُدْ عَلَیَّ ضَآلَّتِیْ بِقُدْرَتِكَ وَ

ہیں گمراہی سے پھیر لائیے میرے کھوئے ہوئے کو اپنی قدرت اور غلبہ

سُلْطَانِكَ فَاِنَّهَا مِنْ عَطَآئِكَ وَفَضْلِكَ

سے کیونکہ وہ آپ ہی کا عطیہ اور فضل تھا

اِذَا خَطَرَ شَیْءٌ مِّنَ الطِّیَرَةِ بِالْبَالِ

جب کسی شگون سے دل میں کھٹکا ہو

اَللّٰهُمَّ لَا یَاْتِیْ بِالْحَسَنَاتِ اِلَّا اَنْتَ وَلَا یَذْهَبُ

یا اللہ نہیں لاتا ہے بھلائیوں کو کوئی سوا آپ کے اور نہیں دُور کرتا ہے

بِالسَّیِّاٰتِ اِلَّا اَنْتَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ

برائیوں کو کوئی سوا آپ کے اور نہیں ہے پھرنا گناہ سے اور نہ طاقت عبادت کی مگر ساتھ آپ کے

مَنْ اُصِیْبَ بِعَیْنٍ رُقِیَ بِقَوْلِهٖ

جس کو نظر لگ جائے اس پر یہ دم کیا جائے

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ حَرَّهَا وَبَرْدَهَا

اللہ کے نام سے اے اللہ دُور کر اس کی گرمی اور اس کی سردی

وَوَصَبَهَا

اور اس کی تکلیف

Marfat.com

مَنْ بِهٖ لَمَمٌ مِّنَ الْجِنِّ عَوَّذَهٗ

جس کو جن کا کچھ اثر ہو اس سے یوں اتارے

بِالْفَاتِحَةِ وَالٓمّٓ اِلٰی مُفْلِحُوْنَ وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ

سورۂ فاتحہ اور الم مفلحون تک اور الھکم الٰہ واحد آخر آیت تک

اَلْاٰيَةَ الْكُرْسِیِّ وَلِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ اِلٰی

اور آیۃ الکرسی اور ﷲ ما فی السمٰوات وما فی الارض سورۂ بقرہ

اٰخِرِ الْبَقَرَةِ وَشَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ الْاٰيَةَ وَاِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِیْ

کے آخر تک اور شھد اللہ انہ لا الہ الا ہو آخر آیت تک وان ربکم اللہ الذی جو

فِی الْاَعْرَافِ الْاٰيَةَ وَفَتَعٰلَی اللّٰهُ اِلٰی اٰخِرِ الْمُؤْمِنُوْنَ وَاَوَّلِ

سورۂ اعراف میں ہے آخر آیۃ تک اور فتعالی اللہ الملک الحق آخر سورۂ مومنون تک اور سورۂ

الصّٰٓفّٰتِ اِلٰی لَازِبٍ وَثَلٰثِ اٰيٰتٍ مِّنْ اٰخِرِ الْحَشْرِ وَاَنَّهٗ

صافات کی شروع آیتیں لازب تک اور تین آیتیں سورۂ حشر کی آخر کی اور وانہ تعالیٰ

تَعٰلٰی الْاٰيَةَ مِنَ الْجِنِّ وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ وَّالْمُعَوِّذَتَيْنِ

جد ربنا آخر آیت تک سورۂ جن میں سے اور سورۂ قل ہو اللہ احد اور قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس

رُقْيَةُ الْحُمَةِ مِنَ الْعَقْرَبِ وَغَيْرِهٖ

بچھو وغیرہ کے زہر کا عمل

بِسْمِ اللّٰهِ شَجَّةٌ قَرْنِيَّةٌ مِّلْحَةٌ بَحْرٌ قَفْطَا

يَرْقِی الْمَحْرُوْقَ بِقَوْلِهٖ

جس کا کولا اتر گیا ہو یا جل گیا ہو اس پر دم کرے

اَذْهِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ اِشْفِ اَنْتَ الشَّافِیْ

دور کر تکلیف کو اے پروردگار آدمیوں کے شفا دے تو ہی شافی ہے

Marfat.com

لَا شَافِیَ اِلَّا اَنْتَ

نہیں ہے شفا دینے والا کوئی سوا تیرے

اِذَا رَاَی الْحَرِیْقَ اَللّٰہُ اَکْبَرُ (مکررا)

جب آگ لگی دیکھے اللہ اکبر (بار بار کہے)

لِاِحْتِبَاسِ الْبَوْلِ وَالْحَصَاۃِ

پیشاب رُک جانے اور پتھری کے لئے

رَبُّنَا اللّٰہُ الَّذِیْ فِی السَّمَآءِ تَقَدَّسَ اسْمُکَ اَمْرُکَ

اللہ ہے وہ کہ جس کا ظہور آسمانوں میں ہے پاک ہے نام تیرا حکم تیرا

فِی السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ کَمَا رَحْمَتُکَ فِی السَّمَآءِ فَاجْعَلْ

آسمانوں میں اور زمین میں ہے جیسے کہ رحمت تیری آسمانوں میں ہے اسی طرح کر دے

رَحْمَتَکَ فِی الْاَرْضِ وَاغْفِرْ لَنَا حُوْبَنَا وَخَطَایَانَا

رحمت اپنی زمین میں اور بخش دے ہمارے گناہ اور خطائیں

اَنْتَ رَبُّ الطَّیِّبِیْنَ فَاَنْزِلْ شِفَآءً مِّنْ شِفَآئِکَ

تُو رب ہے اچھے لوگوں کا پس اُتار دے ایک شفا اپنی شفا میں سے

وَرَحْمَۃً مِّنْ رَّحْمَتِکَ عَلٰی ھٰذَا الْوَجَعِ

اور ایک رحمت اپنی رحمت میں سے اس تکلیف پر

لِلْقَرْحِ وَالْجُرْحِ

پھوڑے پھنسی کے لئے

یاخذ من ریق نفسہ علی اصبعہ السبابۃ ثم

لگائے تھوک اپنا اپنی شہادت کی انگلی پر پھر رکھے وہ

یضعہا علی التراب لیتعلق بہا شیٔ منہ فیمسح بہ

انگلی مٹی پر تاکہ کچھ خاک اس میں لگ جائے پھر پھیرے انگلی کو

Marfat.com

علی الموضع العلیل ویقول فی حال المسح بسم

اُس دکھتی جگہ پر اور پھیرتے میں کہتا جائے حق تعالیٰ کے نام

اللّٰہِ تُربَۃُ اَرضِنَا بِرِیقَۃِ بَعضِنَا لِیُشفٰی

کے ساتھ یہ مٹی ہے ہماری زمین کی ہم میں سے ایک کے تھوک کے ساتھ تاکہ ہمارے بیمار کو

سَقِیمُنَا بِاِذنِ رَبِّنَا ۔

شفا ہو ہمارے پروردگار کے حکم سے

اِذَا خَدِرَتْ رِجلُہٗ

جب پیر سو جائے

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

رحمت کاملہ نازل فرمائے اللہ اوپر محمد (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم) کے

لِکُلِّ مَرَضٍ وَّشِکَایَۃٍ وَّضعُ الیَدِ مَکَانَ الاَلَمِ

ہر مرض اور شکایت کے لئے ہاتھ تکلیف کی جگہ پر رکھے اور پڑھے

بِسمِ اللّٰہِ (ثلثا) اَعُوذُ بِاللّٰہِ وَقُدرَتِہٖ مِن

بسم اللہ (تین بار) پناہ چاہتا ہوں میں اللہ کی اور اُس کی قدرت کی اُس

شَرِّ مَا اَجِدُ وَاُحَاذِرُ (سبع مرات)

بُرائی سے جو پاتا ہوں میں اور جس کا اندیشہ کرتا ہوں (سات بار)

دُعَاءُ الرَّمَدِ

آنکھ دکھنے کی دُعا

اَللّٰھُمَّ مَتِّعنِی بِبَصَرِی وَاجعَلہُ الوَارِثَ وَاَرِنِی

یا اللہ کارآمد رکھیے میری نگاہ اور کردیجئے اُس کو باقی بعد میرے اور دکھلائیے

فِی العَدُوِّ ثَاْرِی وَانصُرنِی عَلٰی مَن ظَلَمَنِی

مجھے دشمن میں بدلہ میرا اور فتح دیجئے مجھے اُس پر جو مجھ پر ظلم کرے

Marfat.com

دُعاءُ الحُمّٰی

بخار کی دُعا

بِسۡمِ اللّٰہِ الۡکَبِیۡرِ اَعُوۡذُ بِاللّٰہِ الۡعَظِیۡمِ مِنۡ شَرِّ

خدا کے نام کے ساتھ جو بڑا ہے پناہ چاہتا ہوں میں اللہ بزرگ کی ہر رگ

کُلِّ عِرۡقٍ نَّعَّارٍ وَّمِنۡ شَرِّ حَرِّ النَّارِ

اُچھلنے والی کی بدی سے آگ کی گرمی کے نقصان سے

اِذَا عَادَ مَرِیۡضًا قَالَ

جب کسی کی بیمار پُرسی کرے تو کہے

لَابَاۡسَ طَھُوۡرٌ اِنۡ شَاءَ اللّٰہُ لَابَاۡسَ طَھُوۡرٌ اِنۡ شَاءَ

کچھ ڈر نہیں کفارۂ گناہ ہے ان شاء اللہ کچھ ڈر نہیں کفارۂ گناہ ہے انشاء اللہ

اللّٰہُ اَللّٰھُمَّ اشۡفِہٖ اَللّٰھُمَّ عَافِہٖ

یا اللہ شفا دیجئے اے اللہ اچھا کر دیجئے اسے

اِذَا حَضَرَہُ الۡمَوۡتُ

جب مرنے لگے

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مع مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰہِ

لا الٰہ الا اللہ (مع محمد رسول اللہ پڑھے) صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلم

اِذَا عَزّٰی اَحَدًا

جب کسی کی ماتم پُرسی کرے

اِنَّ لِلّٰہِ مَآ اَخَذَ وَلِلّٰہِ مَآ اَعۡطٰی وَکُلٌّ عِنۡدَہٗ

اللہ ہی کا ہے جو کچھ لے لیا اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ دیا اور سب اُس کے پاس ایک

بِاَجَلٍ مُّسَمًّی فَلۡتَصۡبِرۡ وَلۡتَحۡتَسِبۡ

مُدّت مقررہ کے ساتھ ہے لہذا صبر اختیار کرو اور امید ثواب رکھو

Marfat.com

اِذا وَضَعَهٗ فِیْ قَبْرِہٖ

جب میت کو قبر میں اتارے

بِسْمِ اللّٰہِ وَعَلٰی مِلَّۃِ رَسُوْلِ اللّٰہِ

خدائیتعالیٰ کے نام کے ساتھ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے طریق پر

اِذا زار القبور

جب قبرستان میں جائے

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَھْلَ الْقُبُوْرِ یَغْفِرُ اللّٰہُ لَنَا

سلام پہنچے تم کو اے اہل قبور بخشیں اللہ ہم کو اور

وَلَکُمْ وَاَنْتُمْ سَلَفُنَا وَنَحْنُ بِالْاَثَرِ

تم کو اور تم آگے جانے والے ہو اور ہم تمہارے قدم پر ہیں

وَھٰذِہٖ خَاتِمَۃُ التَّتِمَّۃِ

یہ اخیر ہے تتمہ کا

اَللّٰھُمَّ اخْتِمْ لَنَا بِالْخَیْرِ وَاَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا

اے اللہ خاتمہ بالخیر کرنا ہمارا اور پورا دینا ہم کو نور اور بخشدیجے ہمیں

اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

کہ آپ ہر چیز پر قادر ہیں

وَقَدْ خُتِمَتْ عَاشِرَ صَفَرَ سنہ ۱۳۲۷ھ

ختم ہوا تتمہ دسویں صفر ۱۳۲۷ھ ہجری کو

بعض الادعیۃ المنقولۃ عن الفحول

یعنی

دُعائے مثنوی و حزبُ البحر و شجراتِ امدادیہ

(قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم ان اللہ یحب الملحین فی الدعاء رواہ البیہقی)

چوں حدیث دال ست بمنطوقہ بر محبوبیت الحاح اندیشاں۔ و بمفہومہ بر مقبولیت دُعائے ایشاں و مشاہدہ بر بُودن عشاق اکمل ایں دل ریشاں و تاریخ بر بُودن عارفِ رومی از اعاظم عشق کیشاں و مجموعۂ دلائل بر استجابت ابیات دُعائیہ مثنوی معنوی بنا بریں علیہ ایں نوعِ ابیات را کہ ملقب ست بہ

هفت احزاب

دُعائے مثنوی

آنکہ خود فرمود در وے مولوی

آں دُعائے بیخوداں خود دیگر ست — آں دُعا زو نیست گفتِ داور ست
آں دُعا حق میکند چوں او فنا ست — آں دعا ہا را اجابت از خدا ست
آں دُعائے شیخ نے چوں ہر دُعا ست — فانی ست و گفت او گفتِ خُدا ست
چوں خدا از خود سوال و کد کند — پس دُعائے خویشتن چوں رد کند

حضرت حکیم الامۃ مولانا مولوی محمد اشرف علی صاحب مدظلہٗ بطور تتمہ نظم مناجات مقبول جمع کنانیدہ

Marfat.com

منازلِ سبعہ ابیات مثنوی معنوی

منزل اول روز شنبہ

اے کمینہ بخششت ملکِ جہاں — من چہ گویم چوں تو میدانی نہاں
حالِ ما و ایں خلائق سربسر — پیش لُطفِ عام تو باشد ہدر
اے ہمیشہ حاجتِ مارا پناہ — بار دیگر ما غلط کردیم راہ
لیک گفتی گرچہ میدانم سرت — زود ہم پیدا کنش بر ظاہرت

صد ہزاراں دام و دانہ ست اے خدا — ما چو مرغانِ حریص بے نوا
دمبدم پابستۂ دامِ تو ایم — ہر یکے گر باز و سیمرغے شویم
مے رہانی ہر دمے مارا و باز — سوئے دامے مے رویم اے بے نیاز
ما دریں انبارِ گندم مے کنیم — گندم جمع آمدہ گم مے کنیم
مے نیندیشیم ما جمعِ و ہوش — کیں خلل در گندم ست از مکرِ موش
موش تا انبارِ ما حفرہ زدہ است — وز فنش انبارِ ما خالی شدہ است

چُوں عنایاتت شود با ما مُقیم — کے بود بیمے ازاں دُزدِ لئیم
گر ہزاراں دام باشد ہر قدم — چُوں تو با مائی نباشد ہیچ غم

نالہ کردم کاے تو علّام الغیوب — زیرِ سنگِ مکرِ بد مارا مکوب
یا کریم العفو ستار العیوب — انتقام از ما مکش اندر ذُنوب
آنچہ در کون ست ز اشیا آنچہ ہست — وانما جاں را بہر حالت کہ ہست

Marfat.com

گر سگے کردیم اے شیر آفریں　　شیر را مگمار بر ما زیں کمیں

آبِ خوش را صورتِ آتش مده　　اندر آتش صورتِ آبی منه

از شرابِ قہر چوں مستی دہی　　نیستہا را صورتِ ہستی دہی

ص ۴۴ س ۱۴

تو بزن یا ربنا آبِ طہور　　تا شود ایں نارِ عالم جملہ نور

کوہ و دریا جملہ در فرمانِ تست　　آب و آتش اے خداونداں تست

گر تو خواہی آتش آبِ خوش شود　　ور نخواہی آب ہم آتش شود

بے طلب تو ایں طلب ماں دادۂ　　گنج احساں بر ہمہ بکشادۂ

بے شمار و عد عطا بنہادۂ　　بابِ رحمت بر ہمہ بکشادۂ

با طلب چوں ندہی اے حیّ ودود　　کز تو آمد جملگی جود و وجود

در عدم کے بود ما را خود طلب　　بے سبب کردی عطاہائے عجب

جان و ناں دادی و عمرِ جاوداں　　سائرِ نعمت کہ ناید در بیاں

ایں طلب در ما ہم از ایجادِ تست　　رستن از بے داد یا رب دادِ تست

بے طلب ہم مے دہی گنجِ نہاں　　رائگاں بخشیدۂ جانِ جہاں

ھٰکذا انعم الی دار السلام　　بالنبی المصطفیٰ خیر الانام

ص ۳۶ س ۲۴

اے خدا اے قادرِ بے چند و چوں　　واقفی بر حالِ بیرون و دروں

اے خدا اے فضلِ تو حاجت روا　　با تو یادِ ہیچ کس نبود روا

ایں قدر ارشاد تو بخشیدۂ　　تا بدیں بس عیبِ ما پوشیدۂ

قطرۂ دانش کہ بخشیدی ز پیش　　متصل گرداں بدریاہائے خویش

قطرۂ علم ست اندر جانِ من　　وارہانش از ہوا و ز خاکِ تن

Marfat.com

پیش ازیں کایں خاک ہا خسفش کند — پیش ازاں کایں بادہا نشفش کند
گرچہ چُوں نشفش کند تو قادری — کش ازایشاں واستانی و آخری
قطرۂ کو در ہوا شد یاکہ ریخت — از خزینہ قدرتِ تو کے گریخت
گر در آید در عدم یا صد عدم — چوں بخوانیش او کند از سر قدم
صد ہزاراں ضدِ ضد را میکشد — باز شاں فضلِ تو بیروں میکشد
از عدم ہا سُوئے ہستی ہر زماں — ہست یارب کارواں در کارواں
خاصہ ہر شب جملہ افکار و عقول — نیست گردد غرق در بحرِ نغول

منزلِ دوم بروز یک شنبہ

اے خُدائے باعطا و باوفا — رحم کن بر عمرِ رفتہ بر جفا
دادۂ عُمرے کہ ہر روزے ازاں — کس ندارند قیمتِ آں در جہاں
خرچ کردم عُمرِ خود را دمبدم — در دمیدم جُملہ را در زیر و بم
اے خُدا فریاد ازیں فریاد خواہ — داد خواہم نے زکس زیں داد خواہ
داد خُود چوں من ندادم در جہاں — عمر شد ہفتاد سال از من جہاں
داد خود از کس نیابم جز مگر — زانکہ ہست از من بمن نزدیک تر

ایں چہ غل ست اے خدا بر گردنم — ورنہ غل باشد کہ گوید من منم
زانکہ خاصّاں را تو مہرو کردۂ — ماہِ جانم را سیہ رُو کردۂ
خواجہ تاشانیم اما تیشہ ات — مے شگافد شاخ را در بیشہ ات
باز شاخے را موصّل مے کنی — شاخ دیگر را معطّل مے کنی

Marfat.com

شاخ را بر تیشہ دستی ہست نے ہیچ شاخ از دست تیشہ رست نے
حقِ آں قدرت کہ آں تیشہ نماست از کرم کن ایں کژیہا را تو راست

ص ۶۳ س ۷

اے خُداوندا ایں خُم و کوزہ مرا در پذیر از فضل اللہ اشترے

ص ۶۹ س ۱۱

اے خُدا بنما تو جاں را آں مقام کاندرو بے حرف مے روید کلام
تا کہ سازد جان پاک از سر قدم سُوئے عرصہ دور پہنائے عدم

ص ۸۰ س ۱۴

اے مُحبّ عفو از ما عفو کُن اے طبیب رنج ناصور کن

ص ۸۲ س ۷

پردہ اے ستار از ما وا مگیر باش اندر امتحاں مارا مجیر

ص ۸۷ س ۳

یارب ایں جرأت ز بندہ عفو کُن توبہ کردم من نگیرم زیں سخن
یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اِھْدِنَا لَا افْتِخَارَ بِالْعُلُوْمِ وَالْغِنَا
لَا تُزِغْ قَلْبًا ھَدَیْتَ بِالْکَرَمْ وَاصْرِفِ السُّوْءَ الَّذِیْ خُطَّ الْقَلَمْ
بگذراں از جان ما سُوء القضا وا مبر مارا ز اخوان الصفا
تلخ تر از فرقتِ تو ہیچ نیست بے پناہت غیر پیچا پیچ نیست
رختِ ما ہم رختِ ما را راہزن جسم ما مر جان ما را جامہ کن
دست ما چوں پائے ما را میخورد بے امانِ تو کسے جاں کے برد
در برد جاں زیں خطرہائے عظیم بردہ باشد مایۂ ادبار و بیم
چُوں تو ندہی راہِ جاں خود بردہ گیر جاں کہ بے تو زندہ باشد مُردہ گیر
گر تو طعنہ میزنی بر بندگاں مر ترا آں میرسد اے کامراں

Marfat.com

ور تو ماہ و مہر را گوئی خفا　　ور تو قد سرو را گوئی دوتا
ور تو چرخ و عرش را گوئی حقیر　　ور تو کان و بحر را گوئی فقیر
آں بہ نسبت باکمال تو رواست　　ملک و اقبال و غنا ہا مر تراست
کہ تو پاکی از خطر و ز نیستی　　نیستاں را موجد و مغنیستی
ما چو مصنوعیم و صانع نیستیم　　جز زبون و جز کہ قانع نیستیم
ما ہمہ نفسی و نفسی مے زنیم　　گر نخواہی ما ہمہ اہرمنیم
زاں ز اہرمن رہیدستیم ما　　کہ خریدی جان ما را از غمے
تو عصا کش ہر کرا کہ زندگی ست　　بے عصا و بے عصا کش کور چیست
غیر تو ہر چہ خوش ست و ناخوش ست　　آدمی سوز ست و عین آتش ست
ہر کرا آتش پناہ و پشت شد　　ہم مجوسی گشت ہم زردشت شد
كُلُّ شَيْءٍ مَا خَلَا اللهَ بَاطِلٌ　　إِنَّ فَضْلَ اللهِ غَيْمٌ هَاطِلٌ

ص ۹۶ س ۱۱

اے خدائے پاک بے انباز و یار　　دستگیر و جرم ما را در گذار
یاد دہ ما را سخن ہائے رقیق　　کہ ترا رحم آورد آں اے رفیق
ہم دعا از تو اجابت ہم ز تو　　ایمنی از تو مہابت ہم ز تو
گر خطا گفتیم اصلاحش تو کن　　مصلحے تو اے تو سلطان سخن
کیمیا داری کہ تبدیلش کنی　　گرچہ جوئے خوں بود نیلش کنی
ایں چنیں میناگریہا کار تست　　ایں چنیں اکسیرہا ز اسرار تست

ص ۱۱۵ س ۱۷

Marfat.com

منزلِ سوم روز دوشنبہ

یارب ایں بخشش نہ حدِ کارِ ماست — لُطفِ تو لُطفِ خفی را خود سزاست

دستگیر از دستِ ما مارا بخر — پردہ را بردار و پردہ ما مدر

باز خر مارا ازیں نفسِ پلید — کاردش تا استخوانِ ما رسید

از چُو ما بیچارگاں ایں بندِ سخت — کہ گشاید جز تو اے سلطانِ بخت

ایں چنیں قفلِ گراں را اے وَدُود — کہ تواند جز کہ فضلِ تو گشُود

ما زخود سُوئے تو گردانیم سر — چُوں توئی از ما بما نزدیک تر

با چنیں نزدیکئے دوریم و دُور — در چنیں تاریکئے بفرست نُور

ایں دعا ہم بخشش و تعلیمِ تست — ورنہ در گلخن گلستاں از چہ رست

درمیانِ خُون و رودہ فہم و عقل — جز ز اکرامِ تو نتواں کرد نقل

ص ۱۵۴ — س ۲۱

عہدِ ما بشکست صد بار و ہزار — عہدِ تو چُوں کوہ ثابت برقرار

عہدِ ما کاہ و بہر بادے زبُوں — عہدِ تو کوہ و ز صد کہ ہم فزُوں

حق آں قُدرت کہ بر تلوینِ ما — رحمتے کن اے تو میرِ لونہا

خویش را دیدیم و رُسوائی خویش — امتحانِ ما مکن اے شاہ بیش

تا فضیحتہائے دیگر را نہاں — کردہ باشی اے کریمِ مستعاں

بے حدی تو در جلال و در کمال — در کژی ما بے حدیم و در ضلال

بے حدی خویش بگمار اے کریم — بر کژی بے حد مشتے لئیم

بیں کہ از تقطیعِ ما یک تار ماند — مصر بُودیم و یکے دیوار ماند

البقیہ البقیہ اے خدیو — تا نگرد د شاد کلی جان دیو

بہر ما نے بہر آں لطفِ نخست — کہ تو کردی گمرہاں را باز جست

چوں نمودی قدرتت بنمائے رحم — اے نہادہ رحم ہا در لحم و شحم

ایں دُعا گر خشم افزاید ترا — تو دُعا تعلیم فرما مہترا

اٰتِنَا فِی دَارِ دُنْیَانَا حَسَنْ — اٰتِنَا فِی دَارِ عُقْبَانَا حَسَنْ

راہ را بر ما چو بستاں کُن لطیف — مقصدِ ما باش ہم تو اے شریف

ص ۱۵۷ س ۹

تا چہ دار و ایں حسُود اندر کدو — اے خدا فریاد ما را زیں عدو

گر یکے فصلِ دگر در من دمد — برو خواہد از من ایں رہزن نمد

ایں حدیثش ہمچو دست اے الٰہ — رحم کُن ورنہ گلیمم شُد سیاہ

من بحجب بر نیایم با بلیس — کوست فتنہ ہر شریف و ہر خسیس

ص ۱۶۰ س ۱۶

یَا غِیَاثِیْ عِنْدَ کُلِّ کُرْبَۃٍ — یَا مَعَاذِیْ عِنْدَ کُلِّ شَہْوَۃٍ

یَا مُجِیْبِیْ عِنْدَ کُلِّ دَعْوَۃٍ — یَا مَلَاذِیْ عِنْدَ کُلِّ مِحْنَۃٍ

ص ۱۷۷ س ۲۲

اے خُداوندا اے قدیم احسانِ تو — آنکہ دانم و آنکہ نے ہم آنِ تو

ص ۱۹۵ س ۲۰

ایں[۱] دُعا بشنو ز بندہ کاے خُدا — ثروتے بے رنج روزی کُن مرا

چوں مرا تو آفریدی کاہلے — زخم خوارے سست جنبے منبلے

کاہلم چوں آفریدی اے ملی — روزیم دہ ہم ز راہِ کاہلی

کاہلم من سایہ خسپم در وجود — خفتم اندر سایۂ احسان و جود

کاہلان و سایہ خسپاں را مگر — روزئے بنہادۂ نوعے دگر

ہر کرا پا ہست جوید روزئے — ہر کرا پا نیست کن دل سوزئے

۱؎ دعائے تخصیصے ہست بعہد داؤد علیہ السلام کہ دعائے بسیار گائے درخانۂ وے آمد و مالک گاؤ با وے خصومت کرد ۱۲

Marfat.com

رزق را میراں بسُوئے ایں حزیں — ابر را باراں بسُوئے ہر زمیں
چُوں زمیں را پا نباشد جُودِ تو — ابر را راند بسُوئے او دو تو
طفل را چُوں پا نباشد مادرش — آید ریزد وظیفہ بر سرش
روزئے خواہم بناگہ بے تعب — کہ ندارم من ز کوشش جُز طلب

ص ۲۲۱ س ۱۶

منزلِ چہارم روز سہ شنبہ

از ہمہ نومید گشتیم اے خُدا — اوّل و آخر توئی و منتہا

ص ۲۳۸ س ۹

کردگارا منگر اندر فعلِ ما — دست ما گیر اے شہ ہر دو سرا
خُوش سلامت ما بساحل باز بر — اے رسیدہ دستِ تو در بحر و بر
اے کریم و اے رحیم سرمدی — درگُذر از بدسگالاں ایں بدی
اے بدادہ رائگاں صد چشم و گوش — نے زرشوت بخش کردہ عقل و ہوش
پیش ز استحقاق بخشیدہ عطا — دیدہ از ما جُملہ کفران و خطا
اے عظیم از ما گناہانِ عظیم — تو توانی عفو کردن در حریم
ما ز حرص و آز خُود را سوختیم — ویں دُعا را ہم ز تو آموختیم
حرمتِ آں کہ دُعا آموختی — در چنیں ظلمت چراغ افروختی
دستگیر و رہنما توفیق دہ — جُرم بخش و عفو کن بکشا گرہ
اے خُدا ایں بندہ را رُسوا مکن — گر بدم من سرِ من پیدا مکن
اے خُدائے راز دان و خُوش سخن — عیب کارِ بد ز ما پنہاں مکن
عیب کارِ نیک را منما بما — تا نگردیم از روشِ سرور ہبا[1]

ص ۲۴۲ س اخیر

[1] یعنی غبار مراد سرگردان و پریشان خاطر ۱۲

دستِ من ایں جا رسید ایں را شست ۔ دستم اندر شستنِ جان سست سست
اے ز تو کس گشتہ جانِ ناکساں ۔ دست فضلِ تست در جانہا رساں
حد من ایں بود کردم من لئیم ۔ زاں سوئے حد را نقی کن اے کریم
از حدث شستم خدایا پوست را ۔ از حوادث تو بشو ایں دوست را [1]

ص ۳۵۲ س ۱۷

سبطی و قبطی ہمہ بندہ تو اند ۔ عاجزِ امرِ تو اند و مستمند
جز تو پیش کہ بر آرد بندہ دست ۔ ہم دعا و ہم اجابت از تو است
ہم ز اوّل تو دہی میلِ دعا ۔ تو دہی آخر دعاہا را جزا
اوّل و آخر توئی ما در میاں ۔ ہیچ ہیچے کہ نیاید در بیاں

ص ۳۸۲ س ۱۵

اے خدائے بے نظیر ایثار کن ۔ گوش را چوں حلقہ دادی ایں سخن
گوشِ ما گیر و دراں مجلس کشاں ۔ کز رحیقت مے کشند ایں سرخوشاں
چوں بما بوئے رسانیدی ازیں ۔ سر مبند آں مشک را اے ربِ دیں
از تو نوشند از ذکور و از اناث ۔ بیدریغے در عطا یا مستغاث
اے دعا نا کردہ از تو مستجاب ۔ دادہ دل را ہر دمے صد فتح باب

ص ۳۹۹ س ۳

اے قدیمے راز دانِ ذو المنن ۔ در رہ تو عاجزیم و ممتحن
ہر دلِ سرگشتہ را تدبیر بخش ۔ ویں کمانہائے دو تو را تیر بخش

ص ۴۰۰ س ۱۵

اے مبدل کردہ خاکے را بزر ۔ خاکِ دیگر را نمودہ بو البشر
کار تو تبدیلِ اعیان و عطا ۔ کار ما سہو ست و نسیان و خطا
سہو و نسیاں را مبدّل کن بہ علم ۔ من ہمہ جہلم مرا دہ صبر و حلم
اے کہ خاکِ شورہ را تو ناں کنی ۔ وے کہ نانِ مردہ را تو جاں کنی

[1] مناسب وضو ۱۲

Marfat.com

اے کہ جانِ خیرہ را رہبر کنی — وے کہ بے راہ را کہ پیغمبر کنی
اے کہ خاکِ تیرہ را تو جاں دہی — عقل وحس را روزی و ایماں دہی
شکر از نے میوہ از چوب آوری — از منی مُردہ بتِ خوب آوری
گُل زگِل صفوت زدل پیدا کنی — پیہ را بخشی ضیا و روشنی
مے کنی جزوِ زمیں را آسماں — میفزائی در زمیں از اختراں

اے دہندہ قوت و تمکین و ثبات — خلق را زیں بے ثباتی دہ نجات
اندراں کاریکہ ثابت بُودنی ست — قائمی دہ نفس را کہ منثنی ست
اندراں کاریکہ دارد آں ثبات — قائمی دہ نفس را بخشش حیات
صبرماں بخش و کفہ میزاں گراں — وارہاں ماں از دم صُورت گراں
وز حسودے باز ماں خر اے کریم — تا نباشیم از حسد دیو رجیم

منزل پنجم روز چہار شنبہ

گویم اے رب بار ہا برگشتہ ام — توبہ ہا و عذر را بشکستہ ام
کردہ ام آنہا کہ از من می سزید — تا چنیں سیل سیاہی در رسید
در جگر افتادہ صد شرر — در مناجاتم ببیں خُونِ جگر
ایں چنیں اندوہ کافر را مباد — دامنِ رحمت گرفتم داد داد
کاشکے مادر نزادے مر مرا — یا مرا شیرے نخوردے در چرا
اے خدا آں کن کہ از تو مے سزد — کہ زہر سوراخ مارم مے گزد
جان سنگیں دارم و دل آہنیں — ورنہ خُوں گشتے دریں درد چنیں

وقت تنگ آمد مرا و یک نفس — پادشاهی کن مرا فریاد رس

گر مرا این بار ستاری کنی — توبه کردم من ز هر ناکردنی

توبه ام بپذیر این بارِ دگر — تا به بندم بهر توبه صد کمر

ص ۴۴۴ س ۹

یا الهی سکرت ابصارنا — فاعف عنا اثقلت اوزارنا

یا خفیا قد ملأت الخافقین — قد علوت فوق نور المشرقین

انت سر کاشف اسرارنا — انت فجر مفجر انهارنا

یا خفی الذات محسوس العطا — انت کالماء و نحن کالرحا

انت کالریح و نحن کالغبار — یختفی الریح و غبراه جهار

تو بهاری ما چو باغِ سبز و خوش — او نهان و آشکارا بخشش

تو چو جانی ما مثالِ دست و پا — قبض و بسط دست از جاں شد روا

تو چو عقلی ما مثال این زبان — این زبان از عقل می یابد بیان

تو مثالِ شادی و ما خنده ایم — که نتیجه شادی و فرخنده ایم

ص ۴۶۸ س ۲۲

ها اعذنی خالقی من شره — لا تحرمنی انل من بره

رب اوزعنی ان اشکر ما اری — لا تعقب حسرة لی ان مضی

ص ۴۸ س ۲

راه ده آلودگان را العجل — در فرات عفو و عینِ مغتسل

تا که غسل آرند زان جرمِ دراز — در صفِ پاکان روند اندر نماز

اندرین صفها ز اندازه برون — غرق کانِ نورِ نحن الصادقون

ص ۴۹۰ س ۴۰

الغیاث اے تو غیاث المستغیث — زین دو شاخه اختیاراتِ خبیث

من ز دستان و ز مکر دل چنان — مات گشتم که بماندم ازشال

Marfat.com

من کہ باشم چرخ با صد کاروبار | زین کمین فریاد کرد از اختیار
کاے خداوندِ کریم بردبار | دہ امانم زین دو شاخہ اختیار
جذب یکراہہ صراط المستقیم | بہ ز دو راہہ تردد اے کریم
زین دو رہ گرچہ ہمہ مقصد توئی | لیک خود جاں کندن آمد این دوئی
زین دو رہ گرچہ بجز تو عزم نیست | لیک ہرگز رزم ہمچوں بزم نیست

ص ۴۹۶ س ۲۳

زین تردد عاقبت ماخیر باد | اے خدا مرجانِ ما را کن تو شاد
اے کریم ذوالجلالِ مہرباں | دائم المعروف دارائے جہاں
یا کریم العفو حیّ لم یزل | یا کثیر الخیر شاہ بے بدل
اولم این جزر و مد از تو رسید | ورنہ ساکن بود این بحر اے مجید
ہم از انجا کاین تردد دادیم | بے تردد کن مرا ہم از کرم
ابتلایم مے کنی آہ الغیاث | اے ذکور از ابتلایت چوں اناث
تا بکے این ابتلا یارب مکن | مذہبے ام بخش و دہ مذہب مکن
اشترے ام لاغر و ہم پشت ریش | ز اختیار ہمچو پالاں شکلِ خویش
این کژادہ کہ شود این سو گراں | آں کژادہ گہ شود آں سو کشاں
بفگن از من حملِ ناہموار را | تا ببینم روضۂ انوار را
ہمچو آں اصحابِ کہف از راہ وجود | میچرم زایقاظ نے بل ہم رقود
خفتہ باشم بر یمیں یا بر یسار | بر نگردم جز چو گو بے اختیار
ہم بہ تقلیبِ تو تا ذات الیمین | یا سوئے ذات الشمال اے ربِ دین

ص ۴۹۷ س ۳

Marfat.com

منزل ششم روز پنجشنبه

اے دہندہ عقلہا فریادرس — تا نخواہی تو نخواہد ہیچ کس

ہم طلب از تست ہم آں نیکوئی — ما کئیم اوّل توئی آخر توئی

ہم توگوئی ہم تو بشنو ہم تو باش — ما ہمہ لاشیم با چندیں تراش

زیں حوالت رغبت افزا در سجود — کاہلی و جبر مفرست و خمود

ص ۵۲۴ س ۲۴

بے ز جہدے آفریدی مر مرا — بے فنِ من روزیم دہ زیں سرا

پنج گوہر دادیم در درج سر — پنج حس دیگرے ہم مستتر

لا یعد ایں داد لا یحصے ز تو — من کلیلم از بیانش شرم رو

چونکہ در خلاقیم تنہا توئی — کار رزاقیم ہم کن مستوی

ص ۵۳۳ س ۱۲

کردگارا توبہ کردم زیں شتاب — چوں تو در بستی تو کن ہم فتح باب

بر سر خرقہ شدم بارِ دگر — در دعا کردن بدم ہم بے ہنر

گو ہنر کو من کجا دل مستوی — ایں ہمہ از عکس تست ایں ہم توئی

ص ۵۴۳ س ۱۷

در عدم ما مستحقاں کے بدیم — کہ بریں جان و بریں دانش زدیم

در عدم ما را چہ استحقاق بود — تا چنیں عقلے و جانے رو نمود

اے بکردہ یار ہر اغیار را — اے بدادہ خلعتِ گل خار را

خاک ما را ثانیاً پاکیز کن — ہیچ نے را بار دیگر چیز کن

ایں دعا تو امر کردی ز ابتدا — ورنہ خاکی را چہ زہرہ ایں ندا

چوں دعا ما امر کردی اے عجاب — ایں دعائے خویش را کن مستجاب

ص ۵۴۴ س ۴

Marfat.com

چُوں الف چیزے ندارم اے کریم — جُز دلے دآں تنگ تر از چشمِ میم
ایں الف ویں میم اِم بود ماست — میم اِم تنگست الف زاں زرگداست
ایں الف چیزے ندارد غافلی ست — میم دل تنگ آں زمانِ عاقلی ست
در زمان بیہشی خود ہیچ من — در زمانِ ہوش بیجا پیچ من
ہیچ دیگر بر چنیں ہیچے منہ — نام دولت بر چنیں ہیچے منہ
خُود ندارم ہیچ بہ سازد مرا — چُوں زہو ہم دارم ست ایں صد عنا
در ندارم ہم تو دارا ئیم کُن — رنج دیدم رحمت افزائیم کن
ہم در آبِ دید عریاں نیستم — بر در تو چونکہ دیدہ نیستم
زآبِ دیدہ بندۂ بے دید را — سبزۂ بخش و نباتے زیں چرا
در نماند آب آبم دہ زعین — ہمچو عینینِ نبی ہطالتین
ص ٥٥٤ س ١٠

منگر اندر زشتی و مکروہیم — کہ ز پُر زہری چو مارِ کوہیم
اے کہ من زشت و خصالم نیز زشت — چُوں شوم گل چوں مرا او خار کشت
نو بہار احسن گل دہ خار را — زینت طاؤس دہ ایں مار را
در کمال زشتیم من منتہے — لُطفِ تو در فضل و در فن منتہے
حاجت ایں منتہے زاں منتہے — تو بر آر اے غیرتِ سروِ سہی
دستگیرم در چنیں بیچارگی — شاد گردانم دریں غمخوارگی
ص ٥٥٢ س ١٥

روح را تاباں کن از انوار ماہ — زانکہ زاسیب ذنب شد دل سیاہ
از خیال و وہم و ظن بازش رہاں — از چہ و جورِ رسن بازش رہاں
تا ز دلداریِ خُوبِ تو دلے — پر بر آرد بر مروز آب و گلے
ص ٥٥٤ س ٩

Marfat.com

زاں مثالِ برگِ دے پژمردہ ام　گز بہشتِ وصل گندم خوردہ ام
چوں بدیدم لطف و اکرامِ ترا　واں سلام و سلم پیغامِ ترا
من سپندِ چشم بد کردم پدید　در سپندم نیز چشمِ بد رسید
دافعِ ہر چشمِ بد از پیش و پس　چشمہائے بر خمارِ تست و بس
چشمِ بد را چشمِ نیکویت منتہا　مات و مستاصل کند نعم الدوا
بل ز چشمت کیمیا ہا مے رسد　چشمِ بد را چشمِ نیکو مے کند
ص ۵۵۴ س ۱۷

منزلِ ہفتم روز جمعہ

شد صفیرِ بازِ جاں در مرجِ دین　نعرہ ہائے لا احب الآفلین
بازِ دل را کز پئے تو مے پرید　از عطائے بیحدت چشمے رسید
یافت بینی بوئے گوش از تو سماع　ہر حسے را قسمتے آرد مشاع
ہر حسے را چوں دہی رہ سوئے غیب　نبود آں حس را فتور و مرگ و شیب
مالک الملکی بحس چیزے دہی　تا کہ بر حس ہا کند آں حس شہی
ص ۵۵۴ س
رَبِّ اَتْمِمْ نُوْرَنَا بِالسَّاهِرَةْ　وَ اَنْجِنَا مِنْ مُفْضِحَاتِ الْقَاهِرَةْ
یارِ شب را روز مہجوری مدہ　جان قربت دیدہ را دوری مدہ
بعدِ تو در دیست از فکرِ نکال　خاصہ بعدے کال بود بعد از وصال
آنکہ دیدستت مکن نادیدہ اش　آب زن بر سبزہِ بالیدہ اش
ہیں مراں از روئے خود او را بعید　آنکہ او یکبار روئے تو پدید
دید روے جز تو شد غل کلو　کل شئ ما خلا اللہ باطل

باطلند و مے نمانیدم رشد — زانکہ باطل باطلاں را مے کشد
زیں کشتہا اے خدائے رازداں — تو بجذب لطف خود ماں واماں
غالبی برجاذباں اے مشتری — شاید ار درماندگاں را واخری
ص ۵۵۶ س ۱۴

مناجات خاتم مثنوی

اے خدا سازندۂ عرش بریں — شام را دادی تو زلف عنبریں
روز را با شمع کافور اے کریم — کردۂ روشن تر از عقل سلیم
خوں بناف نافہ مشکے مے کنی — سنبل و ریحاں چرو پشکے کنی
قادرا قدرت تو داری برکمال — اَنْتَ رَبِّیْ اَنْتَ حَسْبِیْ ذُوالْجَلَال
اے خدا قربانِ احسانت شوم — کان احسانی بقربانت روم
معدنِ احسانی و ابرِ کرم — فیضِ تو چوں ابر ریزاں برسرم
از عدم دادی بہشتی ارتقا — زاں سپس ایمان و نور و اہتدا
اے خدا احسانِ تو اندر شمار — می نتانم با زبانِ صد ہزار
من بخواب و پاسبانِ من توئی — من چو طفل و حرزجان من توئی
من بعصیاں صرف وقتِ خود کنم — بینی واز حلم مے پوشی برم
روزیت را خوردہ عصیاں می کنم — نعمت از تو من بغیرے می تنم
جملہ می بینی نہ گیری انتقام — از درِ حلم و کرم آئی مدام
بردلِ من سی صد و شصت از نظر — مے کنی ہر روزے اے رب البشر
لیک من غافل ز لطف بیکراں — چشم دارم ہر زماں با این و آں

Marfat.com

دوست را بر من نظر شد دوختہ   حیف من با دیگراں دل دوختہ

من گنہ آرم تو ستاری کنی   جرم من آرم تو معذاری کنی

جز مہا بینی و خشمے ناوری   اے بقربانت چہ نیکو داوری

در مصائب در حوادث ہائے زار   چونکہ بر من تنگ شد از در د کار

یار و خویشانم مرا بگذارند   زار در دستِ غمم بسپارند

جز تو کے دیگر دراں سختی رسد   در متاعبہا تو گشتی مدد

در رسیدی زود بگرفتی مرا   واخریدی از ہمہ سختی مرا

چوں شمارم من ز احسانِ تو چوں   گر زباں ہر مُو شود لطفت فزوں

شکر احسانِ ترا چوں سر کنم   اندریں راہ گو قدم از سر کنم

جان و گوش و چشم و ہوش و پا و دست   جملہ از دُر ہائے احسانت پُرست

ایں کہ شکرِ نعمت تو مے کنم   ایں ہم از تو نعمتے شد مغتنم

شکر ایں شکر از کجا آرم بجا
من کیم از تست توفیق اے خدا

Marfat.com

اُدْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَکُمْ

لِلّٰہِ الْحَمْد کہ دُعائے متبرک الہامی کہ در خاندان حضرت امام العرب والعجم مقبول حضرتِ الٰہ حاجی حافظ شاہ امداد اللہ صاحب چشتی قادری نقشبندی سہروردی نوّر اللہ تعالیٰ مرقدہٗ رواج یافتہ مسمّٰی بہ

حزب البحر

باجازت

حکیم الاُمّت حضرت علامۂ زماں قطبِ دوراں مولٰنا شاہ حاجی حافظ قاری مولوی **اشرف علی** صاحب قدّس سرّہٗ ترتیب دادہ شد

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

بعد حمد و صلوٰۃ کے احقر العباد محمد عثمان مُسلمانوں کی خدمت میں گذارش کرتا ہے کہ دُعائے حزب البحر جو حضرت قطبُ الاقطاب غوث الاغواث سیّدنا و مولٰنا شاہ ابوالحسن شاذلی قدّس سرّہٗ پر الہام ہُوئی تھی مشائخ کبار نے برائے تحصیل برکات اس کے پڑھنے اور طالبوں کو اس کے پڑھنے کی اجازت دینے کا مشغلہ رکھا لیکن یہ دُعا ہر خاندان مشائخ میں مختلف طریقوں سے پڑھی جاتی ہے مَیں نے ان حضرات کی سہولت کی نیّت سے جو حضرت حاجی صاحب قبلہ قدس سرّہٗ کے طریق پر پڑھنا چاہتے ہیں نیز اس نیّت سے کہ یہ طریقہ سُنّت کے بالکل موافق ہی اس

فائدہ کا جلد یدہ اس کا ترجمہ جناب مولٰنا محمد مصطفٰے صاحب بجنوری نے کیا ہے۔

Marfat.com

دُعا کو مع چند فوائد ضروریہ ترتیب دیا گیا ہے حق تعالیٰ قبول فرمائیں اور طالبعلموں کے مقاصد اس دُعا کی برکت سے برلائیں۔ آمین

تنبیہ۔ یہ دُعا بیشک متبرک ہے لیکن احادیث و قرآنِ مجید میں جو دُعائیں وارد ہُوئی ہیں ان کا رتبہ اور اثر اس سے کہیں اعلیٰ ہے۔ خوب یاد رکھو لوگ اس میں بڑی غلطی کرتے ہیں۔

ترجمہ شان ظہورِ دُعائے حزبُ البحر

معتبر عُلمار نے بیان کیا ہے کہ حضرت شیخ ابو الحسن شاذلیؒ شہر قاہرہ میں تھے کہ حج کے دن قریب آ گئے۔ شیخ نے ان ایام میں اپنے دوستوں سے فرمایا کہ ہم کو اس سال غیب سے حج کرنے کا حکم ہُوا ہے جہاز تلاش کرو۔ دوستوں (مریدوں) کو بہت تلاش کے بعد ایک بُوڑھے عیسائی کے جہاز کے سوا اور کوئی جہاز نہ ملا سب اسی جہاز میں سوار ہو گئے۔ جب بادبان اُٹھا دیا تو قاہرہ کی آبادی سے نکلتے ہی مخالف ہوا چلنے لگی اور ایک ہفتہ تک قاہرہ کے قریب اس طرح ٹھہرے رہے کہ قاہرہ کے پہاڑ دکھائی دیتے تھے۔ مخالف لوگ طعنے دینے لگے کہ شیخ فرماتے ہیں کہ مجھ کو

شان ظہور دُعائے حزب البحر

حضرت شاہ ولی اللہ قدس سرہٗ شرح حزب البحر میں اس کے متعلق اس طرح تحریر فرماتے ہیں ثقات نقل کردہ اند کہ شیخ ابو الحسن شاذلی در قاہرہ بود ایام حج نزدیک رسید دراں حالت یاراں خود را فرمود کہ از جانبِ غیب اشارہ رفتہ است باآنکہ امسال حج گذاریم مرکب طلب کنید یاراں ہر چند طلب کردند نیافتند الّا مرکب پیر نصرانی بر ہماں مرکب سوار شدند چوں بادبان برداشتند و از عمارتِ قاہرہ گذشتہ شد بادِ مخالف

(غیب سے) حج کا حکم کیا گیا ہے اور حالت یہ ہے کہ
حج کا وقت قریب آگیا ہے اور ہم مخالف ہوا
میں پھنسے ہوئے ہیں۔ یہ بات شیخؒ کے لئے دلی
بے چینی کا باعث ہوئی مگر وہ ضبط کی قوت سے
پی جاتے تھے۔ اتفاقاً شیخؒ دوپہر کو سو رہے
تھے (قیلولہ فرما رہے تھے) کہ خدا نے ان کو اس
دُعا کا الہام کیا۔ شیخؒ نے نیند سے اُٹھ کر یہ دُعا
پڑھنی شروع کی اور جہاز کے افسر کو بلا کر فرمایا
کہ خُدا کے بھروسے پر بادبان اُٹھا دے اس
نے جواب دیا کہ اگر ہم بادبان اُٹھا دیں گے
تو ہوا اسی وقت ہمارا منہ پھیر دے گی اور ہم کو
قاہرہ میں پہنچا دے گی۔ شیخؒ نے فرمایا کہ تُو دل
میں دھکڑ پکڑ مت کر ہم جو کچھ کہتے ہیں اس
پر عمل کر اور خُدا کی عجیب مہربانی دیکھ۔ جونہی
بادبان اُٹھایا وہیں موافق ہوا زور شور سے
چلنے لگی یہاں تک کہ اس رسّی کو جس کے
ساتھ جہاز کو میخ سے باندھ رکھا تھا کھول نہ سکے
(ناچار) اس کو کاٹ دیا اور بڑی جلدی امن و
امان اور سلامتی کے ساتھ مُبارک مقصد پر

وزیدن گرفت و یک جمعہ نزدیک قاہرہ
بوجہے کہ جبال قاہرہ در نظر می آمد
توقف افتاد منکراں زبانِ طعن کشادند
کہ شیخ میگوید مرا اشارہ حج شدہ است
حالانکہ وقت نزدیک رسید و ما
ایں جا در بادِ مخالف افتادہ ایم ایں
معنی سبب قلق خاطر شیخ شد لیکن بقوت
رزانۃ آنرا فرو می خورد اتفاقاً شیخ
در قیلولہ بود کہ با ایں دُعا مُلہم شد
از خواب بیدار شد و ایں دُعا خواندن
گرفت و رئیس مرکب را طلب
کرد و گفت علیٰ برکۃ اللہ بادبان
بردار۔ گفت اگر برداریم ہمیں ساعت
باد بر روئے ما زند و ما را بقاہرہ
رساند شیخ گفت وسوسہ را انجا طرح انداز
مدہ و ہرچہ می گویم بعمل آر و عجیب صنع
الٰہی تماشا کن بادبان برداشتن
ہماں بود وزیدن باد موافق بقوت
تمام ہماں تا ایں کہ رسنے کہ کشتی

Marfat.com

پہنچ گئے، بُوڑھے عیسائی کے بیٹے مُسلمان ہو گئے، اور وہ دل میں بہت غمگین ہُوا، رات کو اُس نے خواب میں دیکھا کہ شیخؒ ایک بڑی جماعت کے ساتھ بہشت میں تشریف لئے جا رہے ہیں اور اُس کے لڑکے بھی شیخؒ کے ساتھ جا رہے ہیں۔ اس نے اپنے بیٹوں کے پیچھے جانا چاہا مگر فرشتوں نے جھڑکا کہ تو ان لوگوں کے دین والوں میں سے نہیں ہے اِن سے تیرا کیا مطلب، صُبح کے وقت خُدا کی ہدایت اس کی مددگار ہُوئی اور اس نے کلمۂ توحید پڑھ لیا اور سہج سہج اس کا مرتبہ یہاں تک پہنچ گیا کہ وہ بڑے (باطنی) مقامات والا ہو گیا اور اس طرف کے لوگ اس کی نزدیکی اور صحبت کے طالب ہونے لگے۔

راہاں بہ میخ بستہ بُودند تو انستند کشاد آنرا بریدند و بسرعت ہرچہ تمامتر مصحوب عافیت و بسرو سلامت بہ مقصدِ مُبارک رسیدند پسران پیر نصرانی مُسلمان شدند و آں پیر نصرانی آزردہ خاطر گشت شبانگاہ بخواب دید کہ شیخ باجماعت عظیمہ بہ بہشت میرود و فرزندان او ہمراہ شیخ میروند خواست کہ در پے فرزندان خود رود ملائکہ زجر کردند کہ از اہل دین ایشان نیستی با ایشاں چہ کار داری وقت صبح ہدایت الٰہی در کار او شد کلمۂ اسلام خواند و رفتہ رفتہ کار بجائے رسید کہ صاحب مقامات عالیہ گشت و اہلِ آں ناحیہ باو تقرب میجستند۔ انتہیٰ۔

بیانِ اجازت

جاننا چاہیئے کہ وظائف کی اجازت حضرات مشائخ سے حاصل کرنا موجبِ برکت ہے وجہ یہ ہے کہ اجازت طلب کرنے سے ان حضرات کو اجازت کے طالب کے ساتھ خاص توجہ ہو جاتی ہے جس سے ظاہری نفع یعنی حصُولِ مطلوب کے لئے وہ دُعا فرماتے ہیں یہ باطنی برکت یعنی خدا تعالیٰ کا نام لینے سے جو اثر قلب میں ہوتا ہے اس طرف بھی

Marfat.com

وہ حضرات توجہ و دُعا فرماتے ہیں اور اگر وظائف بغیر اجازت پڑھے جائیں خواہ بطریق دُعا یا بطریقِ ذکر تو ثواب تو ہوتا ہے اور مقصود بھی بر آتا ہے اور اثر باطنی بھی ہوتا ہے مگر اثر باطنی میں کمی ہوتی ہے اور یہ امر تجربہ سے ثابت ہے اور دیگر ثمرات میں بھی کمی کا اندیشہ ہے لیکن تحصیلِ اجازت شرعًا واجب نہیں ہے۔ خوب سمجھ لو، اور اس کے پڑھنے کی اجازت حضرت مُرشدی و مطلوبی مولٰنا شاہ **اشرف علی** صاحب قدس سرّہٗ حضرت قبلہ و کعبہ حاجی امداد اللہ صاحب قدس سرّہٗ نے مرحمت فرمائی ہے اور حضرت حاجی صاحب نور اللہ مرقدہٗ کو ایک بزرگ سے جو حضرت مولٰنا شاہ ابُو الحسن شاذلی قدس سرّہٗ کی اولاد میں سے تھے اجازت حاصل ہے جس کا مفصّل تذکرہ حضرت والا کے بعض رسائل میں ہو چکا ہے۔

طریقِ زکوٰۃ[1] حزب البحر

ماہِ صفر کی ۶ و ۷ و ۸ تاریخ روزے رکھے اور بطریقِ سنت تینوں روز معتکف رہے اور تین بار اس طرح کہ بعد مغرب ایک بار اور بعد عشاء ایک بار بعد نماز چاشت ایک بار روزمرہ تین دن تک یعنی مذکورہ تاریخوں میں پڑھے اور اس سے فارغ ہونے کے بعد (یعنی ۸ صفر کے بعد جو رات ہو اسکی مغرب کے بعد) چند مساکین کو اپنے ہمراہ کھانا کھلائے۔ پھر روز مرہ ایک بار پڑھا کرے اس کے لئے بعد مغرب کا وقت بہتر ہے آیندہ اختیار ہے جو وقت چاہے مقرر کرے لیکن روزمرہ ایک ہی وقت پڑھے۔ ہاں کسی روز خاص وقت کوئی عذر ہو جاوے تو کسی دُوسرے وقت پڑھ لے۔ زکوٰۃ کے طور پر اس دُعا کا پڑھنا ۸ صفر کی چاشت کے بعد ختم ہو جائے گا اور ۵ صفر کے بعد جو شب آئے گی جب سے شرعًا ۶ صفر

[1] یہاں زکوٰۃ سے مراد کسی وظیفہ کا کسی خاص طریقہ سے پڑھنا ہے اس طرح سے اس وظیفہ میں اثر زیادہ ہو جاتا ہے ۱۲

Marfat.com

شروع ہوگی اور اس شب کی مغرب کے بعد زکوٰۃ کی نیت سے حزب البحر پڑھنا شروع ہوگا
اعتکاف کے مسائل بہشتی گوہر و بہشتی زیور میں موجود ہیں اگر عورت پڑھنا چاہے وہ بھی
اعتکاف کرے۔ اس قاعدہ سے جو بہشتی زیور میں مذکور ہے اور اس طریق میں
نہ ترکِ حیوانات ہے نہ کسی اور طرح کا خطرہ ہے۔ سُنت کے موافق سہل عمدہ طریقہ
ہے۔ حضرت قبلہ حاجی صاحبؒ فرماتے تھے کہ بڑا مطلوب رضائے الٰہی ہے
اسے طلب کرے اور جہاں جہاں مقہوریٔ اعداء کا تصوّر ہے شیطان کا خیال
کرے۔ اور یہ بھی فرماتے تھے کہ اس دُعا کے پڑھنے سے روزی سے اطمینان میسر
ہوتا ہے (گو اس نیت سے بھی نہ پڑھے) اور جمعیت حاصل ہوتی ہے نقلہ عنہ
مُرشدی سلمہ اللہ القوی حضرت مُرشدی نے فرمایا کہ ایامِ زکوٰۃ میں مطلوب فقط رضائے
الٰہی رکھے۔ اس کے بعد جو روزمرہ پڑھے اس میں جو خاص مطلوب ہو مثلاً وسعتِ
رزق وغیرہ اس کا خیال رکھے، بندہ کہتا ہے کہ دُعا میں متعدّد مطالب بھی مستحسن ہیں
اس لئے رضائے الٰہی کو ہر مطلب کے ساتھ شامل رکھے اور اس طریق میں اعتصام
اور اختتام بھی نہیں پڑھا جاتا ہے اور وہ مؤلف حزب البحر سے منقول نہیں ہے
اور کسی نے شامل کر دیا ہے۔ واضح ہو کہ حبِ دُنیا کے حاصل کرنے کی مذمت وارد
ہُوئی ہے اس قدر حصُول دنیا اور کسی خلاف شرع کام کے لئے اِس دُعا کو نہ پڑھے
اِس لئے کہ خلاف شرع کاموں کا طلب کرنا گُناہ ہے۔ مجھ کو حضرت پیر و مرشد سے
جو طریقہ اس دُعا کے پڑھنے کا حاصل ہُوا ہے وہ بہت توضیح سے تحریر کر دیا گیا۔
اب دُعائے حزب البحر شروع ہوتی ہے۔ اس کے شروع سے پہلے اعوذ نہ پڑھے۔

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شروع اللہ کے نام سے جو بخشنے والا مہربان ہے

یَا عَلِیُّ یَا عَظِیْمُ یَا حَلِیْمُ یَا عَلِیْمُ اَنْتَ رَبِّیْ وَعِلْمُكَ

اے برتر اے بزرگ اے بُردبار اے دانا تو ہی میرا پروردگار ہے اور تیرا ہی

حَسْبِیْ فَنِعْمَ الرَّبُّ رَبِّیْ وَنِعْمَ الْحَسْبُ حَسْبِیْ

علم مجھکو کافی ہے پس اچھا پروردگار میرا پروردگار اور اچھا کافی میرا کافی ہے غالب کرتا ہے

تَنْصُرُ مَنْ تَشَآءُ وَاَنْتَ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ نَسْئَلُكَ

تو جس کو چاہے اور تو ہی غالب اور رحم والا ہے سوال کرتے ہیں ہم

الْعِصْمَةَ فِی الْحَرَکَاتِ وَالسَّکَنَاتِ وَالْکَلِمَاتِ

تجھ سے حفاظت کا حرکات اور سکنات اور بول چال اور الفاظ

وَالْاِرَادَاتِ وَالْخَطَرَاتِ مِنَ الظُّنُوْنِ وَالشُّکُوْكِ

ارادوں اور خیالات میں جو از جنس گمان اور شک

وَالْاَوْهَامِ السَّاتِرَةِ لِلْقُلُوْبِ عَنْ مُّطَالَعَةِ

اور وہموں سے ہوں جو دلوں پر حجاب بن جانے والے ہیں پوشیدہ باتوں پر اطلاع پانے

الْغُیُوْبِ فَقَدِ ابْتُلِیَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَزُلْزِلُوْا زِلْزَالًا شَدِیْدًا

سے کہ مومنین بیشک امتحان میں ہوگئے ہیں اور ہلائے گئے ہیں سخت ہلایا جانا

اس جگہ یعنی شَدِیْدًا پڑھنے میں داہنی انگشتِ شہادت سے آسمان کیطرف اشارہ کرے

وَاِذْ یَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ

اور جبکہ کہتے تھے منافق اور وہ لوگ جن کے دلوں میں روگ ہے

مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗۤ اِلَّا غُرُوْرًا ۝ فَثَبِّتْنَا وَانْصُرْنَا

کہ ہم کو اللہ اور اس کے رسول نے نہیں وعدہ کیا تھا مگر دھوکے کا پس ہم کو ثابت قدم رکھ اور غلبہ دے

Marfat.com

اس جگہ یعنی اُنصُرنا پڑھنے میں مطلب کا دل میں خیال کرے

وَسَخِّرْ لَنَا هٰذَا الْبَحْرَ كَمَا سَخَّرْتَ الْبَحْرَ لِمُوْسٰى

اور ہمارے کار آمد کر دے اس دریا کو جیسا کہ کار آمد کر دیا تھا دریا کو موسٰی

عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ النَّارَ لِاِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

علیہ السلام کے لئے اور کار آمد کر دیا تھا آگ کو ابراہیم علیہ السلام کے لئے

وَسَخَّرْتَ الْجِبَالَ وَالْحَدِيْدَ لِدَاؤدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَ

و رتابع کر دیا تھا پہاڑوں اور لوہے کو داؤد علیہ السلام کے لئے اور

سَخَّرْتَ الرِّيْحَ وَالشَّيٰطِيْنَ وَالْجِنَّ لِسُلَيْمَانَ عَلَيْهِ

حکم میں کر دیا تھا ہوا اور شیاطین اور جنوں کو سلیمان علیہ السلام کے

السَّلَامُ وَسَخِّرْ لَنَا كُلَّ بَحْرٍ هُوَ لَكَ فِى الْاَرْضِ وَ

لئے اور ہمارے کار آمد کر دے اپنے اس دریا کو جو زمین میں اور

السَّمَآءِ وَالْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ وَبَحْرَ الدُّنْيَا وَبَحْرَ

آسمان میں اور ملک اور جہاں میں ہو اور دنیا کے دریا کو اور آخرت

الْاٰخِرَةِ وَسَخِّرْ لَنَا كُلَّ شَيْءٍ يَا مَنْ بِيَدِهٖ

کے دریا کو اور ہمارے کار آمد کر دے ہر چیز کو اے وہ ذات کہ اسی کے قبضہ

مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ كٓهٰيٰعٓصٓ كٓهٰيٰعٓصٓ كٓهٰيٰعٓصٓ

میں ہے ملکیت ہر چیز کی کہیعص کہیعص کہیعص

اس کلمہ کو تین بار لکھا گیا اس لئے کہ تین بار پڑھا جاتا ہے اور اس کے اول دفعہ پڑھنے میں

ہر حرف کے ساتھ انگلیاں داہنے ہاتھ کی بند کرے اس طرح کہ اول حرف کے

ساتھ چھنگلیا پھر دوسرے حرف کے ساتھ چھنگلیا کے قریب کی انگشت تیسرے حرف کے ساتھ

Marfat.com

بیچ کی انگلی چوتھے کے ساتھ انگلی شہادت کی پانچویں کے ساتھ انگوٹھا بند کرے اور

اسی طرح بند رکھے پھر دوسرے کٓھٰیٰعٓصٓ کے ساتھ اسی ترتیب سے کھول دے

پھر تیسرے کٓھٰیٰعٓصٓ کے ساتھ بند کرے { اُنْصُرْنَا } یہاں

ہماری مدد کر

پر یعنی انصرنا پڑھنے میں پہلی انگلی یعنی چھنگلیا کھول دے

فَاِنَّكَ خَيْرُ النّٰصِرِيْنَ وَافْتَحْ لَنَا { یہاں اسی طرح دوسری انگلی کھول دے

کیونکہ تو سب سے بہتر مدد کرنیوالا ہے اور ہم کو فتح دے

فَاِنَّكَ خَيْرُ الْفَاتِحِيْنَ وَاغْفِرْ لَنَا { یہاں تیسری انگلی کھول دے

کیونکہ تو سب سے بہتر فتح دینے والا ہے اور بخش ہم کو

فَاِنَّكَ خَيْرُ الْغَافِرِيْنَ وَارْحَمْنَا { یہاں چوتھی انگلی کھول دے

کیونکہ تو سب سے بہتر بخشنے والا ہے اور رحم کر ہم پر

فَاِنَّكَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ وَارْزُقْنَا { یہاں پانچویں انگلی کھولے اور ترتیب

کیونکہ تو سب سے بہتر رحم کرنے والا ہے اور ہم کو روزی دے

کھولنے کی وہی ہے جو بند کرنے کی ہے فَاِنَّكَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ وَاحْفَظْنَا

کیونکہ تو سب سے بہتر روزی دینے والا ہے اور ہماری حفاظت کر

فَاِنَّكَ خَيْرُ الْحٰفِظِيْنَ وَاهْدِنَا وَنَجِّنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ

کیونکہ تو سب سے بہتر حفاظت کرنے والا ہے اور ہم کو ہدایت کر اور ہم کو ظالموں کی قوم سے بچا

وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رِيْحًا طَيِّبَةً كَمَا هِيَ فِيْ عِلْمِكَ وَ

اور عنایت کر ہم کو اپنے پاس سے ایک اچھی ہوا جیسی کہ وہ تیرے علم میں ہے

Marfat.com

انْشُرْهَا عَلَيْنَا مِنْ خَزَآئِنِ رَحْمَتِكَ وَاحْمِلْنَا بِهَا حَمْلَ

چلا اُس کو ہم پر اپنی رحمت کے خزانوں میں سے اور لے چل ہم کو اس کے ذریعہ سے لے

الْكَرَامَةِ وَمَعَ السَّلَامَةِ وَالْعَافِيَةِ فِي الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا

چلنا عزت کا اور دین اور دُنیا اور آخرت کے امن چین کے

وَالْاٰخِرَةِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ اَللّٰهُمَّ يَسِّرْ لَنَا

ساتھ کیونکہ تو ہر چیز پر قادر ہے اے اللہ آسان کر ہمارے لئے

اُمُوْرَنَا یہاں پر یعنی اُمُوْرَنَا پڑھنے میں مطلب کا دل میں خیال رکھے

ہمارے تمام کام

مَعَ الرَّاحَةِ لِقُلُوْبِنَا وَاَبْدَانِنَا وَالسَّلَامَةِ وَالْعَافِيَةِ

دلوں اور بدنوں کے چین کے ساتھ اور سلامتی اور امن کے ساتھ

فِيْ دِيْنِنَا وَدُنْيَانَا وَكُنْ صَاحِبَنَا فِيْ سَفَرِنَا وَخَلِيْفَةً

ہمارے دین اور دنیا میں اور رہ ہمارا ساتھی سفر میں اور ہمارے پیچھے

فِيْ اَهْلِنَا وَاطْمِسْ عَلٰى وُجُوْهِ اس جگہ یعنی وُجُوْهِ پڑھنے میں

محافظ ہمارے گھر بار میں اور بگاڑ دے منہ

بہ تصور اعداء داہنے ہاتھ کی مٹھی باندھ کر نیچے کو اشارہ کرے اور کھول دے

اَعْدَآئِنَا وَامْسَخْهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ

ہمارے دشمنوں کے اور ان کو مسخ کر دے ان کی جگہ پر کہ نہ طاقت رکھیں وہ ہم پر

الْمُضِيَّ وَلَا الْمَجِيْءَ اِلَيْنَا وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰى

گذر کی اور نہ ہماری طرف آنے کی (جیسا کہ تو نے فرمایا ہے) کہ اگر چاہیں ہم تو ان کی

اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ ۝ وَ

آنکھوں کو پٹ کر دیں کہ وہ راستہ کی طرف دوڑتے پھریں پھر کہاں دیکھ سکتے ہیں اور

Marfat.com

لَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا

اگر چاہیں تو مسخ کر دیں اُن کو ان کی جگہ پر پھر نہ طاقت رکھیں وہ وہاں سے

مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ ۝ يٰسٓ ۝ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ۝

چلے جانے کی اور نہ لوٹ سکیں یٰسٓ قسم ہے قرآن محکم کی

اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝

بیشک آپ پیغمبروں میں سے ہیں سیدھے راستہ پر

تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ۝ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ

(یہ قرآن) اُتارا ہوا ہے (خدائے) غالب اور رحیم کا تاکہ ڈرائیں آپ اس قوم کو کہ اُن کی پہلی

اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ۝ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓى

نسلیں نہیں ڈرائی گئیں اسوجہ سے وہ غافل ہیں سچی ہو چکی ہے (خدا تعالیٰ کی) بات ان میں

اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ

بہتوں پر پھر کبھی یہ ایمان نہیں لاتے ہم نے ڈال دیئے ہیں ان کی گردنوں میں

اَغْلٰلًا فَهِىَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ۝ وَ

طوق کہ وہ ٹھڈیوں تک ہیں پس ان کے سر اُٹھ گئے ہیں اور

جَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ

قائم کر دی ہے ہم نے سامنے ان کے ایک دیوار اور پیچھے ان کے ایک

سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ۝ شَاهَتِ

دیوار کہ اُس سے اُن کو آڑ میں کر دیا پس وہ دیکھ نہیں سکتے بگڑ جائیں

الْوُجُوْهُ شَاهَتِ الْوُجُوْهُ شَاهَتِ الْوُجُوْهُ

منہ بگڑ جائیں منہ بگڑ جائیں منہ

یہ کلمہ تین بار لکھا گیا ہر بار میں یہاں دل میں اپنے دشمنوں کا خیال رکھے کہ تباہ ہو جائیں اور

الٹا ہاتھ زمین پر مارے ہر بار میں وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ

(جیسا کہ قیامت کے بارے میں ہی) اور جھک جائیں گے منہ (خدائے) حی قیوم کے سامنے

وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ۝ طٰسٓ طٰسٓمٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ

اور خسارہ میں پڑا وہ جس نے گناہ کا بار اٹھایا طس طسم حمعسق

مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ ۝ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ ۝

ملا دیا دو دریاؤں کو ایک ساتھ بہتے ہیں اور بیچ میں ان کے ایک پردہ ہے کہ اپنی حد سے تجاوز نہیں کرتے

حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ {یہ کلمہ سات بار پڑھا

جاتا ہے. اس لئے سات جگہ لکھا گیا پہلی بار پڑھ کر داہنی طرف پھونک مارے

اور دوسری بار پڑھ کر بائیں طرف لو تیسری بار پڑھ کر سامنے اور چوتھی بار پڑھ کر

پیچھے اور پانچویں بار پڑھ کر اوپر اور چھٹی بار پڑھ کر نیچے اور ساتویں بار پڑھ کر

دونوں ہاتھ پر اندر کی طرف دم کر کے تمام بدن پر ملے} حُمَّ الْاَمْرُ وَجَآءَ

گرم ہوا کام اور آگئی

النَّصْرُ فَعَلَيْنَا لَا يُنْصَرُوْنَ ۝ حٰمٓ ۝ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ

مدد پس وہ ہم پر فتح نہیں پا سکتے حم اس کتاب کا اتارنا

مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۝ غَافِرِ الذَّنْۢبِ وَقَابِلِ

اللہ کی طرف سے ہے جو غالب (اور) دانا ہے گناہ کا بخشنے والا اور توبہ کا قبول

التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

کرنے والا سخت عذاب والا بڑے اختیار والا کوئی معبود اس کے سوا نہیں

Marfat.com

اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ بَابُنَا تَبَارَكَ حِيْطَانُنَا يٰسٓ

اسی کی طرف لوٹنا ہے بسم اللہ ہمارا دروازہ ہے تبارک الذی ہماری چہار دیواری ہے یٰسٓ

سَقْفُنَا كٓهٰيٰعٓصٓ یہاں داہنے ہاتھ کی انگلیاں بند کرے چھنگلیا سے

ہماری چھت ہے کٓھٰیٰعٓصٓ

شروع کرے انگوٹھے پر ختم کرے اول حرف پڑھنے میں چھنگلیا بند کرے دوسرے پر اسکے

پاس والی تیسرے پر درمیانی چوتھے پر انگشتِ شہادت پانچویں پر انگوٹھا ہر حرف کے

پڑھنے کے ساتھ ہی انگلی بند کرے كِفَايَتُنَا حٰمٓ عٓسٓقٓ

ہم کو کافی ہے حٰمٓعٓسٓقٓ

یہاں انگلیاں کھولے ہر حرف کے ساتھ اسی ترتیب سے کہ جس طرح بند کی تھیں

حِمَايَتُنَا فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝

ہماری پناہ ہے پس اللہ تجھ کو ان کے مقابلہ میں کافی ہو جائیگا اور وہ سنتا جانتا ہے

سِتْرُ الْعَرْشِ[1] مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا

عرش کا پردہ ہمارے اوپر چھوٹا ہوا ہے اور حق تعالیٰ کی نظر ہماری طرف متوجہ ہے

بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يُقْدَرُ عَلَيْنَا ۔ سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا

خدا تعالیٰ کی مدد سے کوئی ہم پر قابو نہ پائے گا عرش کا پردہ ہمارے اوپر چھوٹا ہوا ہے

وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يُقْدَرُ عَلَيْنَا

اور حق تعالیٰ کی نظر ہماری طرف متوجہ ہے خدا تعالیٰ کی مدد سے کوئی ہم پر قابو نہ پائے

سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا

عرش کا پردہ ہمارے اوپر چھوٹا ہوا ہے اور خدا تعالیٰ کی نظر ہماری طرف متوجہ ہے

[1] ستر العرش سے لایقدر علینا تک سات بار پڑھا جاتا ہے اس لئے سات جگہ سہولت کے لئے لکھ دیا گیا ۱۲ منہ

Marfat.com

بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يُقْدَرُ عَلَيْنَا ۔ سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا

حق تعالیٰ کی مدد سے کوئی ہم پر قابو نہ پائے گا عرش کا پردہ ہمارے اوپر چھوٹا ہوا ہے

وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يُقْدَرُ عَلَيْنَا ۔

اور حق تعالیٰ کی نظر ہماری طرف متوجہ ہے حق تعالیٰ کی مدد سے کوئی ہم پر قابو نہ پائے گا

سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا

عرش کا پردہ ہمارے اوپر چھوٹا ہوا ہے اور حق تعالیٰ کی نظر ہماری طرف متوجہ ہے

بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يُقْدَرُ عَلَيْنَا ۔ سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا

حق تعالیٰ کی مدد سے کوئی ہم پر قابو نہ پائے گا عرش کا پردہ ہمارے اوپر چھوٹا ہوا ہے

وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يُقْدَرُ عَلَيْنَا

اور حق تعالیٰ کی نظر ہماری طرف متوجہ ہے حق تعالیٰ کی مدد سے کوئی ہم پر قابو نہ پائیگا

سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ

عرش کا پردہ ہمارے اوپر چھوٹا ہوا ہے اور حق تعالیٰ کی نظر ہماری طرف متوجہ

اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يُقْدَرُ عَلَيْنَا ۔ وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ

ہے حق تعالیٰ کی مدد سے کوئی ہم پر قابو نہ پائیگا اور اللہ ان کو ہر طرف سے گھیرے

مُّحِيْطٌ ۝ؕ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ فِىْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ۝ فَاللّٰهُ

ہوئے ہے بلکہ یہ کتاب قرآن مجید ہے لوح محفوظ میں پس اللہ ہی

خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝ؕ فَاللّٰهُ خَيْرٌ

اچھا نگہبان ہے اور وہ سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے پس اللہ ہی اچھا

حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝ؕ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا

نگہبان ہے اور وہ سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے پس اللہ ہی اچھا نگہبان ہے

وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝ؕ اِنَّ وَلِيِّۦَ اللّٰهُ الَّذِىْ

اور وہ سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے بیشک میرا مددگار اللہ ہے

ؔ۱ یہ آیت فاللہ سے ارحم الراحمین تک تین مرتبہ پڑھی جاتی ہے اس لئے تین جگہ لکھ دی گئی۔
ؔ۲ یہ آیت بھی تین بار پڑھی جاتی ہے اس لئے تین جگہ لکھ دی گئی ہے ۱۲ منہ

Marfat.com

نَزَّلَ الْكِتٰبَ ۖ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ○ اِنَّ وَلِیِّ ـَۧ

جس نے اتاری کتاب اور وہی مددگار ہوتا ہے نیکوں کا بے شک میرا مددگار

اللّٰهُ الَّذِیْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ ۖ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ○ اِنَّ

اللہ ہے جس نے اتاری کتاب اور وہی مددگار ہوتا ہے نیکوں کا بیشک

وَلِیِّ ـَۧ اللّٰهُ الَّذِیْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ ۖ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ○

میرا مددگار اللہ ہے جس نے اتاری کتاب اور وہی مددگار ہوتا ہے نیکوں کا

حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۖ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ

کافی ہے مجھ کو اللہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اسکے اسی پر بھروسہ کیا میں نے اور وہ پروردگار ہے

الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ○ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۖ عَلَيْهِ

عرش عظیم کا کافی ہے مجھ کو اللہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اسکے اسی پر

تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ○ حَسْبِیَ اللّٰهُ

بھروسہ کیا میں نے اور وہ پروردگار ہے عرش عظیم کا کافی ہے مجھ کو اللہ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۖ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ○

نہیں ہے کوئی معبود سوائے اسکے اسی پر بھروسہ کیا میں نے اور وہ پروردگار ہے عرش عظیم کا

حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۖ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ

کافی ہے مجھ کو اللہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اسکے اسی پر بھروسہ کیا میں نے اور وہ پروردگار ہے

الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ○ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۖ عَلَيْهِ

عرش عظیم کا کافی ہے مجھ کو اللہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اسکے اسی پر

تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ○ حَسْبِیَ اللّٰهُ

بھروسہ کیا میں نے اور وہ پروردگار ہے عرش عظیم کا کافی ہے مجھ کو اللہ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۖ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ○

نہیں ہے کوئی معبود سوائے اسکے اسی پر بھروسہ کیا میں نے اور وہ پروردگار ہے عرش عظیم کا

ـلہ یہ آیت سات بار پڑھی جاتی ہے جو اس سے صفحات میں لکھ دی گئی ۱۲ منہ

Marfat.com

حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ

کافی ہے مجھ کو اللہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اسکے اسی پر بھروسہ کیا میں نے اور وہ

رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا يَضُرُّ مَعَ

پروردگار ہے عرش عظیم کا اس خدا کے نام سے جس کے نام کے ساتھ کوئی چیز

اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ

نقصان نہیں پہنچاتی زمین میں نہ آسمان میں اور وہی سننے والا

الْعَلِيْمُ ؕ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ

جاننے والا ہے اس خدا کے نام سے جس کے نام کے ساتھ کوئی چیز نقصان نہیں پہنچاتی

فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ؕ بِسْمِ

زمین میں نہ آسمان میں اور وہی سننے والا جاننے والا ہے اس

اللّٰهِ الَّذِیْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا

خدا کے نام سے جس کے نام کے ساتھ کوئی چیز نقصان نہیں پہنچاتی زمین میں نہ

فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ؕ وَلَا حَوْلَ وَلَا

آسمان میں اور وہی سننے والا جاننے والا ہے اور نہیں ہے قوت اور نہ

قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِيْمِ ۝ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ

طاقت مگر ساتھ اللہ برتر و بزرگ کے اور نہیں ہے قوت اور نہ طاقت

اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِيْمِ ۝ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا

مگر ساتھ اللہ برتر و بزرگ کے اور نہیں ہے قوت اور نہ طاقت مگر

بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِيْمِ ۝ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ

ساتھ اللہ برتر و بزرگ کے اور رحمت کاملہ نازل فرمائے حق تعالیٰ اپنی بہترین مخلوق محمد

وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۝ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ؕ

صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل و اصحاب سب پر اپنی رحمت سے اے ارحم الراحمین

لہ و سلمہ یہ دعا تین بار پڑھی جاتی ہے اس لیے تین جگہ لکھ دی گئی ۱۲ منہ

تصدیق بعد الحمد والصلوٰۃ احقر نے اس نسخہ حزب البحر طبع کردہ مجی محمد عثمان صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ کو متناً و حاشیۃً و تمہیداً و فائدۃً سب جگہ سے دیکھا یہ اسی کے موافق ہے جو مجھ کو حضرت مرشدی علیہ الرحمۃ سے اجازت ملی ہے اس ترتیب خاص سے شائقین کو بہت سہولت ہو گئی ناظرین منتفع ہو کر ہم سب کیلئے بھی دعا کریں

اشرف علی عفی عنہ ۱۳ صفر ۱۳۳۲ھ

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

هٰذِهٖ شَجَرَةٌ طَيِّبَةٌ چِشْتِيَّةٌ صَابِرِيَّةٌ قُدُّوْسِيَّةٌ اِمْدَادِيَّةٌ

یہ شجرہ طیبہ چشتیہ صابریہ قدوسیہ امدادیہ ہے

نَظَمَهَا الشَّيْخُ الْاَلْمَعِيُّ اللَّوْذَعِيُّ مَوْلَانَا ذُو الْفِقَارِ عَلِي

جس کو حضرت فاضل کامل مولانا ذوالفقار علی صاحب

الدِّيُوْبَنْدِي اُلْحِقَتْ لِمُتَوَسِّلِيْ مَوْلَانَا الشَّيْخِ الْحَاجِّ

دیوبندی نے نظم فرمایا ہے ان لوگوں کے لئے لاحق کیا گیا ہے جن کو حضرت مولانا حاجی

مُحَمَّدْ اِمْدَادُ اللّٰهِ صَاحِبْ قَدَّسَ اللّٰهُ سِرَّهٗ

محمد امداد اللہ صاحب کے ساتھ توسل اور تعلق ہے

اس شجرہ کو پڑھنے سے پہلے اس فائدہ جدیدہ کو دیکھ لیجئے

فائدۂ جدیدہ۔ حضرتِ ناظم نے یہ شجرہ ان لوگوں کے لئے لکھا تھا جو حضرت میانجیو نور محمد قدس اللہ سرہٗ کی طرف بواسطہ حضرت مولانا حاجی محمد امداد اللہ قدس سرہٗ کے انتساب رکھتے ہیں چونکہ حضرت میانجیو صاحب کے خلفا میں حضرت مولانا شیخ محمد صاحب قدس سرہٗ کے ساتھ بھی ایک جماعت کثیر کا تعلق ہے بلا واسطہ بھی اور بواسطہ حضرت قاضی محمد اسمٰعیل صاحب منگلوری کے بھی پھر حضرت حاجی صاحب قدس سرہٗ سے بھی جس طرح بعض کو بلا واسطہ توسل ہے اسی طرح بعض کو بواسطہ حضرت کے خلفاء مشہورین مثل حضرت مولانا رشید احمد صاحب قدس سرہٗ و حضرت مولانا محمد قاسم صاحب قدس سرہٗ و حضرت مولانا محمد یعقوب صاحب قدس سرہٗ و حضرت مولانا احمد حسن صاحب امروہی

عـــه اور حضرت قدس سیدنا مولانا محمد اشرف علی صاحب قدس سرہٗ نے اردو زبان میں اس کا ترجمہ فرما دیا ہے۔ ۱۲ منہ عـــه یہ فائدۂ جدیدہ جناب مولوی حکیم محمد مصطفٰے صاحب بجنوری نے اضافہ کیا ہے ۱۲ منہ

Marfat.com

قدس سرہٗ و حضرت مولانا اشرف علی صاحب عم فیضہ و حضرت مولانا مفتی عزیز الرحمن صاحب دیوبندی دام فیضہ پھر حضرت مولانا رشید احمد صاحب قدس سرہٗ کے ساتھ بھی بعض کو بواسطہ حضرت مولانا کے خلفاء مشہورین مثل حضرت مولانا محمود حسن صاحب قدس سرہٗ و حضرت مولانا خلیل احمد صاحب قدس سرہٗ و حضرت مولانا عبد الرحیم صاحب قدس سرہٗ و حضرت مولانا صدیق احمد صاحب قدس سرہٗ کے تعلق ہے۔ اس لئے طبع کی اس نوبت میں مناسب معلوم ہوا کہ ان حضرات کے لئے بھی ایک ایک شعر شجرہ میں بڑھا دیا جائے کہ شجرہ سے سب کو دلچسپی ہو اور سب شوق سی پڑھیں پس شجرہ کے قبل وہ اشعار لکھے جاتے ہیں اور ہر بزرگ کے متوسل کو جس شعر کا اضافہ جس طریق سے کرنا چاہے وہ بھی ہر شعر سے پہلے لکھا جاتا ہے۔ بلکہ بہتر یہ ہوگا کہ ہر شخص اپنے اپنے شجرہ میں وہی شعر اسی طرق سے جو ان کے مناسب ہے لکھ لیں تاکہ پڑھنے کے وقت ان سب اشعار میں سے اس کا ڈھونڈنا نہ پڑے اور طرق میں بار بار غور کرنا نہ پڑے۔ وَھُوَ ھٰذَا

جو لوگ جناب مولانا شیخ محمد صاحب سے بلا واسطہ بیعت ہیں وہ شجرہ کے شعر اول کے بعد شعر ذیل پڑھیں اور شجرہ کے شعر دوم و سوم کو چھوڑ دیں۔ شعر ذیل یہ ہے۔

۱۔ فَبِحُرْمَةِ الشَّيْخِ الْجَلِيْلِ مُحَمَّدٍ فِي الْوَعْظِ وَالتَّلْقِيْنِ فَرْدُ زَمَانٍ

بہ طفیل شیخ بزرگوار (مولانا) محمد کے کہ وہ وعظ و تلقین میں یکتائے زماں تھے

اور جو لوگ جناب قاضی محمد اسمٰعیل صاحب سے بیعت ہیں وہ شجرہ کے شعر اول کے بعد شعر ذیل پڑھیں اور اس کے بعد یہ اوپر والا شعر پڑھیں اور شجرہ کے شعر دوم

سوم کو چھوڑ دیں وہ شعر ذیل یہ ہے۔

۲- بِالشَّیْخِ اِسْمٰعِیْلَ یُشْہَرُ قَاضِیًا لِلطَّالِبِیْنَ کَمَنْبَعِ الْفَیْضَانِ
بوسیلہ شاہ اسمٰعیل کے جو قاضی صاحب کے لقب سے مشہور تھے اور طالبین کے لئے گویا چشمۂ فیضان تھے

اور جو لوگ حضرت مولانا رشید احمدؒ صاحب سے بیعت ہیں وہ شعر اول و ثانی کے درمیان یہ شعر بڑھا لیں۔

۳- بِالشَّیْخِ مَوْلَانَا رَشِیْدِ اَحْمَدَ مَنْ کَانَ حُجَّۃَ رَبِّہِ الْمَنَّانِ
بوسیلہ مولانا رشید احمدؒ کے جو حجۃ اللہ تھے

اور جو لوگ حضرت مولانا محمد قاسم صاحبؒ سے بیعت ہیں وہ شجرہ کے شعر اول و ثانی کے درمیان یہ شعر بڑھا لیں۔

۴- فَبِحَقِّ مَوْلَانَا مُحَمَّدِ قَاسِمٍ ھُوَ قَاسِمٌ لِلْعِلْمِ وَالْعِرْفَانِ
بوسیلہ مولانا محمد قاسمؒ کے کہ وہ تقسیم کرنے والے علم اور معرفت کے تھے

اور جو لوگ حضرت مولانا محمد یعقوب صاحبؒ سے بیعت ہیں وہ شجرہ کے شعر اول و ثانی کے درمیان یہ شعر بڑھا لیں۔

۵- فَبِسَیِّدِیْ یَعْقُوْبَ یُوْسُفِ وَقْتِہٖ یَعْقُوْبُ جُدًا فِی الْجَمَالِ کَثَانِیْ
بوسیلہ (مولانا) محمد یعقوب کے کہ یوسف وقت تھے مشابہ حضرت یعقوب علیہ السلام کے وجد میں

اور جو لوگ حضرت مولانا احمد حسن صاحب امروہیؒ سے بیعت ہیں وہ شجرہ کے شعر اول و ثانی کے درمیان یہ شعر بڑھا لیں۔

۶- فَبِحَقِّ شَیْخِیْ سَیِّدِیْ اَحْمَدْ حَسَنْ مَنْ وَجْہُہٗ کَالْقَلْبِ فِی اللَّمَعَانِ
بوسیلہ مرشدنا مولانا احمد حسن کے کہ ظاہر ان کا مثل باطن کے ہے نور میں

Marfat.com

اور جو لوگ حضرت مولانا اشرف علی صاحبؒ سے بیعت ہیں وہ شجرہ کے شعر اول وثانی کے درمیان یہ شعر ذیل بڑھالیں۔

۷۔ بِالشَّیْخِ فَاضِلِ عَصْرِہٖ اَشْرَفْ عَلِیٖ دَاعِیْ طَرِیْقِكَ حَامِلِ الْقُرْاٰنِ

بوسیلہ فاضلِ وقت مولانا اشرف علی کے جو بلانے والے تیری راہ کے اور حافظِ قرآن ہیں

اور جو لوگ مولانا عزیز الرحمٰن صاحبؒ سے متعلق ہیں وہ شجرہ کے شعر اول وثانی کے درمیان یہ شعر بڑھالیں۔

۸۔ تُبْقِیْ وَلِیِّ لِلرَّفِیْعِ وَلِلْغَنِیْ اَعْنِیْ عَزِیْزَ الرَّاحِمِ الرَّحْمٰنِ

برکت تقویٰ مقربِ (خدائے) رفیع یعنی (مولانا) عزیز الرحمٰن کے

اور جو لوگ حضرت مولانا محمود حسن صاحب سے بیعت ہیں وہ شجرہ کے شعر اول وثانی کے درمیان یہ دو شعر بڑھالیں۔

۹۔ فَبِسَیِّدِیْ مَوْلَایَ مَحْمُوْدِ حَسَنْ مَمْدُوْحِ اَهْلِ الْحَمْدِ وَالْاِحْسَانِ

بوسیلہ حضرت مولانا محمود حسن کے جو سراہے ہوئے اہل حمد اور اہل خیر کے ہیں

اور دوسرا وہ ہے جس میں حضرت مولانا رشید احمد صاحب کا نام ہے جو اوپر گذرا۔

اور جو لوگ حضرت مولانا خلیل احمد صاحبؒ سے بیعت ہیں وہ شجرہ کے شعر اول وثانی کے درمیان یہ دو شعر بڑھالیں۔

۱۰۔ بِالشَّیْخِ مَوْلَانَا خَلِیْلِ اَحْمَدَ مَکْسُوِّ حُلَّةِ خُلَّةِ الرَّحْمٰنِ

بوسیلہ حضرت مولانا خلیل احمد کے جو لباس ولایت الٰہی پہنے ہوئے ہیں

اور دوسرا شعر وہی حضرت مولٰنا رشید احمد صاحبؒ کے نام کا جو اوپر گذرا۔

اور جو لوگ حضرت مولانا عبد الرحیم صاحبؒ سے بیعت ہیں وہ شجرہ کے شعر اول وثانی کے درمیان یہ دو شعر بڑھالیں۔

Marfat.com

۱۱ فَبِسَیِّدِیْ عَبْدِ الرَّحِیْمِ الْمُقْتَدٰی مَنْ فِیْ عِبَادَتِہٖ عَلَی الْاِتْقَانِ

بوسیلہ مولانا عبدالرحیم پیشوا کے جو اپنی عبادت میں درجۂ استواری پر ہیں

اور دُوسرا شعر وہی مولانا رشید احمدؒ صاحب کے نام کا ہے جو اُوپر گذرا۔

اور جو لوگ حضرت مولانا صدیق احمد صاحبؒ سے بیعت ہیں وہ شجرہ کے شعر اوّل و ثانی کے درمیان یہ دو شعر پڑھا لیں۔

۱۲۔ فَبِحُرْمَۃِ الصِّدِّیْقِ اَحْمَدَ شَیْخِنَا ھُوَ شَیْخُ اَھْلِ الصِّدْقِ وَالْاِیْقَانِ

بوسیلہ مولانا صدیق احمد ہمارے مرشد کے کہ وہ رہبر اہلِ صدق و یقین کے ہیں

اور دُوسرا شعر وہی مولانا رشید احمدؒ صاحب کے نام والا۔ آگے شجرہ کے تیسرے شعر یعنی وبکاشف الظلمات سے ختم تک سب مذکورہ بالا سلسلے والوں کے لئے مشترک اور متحد ہے۔ (محمد مصطفٰی بجنوری)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ

یا اللہ رحمت بھیج ہمارے سردار اور آقا محمد اور آپ کی آل پر اور برکت اور سلام بھیج

یَا دَآئِمَ الْاِنْعَامِ وَالْاِحْسَانِ اِرْحَمْ عَلَی الْعَبْدِ الْفَقِیْرِ الْجَانِیْ

اے ہمیشہ انعام اور احسان کرنے والے رحم کر بندۂ خطا کار محتاج پر[1]

[1] الی آخرہ ۱۲ منہ جن کو ایک شعر پڑھنا ہے وہ ان دو خطوں کے درمیان ایک مصرعہ تحریر کریں اور جن کو دو شعر پڑھانے ہوں وہ فی سطر ایک شعر پڑھائیں کہ خوش نما لگے ہے ۱۲

Marfat.com

فَبِمُرْشِدِی غَوْثِ الْوَرٰی شَمْسِ الْہُدٰی ۔۔۔ مِقْدَامِ اَہْلِ الْعِشْقِ وَالْہَیَمَانِ

بوسیلہ میرے مرشد کے جو کہ غوث عالم اور آفتاب ہدایت ہیں ۔۔۔ اور اہلِ عشق وحیرت کے پیشوا ہیں

اَلشَّیْخِ اِمْدَادِ اللّٰہِ الْقُطْبِ الْعَلِی ۔۔۔ اَلْجَاہِ ذِی التَّمْکِیْنِ وَالْعِرْفَانِ

یعنی شیخ امداد اللہ کے جو کہ قطب عالی ۔۔۔ مرتبہ ہیں اور صاحبِ تمکین اور صاحبِ عرفان ہیں

وَبِکَاشِفِ الظُّلُمَاتِ نُوْرِ مُحَمَّدٍ ۔۔۔ وَبِسَیِّدِی عَبْدِ الرَّحِیْمِ الْفَانِی

اور بوسیلہ ان کے جو زائل کرنے والے ہیں ظلمات (قلب کے) جن کا نام نور محمد ہے اور بوسیلہ حضرت عبد الرحیم کے جو فانی فی اللہ تھے

وَبِعَبْدِ بَارِی ذَاکَ شَیْخُ شُیُوْخِنَا ۔۔۔ وَبِعَبْدِ ہَادِی لِلزَّمَانِ اَمَانِ

اور بوسیلہ شاہ عبد الباری کے جو ہمارے پیران پیر ہیں ۔۔۔ اور بوسیلہ شاہ عبد الہادی کے جو اہلِ زمانہ کیلئے موجب امان تھے

وَبِحَقِّ عَضُدِ الدِّیْنِ حَقِّ مُحَمَّدٍ ۔۔۔ وَمُحَمَّدِیٍّ ظَاہِرِ الْبُرْہَانِ

اور بوسیلہ شاہ عضد الدین کے اور بوسیلہ شاہ محمد ۔۔۔ اور شاہ محمدی کے جن کی دلیل (بزرگی کی) ظاہر تھی

وَبِحَقِّ مَوْلَانَا مُحِبِّ اللّٰہِ مَنْ ۔۔۔ اَعْیَتْ مَدَائِحُہٗ وَسِیْعَ بَیَانِ

اور بوسیلہ مولانا محب اللہ کے جو ایسے تھے ۔۔۔ کہ عاجز کر دیا ان کے مناقب نے بیانِ وسیع کو

بِاَبِی سَعِیْدٍ مَاجِدٍ مُتَوَرِّعٍ ۔۔۔ بِنِظَامِ دِیْنٍ عَارِفٍ رَبَّانِی

اور بوسیلہ شاہ ابوسعید کے جو صاحب بزرگی اور صاحب ورع تھے اور بوسیلہ شاہ نظام الدین کے جو کہ عارف ربانی تھے

بِجَلَالِ دِیْنٍ ذِی الْمَکَارِمِ وَالْعُلٰی ۔۔۔ وَبِعَبْدِ قُدُّوْسٍ عَظِیْمِ الشَّانِ

اور بوسیلہ مولانا جلال الدین کے جو صاحبِ بزرگی اور صاحب علو تھے اور بوسیلہ شیخ عبد القدوس کے جو عظیم الشان تھے

بِمُحَمَّدٍ قُطْبِ الْوَرٰی وَبِعَارِفٍ ۔۔۔ ہُوَ لِلْوَرٰی کَالْمَاءِ لِلظَّمْاٰنِ

اور بوسیلہ شیخ محمد قطب عالم کے اور بوسیلہ شیخ عارف کے جو خلائق کے لئے ایسے تھے جیسا پانی پیاسے کے لئے

وَبِحَقِّ عَبْدِ الْحَقِّ قُدِّسَ سِرُّہٗ ۔۔۔ بِجَلَالِ دِیْنٍ ذَا کَبِیْرُ اَوَانِ

اور بوسیلہ شیخ عبد الحق قدس سرہ کے اور بوسیلہ شیخ جلال الدین کے جو اپنے وقت کے کبار تھے

بِالشَّیْخِ شَمْسِ الدِّیْنِ قِدْوَۃِ عَصْرِہٖ ۔۔۔ بِعَلَاءِ دِیْنٍ صَابِرٍ حَقَّانِی

اور بوسیلہ شاہ شمس الدین کے جو مقتدا تھے اپنے زمانہ کے ۔۔۔ اور بوسیلہ مخدوم علاء الدین صابر حقانی کے

عہ الحیرۃ من العشق " عہ منصوب شرع الخافض ۱۲ سہ ای ھو "

Marfat.com

بِفَرِیْدِ دِیْنِ الْحَقِّ عَمَّ فُیُوْضُہٗ ... وَبِقُطْبِ دِیْنٍ ذَاكَ قُطْبُ زَمَانٖ

اور بوسیلہ شیخ فریدالدین کے جن کے فیوض عام تھے ... اور بوسیلہ شاہ قطب الدین کے جو قطب زمانہ تھے

بِمُعِیْنِ دِیْنِ اللّٰہِ صَاحِبِ سِرِّہٖ ... غَوْثِ الْوَرٰی وَبِسَیِّدِیْ عُثْمَانٖ

اور بوسیلہ خواجہ معین الدین کے جو محرم رازِ الٰہی تھے ... اور غوثِ عالم تھے اور بوسیلہ خواجہ عثمان کے

وَبِحُرْمَۃِ الْحَاجِی الشَّرِیْفِ اِمَامِنَا ... بِالْخَوَاجَہ مَوْدُوْدٍ وَّحِیْدِ زَمَانٖ

اور بوسیلہ حاجی شریف کے جو ہمارے پیشوا ہیں ... اور بوسیلہ خواجہ مودود کے جو یکتائے زمانہ تھے

وَبِسَیِّدِیْ کَھْفِ الْوَرٰی عَلَمِ الْھُدٰی ... بُوْیُوْسُفٍ فِی الْفَیْضِ کَالتَّھْتَانٖ

اور بوسیلہ ہمارے حضرت پناہِ عالم نشان ہدایت کے ... یعنی خواجہ ابو یوسف جو کہ فیض میں مثل باراں کے تھے

بِمُحَمَّدٍ ذِی الْمَجْدِ وَالْعَلْیَاءِ مَنْ ... قَدْ فَاقَ عِرْفَانًا عَلَی الْاَقْرَانٖ

اور بوسیلہ محمد محترم کے جو صاحب بزرگی اور صاحب علو ہیں ... اور جو کہ فائق تھے عرفان میں اپنے ہمعصروں پر

وَبِحُرْمَۃِ الشَّیْخِ الْکَرِیْمِ الْمُقْتَدٰی ... بُوْاَحْمَدٍ فِی السِّرِّ وَالْاِعْلَانٖ

اور بوسیلہ شیخ مکرم کے ... یعنی ابو احمد ابدال کے جو کہ مقتدا تھے ظاہر و باطن میں

وَبِحَقِّ بُوْاِسْحَاقَ مُرْشِدِ دَھْرِہٖ ... وَبِحَقِّ مُمْشَادٍ عَدِیْمِ الثَّانِیْ

اور بوسیلہ شیخ ابو اسحاق کے جو اپنے زمانہ کے مرشد تھے ... اور بوسیلہ خواجہ ممشاد کے جو کہ لاثانی تھے

بِاَبِیْ ھُبَیْرَۃَ ذِی الْمَقَامِ الْعَالِیْ ... بِحُذَیْفَۃَ ھُوَ نُخْبَۃُ الْاَعْیَانٖ

اور بوسیلہ ابو ہبیرہ بصری کے جو صاحب مقام عالی تھے ... اور بوسیلہ حذیفہ مرعشی کے جو بزرگوں میں منتخب تھے

وَبِحَقِّ اِبْرَاھِیْمَ سُلْطَانِ الْوَرٰی ... بِفُضَیْلِ الْھَادِیْ اِلَی الْاِحْسَانٖ

اور بوسیلہ ابراہیم بن ادھم کے کہ سلطانِ خلق ہیں ... اور بوسیلہ فضیل بن عیاض کے جو ہادی تھے راہ اخلاص کی طرف

وَبِحَقِّ عَبْدِ الْوَاحِدِ الْفَرْدِ الَّذِیْ ... ھُوَ فِی الْغَرَامِ کَطَافِحٍ سَکْرَانٖ

اور بوسیلہ خواجہ عبدالواحد کے کہ اکمال میں یگانہ تھے ... اور جو کہ عشق الٰہی میں مثل پر جوش مست کے تھے

Marfat.com

وبحق خیر الاصفیاء امامہم ... حسن ولم یر مثلہ العینان

اور بوسیلہ افضل الاولیاء اور امام الاولیاء کے ... یعنی خواجہ حسن بصری کے اور ان کے مثل آنکھوں نے نہیں دیکھا

وبحق مولی المؤمنین امیرہم ... وامام اھل الدین والایمان

اور بوسیلہ محبوب المومنین اور امیر المومنین کے ... اور امام اہل دین و اہل ایمان کے

اعنی علیا خیر من وطئ الثری ... ماوی الضعاف مجلی الاحزان

یعنی حضرت علی کے جو اپنے وقت میں تمام زمین پر چلنے والوں سے اچھے اور پناہ تھے ضعیفوں کی اور زائل کرنے والے تھے انکے غموں کے

وبحق سیدنا النبی محمد ... ھو للخلائق رحمۃ الرحمان

اور بوسیلہ ہمارے سردار نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ... جو خلق کے لئے اللہ تعالی کی رحمت تھے

من فاق کل الخلق فضلا باذخا[1] ... من ساد مجدا عالم الامکان

آپ ایسے ہیں کہ تمام مخلوق پر فائق ہیں اعلی درجہ کے فضائل ہیں اور آپ ایسے ہیں کہ بزرگی میں تمام عالم امکان کے سردار ہیں

وبفضلک الجم العمیم الھنا ... یا غافرا للذنب والعصیان

اور بوسیلہ اپنے فضل کثیر اور عام کے اے ہمارے معبود اے بخشنے والے گناہ اور نافرمانی کے

قد جاء عبدک باکیا مستصرخا ... متوسلا باولئک الاعیان

اب حاضر ہوا ہے تیرا بندہ روتا ہوا فریاد کرتا ہوا ... اور توسل کرتا ہوا ان بزرگوں کے ساتھ

فاغفر خطایاہ وطھر قلبہ ... عن ما سواک ایا رجاء العانی

سو بخش دے اسکی خطائیں اور پاک کر دے اس کا دل ... اپنے ماسوا سے اے امید گاہ گرفتار (بلا) کے

سلط علیہ العشق حتی لا یری ... مولای غیرک کائنا بمکان

مسلط کر دے اس پر اپنا عشق اس طرح سے کہ دیکھنے نہ پاوے ... تیرے غیر کو خواہ وہ کہیں ہو اے میرے مولی

ثم السلام علی النبی المصطفی ... خیر الوری ورسولک العدنانی

آخر میں سلام بھیجتا ہوں نبی مصطفے صلی اللہ علیہ وسلم پر ... جو خیر الخلائق ہیں اور بنی عدنان میں سے تیرے رسول ہیں

[1] فی زمانہ ۱۲ سے عالیا ۱۲

Marfat.com

درود شریف نعتیہ منظوم

بترجمہ حضرت مولانا محمد اشرف علی صاحب قدس سرہ

صَلِّ یَارَبِّ عَلٰی رَاْسِ فَرِیْقِ النَّاسِ مِنْہُ لِلْخَلْقِ اَمَانٌ بِزَمَانِ الْبَاْسِ

رحمت بھیج اے پروردگار آدمیوں کے گروہ کے سردار پر جن سے خلقت کو امن ہے زمانہ شدت میں

صَلِّ یَارَبِّ عَلٰی مَنْ ھُوَ فِیْ حَرِّ غَدٍ کُلُّ مَنْ یَّظْمَأُ یُسْقِیْہِ رَحِیْقَ الْکَاْسِ

رحمت بھیج اے پروردگار اس ذات پر کہ قیامت کی گرمی میں جو پیاسا ہوگا وہ اس کو شراب (طہور) پیالہ کی پلاویں گے

صَلِّ یَارَبِّ عَلٰی مَنْ یَّرْجَاءُ الْکَرَمِ خَصَّ مَنْ جَاءَ اِلَیْہِ بِعُمُوْمِ النَّاسِ

رحمت بھیج اے پروردگار اس ذات پر جنہوں نے امید کرم کے ساتھ خاص فرمایا ہر شخص کو جو آپ کے پاس حاضر ہوا عام لوگوں کے لئے

صَلِّ یَارَبِّ عَلٰی مُوْنِسِ کُلِّ الْبَشَرِ مُبْدِلِ الْوَحْشَۃِ فِی الْقَبْرِ بِاسْتِیْنَاسٍ

رحمت بھیج اے پروردگار تمام لوگوں کے مونس پر جو وحشت کو قبر میں مبدل بہ انس کرنے والے ہیں

صَلِّ یَارَبِّ عَلٰی رُوْحِ رَئِیْسِ الرُّسُلِ نَقْتَدِیْ نَحْنُ عَلٰی اَرْجُلِہٖ بِالرَّاْسِ

رحمت بھیج اے پروردگار رئیس الرسل کی روح پر جن کے قدموں پر ہم چلتے ہیں سر کے بل

صَلِّ یَارَبِّ عَلٰی ذِیْ نِعَمٍ دَائِمَۃٍ اَنْعَمَ الْیَوْمَ عَلَی الْخَیْرِ بِلَا مِقْیَاسٍ

رحمت بھیج اے پروردگار دائمی نعمتوں والے پر جنہوں نے انعام فرمایا خیر پر بے حساب

صَلِّ یَارَبِّ عَلٰی صَاحِبِ شَرْعٍ حَسَنٍ فَرَّقَ النَّاسَ مَتٰی جَاءَ مِنَ النَّسْنَاسِ

رحمت بھیج اے پروردگار اچھی شریعت والے پر جنہوں نے بھلے آدمیوں کو برے آدمیوں سے متمیز کر دیا

صَلِّ یَارَبِّ عَلٰی ذِیْ کَرَمٍ اُمَّتُہٗ تَدْخُلُ الْجَنَّۃَ فِی الْحَشْرِ بِلَا وَسْوَاسٍ

رحمت بھیج اے پروردگار صاحب کرم پر جن کی امت داخل جنت ہوگی حشر میں بلا وسواس

Marfat.com

صَلِّ یَارَبِّ عَلٰی مَنْ ھُوَ لَوْلَاہُ لَمَا یَشْمُلُ النَّامِیَۃُ الْکَوْنَ مَعَ الْحَسَّاسِ

رحمت بھیج اے پروردگار اس ذات پر کہ اگر وہ نہ ہوتے تو شامل نہ ہوتی قوتِ نامیہ عالم کو مع قوت حساسہ کے

صَلِّ یَارَبِّ عَلٰی مَنْ ھُوَ مِنْ عِصْمَتِہٖ یَعْصِمُ الْحَقُّ مُحِبِّیْہِ مِنَ الْخَنَّاسِ

رحمت بھیج اے پروردگار اس ذات پر جنکے معصوم ہونے کی برکت سے بچا لیتے ہیں حق تعالیٰ ان کے محبین کو خناس سے

صَلِّ یَارَبِّ عَلٰی مَنْ ھُوَ مَنْ عَاذَ بِہٖ لَمْ تَصِلْ قَطُّ اِلَیْہِ یَدِیْ الْوَسْوَاسِ

رحمت بھیج اے پروردگار اس ذات پر کہ جو شخص ان کی پناہ لیتے ہیں نہیں پہنچ سکتے اس تک ہاتھ شیطان کے

صَلِّ یَارَبِّ عَلٰی مَنْ ھُوَ مِنْ بَارِقَۃِ السَّیْفِ قَدْ اَذْھَبَ قَطْعًا بَصَرَ الشَّمَّاسِ

رحمت بھیج اے پروردگار اس ذات پر جنہوں نے تلوار کی چمک سے بے کار کر دی بالکلیہ آنکھ آفتاب پرست کی

صَلِّ یَارَبِّ عَلٰی صَاحِبِ نَوْعِ الشَّرَفِ مَیَّزَ النَّاسُ بِہِ الْفَصْلَ مِنَ الْاَجْنَاسِ

رحمت بھیج اے پروردگار اس ذات پر جن کو شرف کی ایسی نوع حاصل ہے جسکی وجہ سے لوگوں نے فصل کو اجناس سے جدا کر دیا

صَلِّ یَارَبِّ عَلٰی مَنْ لِّنَخِیْلِ الْکَرَمِ فِیْ رِیَاضِ الْاُمَمِ الْیَوْمَ لَنَا الْغَرَّاسِ

رحمت بھیج اے پروردگار اس ذات پر جو کہ درختِ کرم کے باغِ امت میں آج ہمارے لئے لگانے والے ہیں

صَلِّ یَارَبِّ عَلٰی مَنْ بِغِنَاءِ الْکَرَمِ مِنْ بُیُوْتِ الْفُقَرَاءِ یَذْھَبُ بِالْاِفْلَاسِ

رحمت بھیج اے پروردگار اس ذات پر جو کہ کرم کی تونگری سے فقرا کے گھر سے افلاس کے دور کرنے والے ہیں

صَلِّ یَارَبِّ عَلٰی عِتْرَتِہِ الطَّاھِرَۃِ وَعَلَی الصَّحْبِ مَعَ الْحَمْزَۃِ وَالْعَبَّاسِ

رحمت بھیج اے پروردگار آپ کی آلِ پاک پر اور اصحاب پر مع حضرت حمزہ و حضرت عباس کے

صَلِّ یَارَبِّ عَلٰی مَنْ لِاُوَیْسٍ مِّنْہُ طَھُرَ الْقَالَبُ وَالْقَلْبُ مِنَ الْاَدْنَاسِ

رحمت بھیج اے پروردگار اس ذات پر کہ اویس کا ان سے جسم اور قلب سب میل اور کچیل سے صاف ہو گیا

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

(مثل ما فی الاٰیۃ ضرب اللہ مثلاً کلمۃ طیبۃ لک)

شَجَرَۃٌ طَیِّبَۃٌ

اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّ فَرْعُهَا فِی السَّمَآءِ

حمد ہے سب تیری ذاتِ کبریا کے واسطے　　اور درود و نعت ختم الانبیاء کے واسطے
اور سب اصحاب و آلِ مصطفےٰ کیواسطے

دربدر پھرتی ہے خلقت التجا کے واسطے　　آسرا تیرا ہے پر مجھ بے نوا کے واسطے
رحم کر مجھ پر الٰہی اولیائے کے واسطے

ان بزرگوں کو شفیع لایا ہوں میں ہو کر ملول　　کیجیو یہ عرض میری ان کی برکت سے قبول
ہاتھ اُٹھاؤں جب ترے آگے دُعا کے واسطے

دین میں مجھ کو شرف دے حق میں دے مجھ کو علو　　دُور کر دل سے مرے ہر منقصت اور ہر غلو
مولوی اشرف علیؒ ذوالعلیٰ کے واسطے

خلق کو ہوتا ہے حج زیارت خانہ نصیب　　کر مجھے اپنی مدد سے حج مردانہ نصیب
حاجیؒ امدادِ اللہ ذُوالعطار کے واسطے

پاک کر ظلماتِ عصیاں سی الٰہی دل مرا　　کر منوّر نُورِ عرفاں سے الٰہی دل مرا
حضرتِ نُورِ محمدؒ پُرضیا کے واسطے

ایسے مرنے پر کروں قربان یارب لاکھ عید　　اپنی تیغِ عشق سی کرلے اگر مجھ کو شہید
حاجیؒ عبدالرحیم اہلِ غزا کے واسطے

Marfat.com

کر وہ پیدا درد غم میرے دلِ افگار میں بار پاؤں جس سے اے باری ترے دربار میں

شیخ عبدالباری شاہِ بے ریا کے واسطے

شرک و عصیان و ضلالت سے بچا کر اے کریم کر ہدایت مجھ کو اب راہِ صراطِ مُستقیم

شاہِ عبدالہادیؒ پیرِ ہدیٰ کے واسطے

دین و دُنیا کی طلب، عزّت نہ سرداری مجھے اپنے کوچہ کی عطا کر ذلّت و خواری مجھے

شاہِ عضدالدیں عزیزِ دوسرا کے واسطے

دے مجھے عشقِ محمّد اور محمّدیوں میں گن ہو محمّد ہی محمّد ورد میرا رات دن

شہ محمد اور محمدی اتقیا کے واسطے

حُبِ حق حُبِ الٰہی حُبِ مولیٰ حُبِ رب الغرض کر دے مجھے محوِ محبّت سب کا سب

شہ محبّ اللہ شیخِ باصفا کے واسطے

گرچہ میں غرقِ شقاوت ہُوں سعادت سے بعید پر توقع ہی کرے مجھ سے شقی کو تُو سعید

بوسعید اسعدِ اہلِ ورا کے واسطے

مال ابتر حال ابتر سب مرے ابتر ہیں کام لُطف سے اپنے مرے کر ملک دیں کا انتظام

شہ نظام الدّین بلخی مقتدا کے واسطے

ہے یہی سب دین میرا اور یہی سب ملک و مال یعنی اپنے عشق میں کر مجھ کو باجاہ و جلال

شہ جلال الدّیں جلیلِ اصفیا کے واسطے

حُبِ دنیاوی سے کر کے پاک مجھ کو اے حبیب اپنے باغِ قدس کی کر سیر تُو میرے نصیب

عبد قدوسِ شہِ قدس و صفا کے واسطے

کر معطّر رُوح کو بُوئے محمّد سے مری اور منوّر چشم کر رُوئے محمّد سے مری

Marfat.com

اے خدا شیخ محمدؐ رہنما کے واسطے

کر عطا راہِ شریعت رُوئے احمد سی مجھے اور دکھا نورِ حقیقت خُوئے احمد سی مجھے

شیخ احمد عارفِ صاحب عطا کے واسطے

کھول دے راہِ طریقت قلب پر یا حق مرے کر تجلّی حقیقت قلب پر یا حق مرے

احمد عبد الحق شہِ ملکِ بقا کے واسطے

دین و دُنیا کا نہیں درکار کچھ جاہ و جلال ایک ذرّہ درد کا یا حق مرے دل میں تو ڈال

شہ جلال الدّیں کبیر الاولیار کے واسطے

ہے مکدّر ظلمتِ عصیاں سی میرا شمسِ دین کر منوّر نُور سے عرفاں کے میرا شمسِ دین

شیخ شمس الدیں ترک شمس الضحیٰ کے واسطے

اے مرے اللہ رکھ ہر وقت ہر لیل و نہار عشق میں اپنے مجھے بے صبر و بے تاب و قرار

شیخ علاؤالدین صابر با رضا کے واسطے

دے ملاحت مجھ کو حق تمکینیِ ایمان سے اور حلاوت بخش گنجِ شکرِ عرفان سے

شہ فرید الدیں شکر گنج بقا کے واسطے

عشق کی رہ میں ہُوئے جو اولیا اکثر شہید خنجرِ تسلیم سے اپنے مُجھے بھی کر شہید

خواجہ قطب الدین مقتولِ ولا کے واسطے

ہے ترے ہی نفس و شیطاں در پئے ایمان و دیں جلد ہو یا رب مرا آکر مددگار و مُعیں

شہ معین الدیں حبیبِ کبریا کے واسطے

یا الٰہی بخش ایسا بے خُودی کا مجھ کو جام جس سی اُٹھ جا پردۂ شرم و حیا ننگ و نام

خواجہ عثمان با شرم و حیا کے واسطے

Marfat.com

زندہ کر ذکرِ شریفِ حق سے اے پروردگار — دُور کر مجھ سے غمِ موت و حیاتِ مُستعار

شہ شریف زندنی با اتقیا کے واسطے

ہر بُنِ مُو سے مرے نکلے تری الفت کا دُود — آتشِ شوق اس قدر دل میں مرے بھڑا دے دُود

خواجۂ مودُود چشتی پارسا کے واسطے

بخش عشق و معرفت کا مجھ کو یارب ملک و مال — رحم کر مجھ پر تُو اب چاہِ ضلالت سے نکال

شاہ بُو یوسف شہِ شاہ و گدا کے واسطے

محترم کر خواری کوئے محمدؐ سے مجھے — مست اور بے خود بنا بُوئے محمدؐ سے مجھے

بو محمدؐ محترم شاہِ ولا کے واسطے

کہ بدل کر دے مرے عصیاں کو حسنات سے — صدقے احمد کے یہی امید تیری ذات سے

احمدِ ابدال چشتی باسخا کے واسطے

کر مری شامِ خزاں کو وصل سے روزِ بہار — حد سے گذرا رنجِ فرقت اب تو اے پروردگار

شیخ ابو اسحٰق شامی خوش ادا کے واسطے

اپنے درد و غم سے یارب دل کو میرے شاد کر — شادی و غم سے دو عالم کی مجھے آزاد کر

خواجۂ ممشاد علوی بُوالعلا کے واسطے

بخش وہ نُورِ بصیرت جس سے تو آوے نظر — ہے مرے تو پاس ہر دم لیک میں اندھا ہوں پر

بو ہبیرہ شاہ بصری پیشوا کے واسطے

چشمِ گریاں سینہ بریاں کر عطا یارب مجھے — عیش و عشرت سے دو عالم کے نہیں مطلب مجھے

شیخ حذیفہ مرعشی شاہِ صفا کے واسطے

بخش اپنے در تلک طاقت رسائی کی مجھے — نے طلب شاہی کی نے خواہش گدائی کی مجھے

Marfat.com

شیخ ابراہیم ادھم بادشا کے واسطے

راہزن میرے ہیں دو قزاق باگرزِ گراں　　تو پہنچ فریاد کو میری کہیں اے مُستعاں

شہ فضیل ابنِ عیاض اہلِ دعا کے واسطے

کو مرے دل سے تو اے واحد دُوئی کا حرف دور　　دل میں اور آنکھوں میں بھر دے سر بسر وحدت کا نُور

خواجہ عبدالواحد بن زید شا کے واسطے

کر عنایت مجھ کو توفیقِ حسن اے ذُوالمنن　　تاکہ ہوں سب کام میرے تیری رحمت سے حسن

شیخ حسن بصری امام الاولیا کے واسطے

دُور کر دل سی حجابِ جہل و غفلت میرے اب　　کھول دے دل میں درِ علمِ حقیقت میرے رب

ہادیٔ عالم علی شیرِ خدا کے واسطے

کُچھ نہیں مطلب دو عالم کے گل و گلزار سے　　کر مشرف مُجھ کو تو دیدار پُر انوار سے

سرورِ عالم محمدؐ مصطفےٰ کے واسطے

آپڑا در پر ترے میں ہر طرف سی ہو ملُول　　کر تُو ان ناموں کی برکت سی دُعا میری قبول

یا الٰہی اپنی ذاتِ کبریا کے واسطے

ان بزرگوں کے تیئں یارب غرض ہر کار میں　　کر شفاعت کا وسیلہ اپنے تُو دربار میں

مُجھ ذلیل و خوار و مسکین و گدا کے واسطے

اِس دُوئی نے کر دیا ہے دُور وحدت سے مجھے　　کر دوئی کو دُور کر پُر نُور وحدت سے مجھے

تا ہوں سب میرے عمل خالص رضا کے واسطے

کر دیا اس عقل نے بے عقل و دیوانہ مجھے　　کر ذرا اس ہوش سی بیہوش و مستانہ مجھے

یاحق اپنے عاشقانِ باوفا کے واسطے

Marfat.com

کشمکش سے نا امیدی کی ہوا ہوں میں تباہ دیکھ مت میرے عمل کر لطف پر اپنے نگاہ
یارب اپنے رحم و احسان و عطا کے واسطے

چرخِ عصیاں سر پہ ہے زیرِ قدم بحرِ الم چار سُو ہے فوجِ غم کر جلدی اب بہر کرم
کچھ رہائی کا سبب اس مُبتلا کے واسطے

گرچہ مَیں بدکار و نالائق ہُوں اے شاہِ جہاں پر ترے اب چھوڑ کر در کو بتا جاؤں کہاں
کون ہے تیرے سوا مجھ بے نوا کے واسطے

ہے عبادت کا سہارا عابدوں کے واسطے اور تکیہ زہد کا ہے زاہدوں کے واسطے
ہے عصائے آہ مجھ بے دست و پا کے واسطے

نے فقیری چاہتا ہُوں نے امیری کی طلب نے عبادت نے زہد نے خواہشِ علم و ادب
دردِ دل پر چاہیئے مجھ کو خُدا کے واسطے

عقل و ہوش و فکر اور نعمائے دنیا بے شمار کی عطا تو نے مجھے پر اب تو اے پروردگار
بخش وہ نعمت جو کام آوے سدا کے واسطے

گرچہ عالم میں الٰہی سعی مَیں نے بسیار کی پر نہ کچھ تحفہ ملا لائق ترے دربار کی
جان و دل لایا ہُوں لے تجھ پر فدا کے واسطے

گرچہ یہ ہدیہ مرا نا قابلِ منظور ہے پر جو ہو مقبول کیا رحمت سے تیری دُور ہے
کشتگانِ تیغِ تسلیم و رضا کے واسطے

حد سے ابتر ہو گیا ہے حال مجھ ناشاد کا کر مری امداد اللہ وقت ہے امداد کا
اپنے لطف و رحمتِ بے انتہا کے واسطے

جس[1] نے یہ شجرہ دیا ہے جس نے یہ شجرہ لیا جس نے یہ شجرہ پڑھایا جس نے یہ شجرہ پڑھا
بخش دیجے سب کو ان اہلِ صفا کے واسطے

[1] یہ شلث مؤلف نے بڑھا دیا ہے۔

Marfat.com

شجرہ منظومہ حضرت مولانا رشید احمد صاحب قدس سرہٗ

سیدی شیخے رشید احمد امامِ وقتِ خویش ... دہ مرا صادق یقیں از بہرِ جاہش اے غنی
بہرِ امداد و بنور حضرتِ عبد الرحیم ... عبدِ باری عبدِ ہادی عضد دین مکی ولی
ہم محمدی و محب اللہ و شاہِ بوسعید ... ہم نظام الدین جلال و عبد قدوس احمدی
ہم محمد عارف و ہم عبدِ حق شیخ جلال ... شمس دیں ترک و علاؤ الدین فرید جود ہنی
قطب دین ہم معین الدین و عثمان و شریف ... ہم بمودود و ابو یوسف محمد احمدی
بو اسحاق و ہم بمشاد و ہبیرہ نامور ... ہم حذیفہ و ابن ادہم ہم فضیلِ مرشدی
عبد واحد ہم حسن بصری علی فخر دیں ... سید الکونین فخر العلمیں بشریٰ نبی
پاک کن قلبِ مرا تو از خیالِ غیر خویش
بہرِ ذاتِ خود شفا ئیم دہ ز امراض دلی

شجرہ چشتیہ منظومہ زبدۃ السالکین قدوۃ الواصلین قطب العالم حضرت مولٰنا محمد قاسم صاحب رحمۃ اللہ علیہ بانی دار العلوم دیوبند

الٰہی غرق دریائے گناہم ... تو میدانی و خود ہستی گواہم
گناہِ بے عدد را بار بستم ... ہزاراں بار توبہ ہا شکستم
حجابِ مقصدم عصیانِ من شد ... گناہم موجبِ حرمانِ من شد
باں رحمت کہ وقفِ عام کردی ... جہاں را دعوتِ اسلام کردی

ﮯ یہ شعر مولوی صادق الیقین صاحب کی خواہش کے موافق بڑھایا گیا ہے اور ان کے سلسلہ کے لئے مناسب ہے ۱۲

Marfat.com

نمیدانم چرا محروم ماندم رہینِ ایں چنیں مقسوم ماندم
گدا خود را ترا سلطاں چو دیدم بدرگاہِ تو اے رحماں دویدم
بحقِ رہنمائے اہلِ تحقیق[1] امامِ اہلِ حق اولادِ صدیق
ملاذِ خاص و عام از نقصِ ایماں پناہِ ہر امیر نفس و شیطاں
باں کو شد محمد قاسمش نام فیوضِ غیب را برجملہ قسام
بحقِ مقتدائے عشق بازاں رئیسِ پیشوائے مقتدایاں
امامِ راست بازاں شیخِ عالم ولیِ خاص صدیق معظم
شہِ والا گہر امداد اللہ کہ بہر عالم است امداد اللہ
بحقِ بادشاہِ عالمِ نور رئیسِ راستاں ثانیٔ طیفور
شہِ نورِ محمدؐ نورِ مطلق امامِ اولیاء صدیق برحق
باں شاہ شہیداں حاجِ حرمین شہ عبدالرحیم غوثِ دارین
بعبد باریٔ شیخِ طریقت چراغِ دین احمد شیخِ ملت
بعبد ہادیٔ ہادیٔ پیراں امیرِ دستگیرِ دستگیراں
نہنگِ بحرِ عشق و بحرِ معنی بحقِ شاہِ عضد الدین اعنی
باں غواص دریائے حقیقت محمدؐ مکی قطبِ طریقت
بشمس چرخ دین شاہ محمدی کہ ہم ہادی بد و ہم بود مہدی
بحقِ بحرِ مواجِ معانی محب اللہ محی الدین ثانی
بحق بوسعید فخرِ اقراں جنیدِ وقت خود شبلیٔ دوراں
بسلطان المشائخ صدرِ اعلیٰ نظام الدین شاہِ دین و دنیا

[1] یہ تینوں شعر حضرت مولانا محمد یعقوب صاحبؒ نے متوسلین حضرت ناظم شجرہ کے لئے بڑھائے تھے۔

Marfat.com

بحقِ صدرِ ایوانِ جلالت — جلال الدین شمسِ چرخِ رفعت
بحقِ عبدِ قدوسِ مقدس — کہ کمتر دید چوں او چرخِ اطلس
بحقِ سروِ بستانِ سعادت — محمد جوہر کانِ سیادت
بحقِ سرورِ اہلِ معارف — ملاذِ اہلِ عرفاں شیخ عارف
بحقِ احمد عبدالحق کہ افلاک — بہ پیشِ رفعتش پست است از خاک
بحقِ مرکزِ اہلِ کمالات — جلال الدیں شہ عالی مقامات
بہ شمس الدین خورشید جہانتاب — امام و قدوۂ ابدال و اقطاب
بحقِ بحرِ ذخارِ محبت — بحقِ مشعلِ بارِ محبت
بحقِ نورِ چشمانِ اکابر — علی احمد علاؤ الدین صابر
بحقِ شاہِ عالی آستانہ — فریدالدین یکتائے زمانہ
لشمس الاولیا بدر المشائخ — امام الاولیا فخر المشائخ
بحقِ خواجہ قطب الدین چشتی — کہ شستہ از جہاں نقش زشتی
بحقِ آنکہ شاہِ اولیا شد — درِ او بوسہ گاہِ اولیا شد
معین الدیں حسن سنجر کہ برخاک — ندیدہ چرخ چوں او مردِ چالاک
بآں رشکِ ملائک فخرِ انساں — سپہ سالارِ نیکاں خواجہ عثماں
بحقِ مستِ حق شاہ یگانہ — شریفِ زندنی فخرِ زمانہ
بحقِ خواجۂ مودود چشتی — کہ سگ را فیضِ او سازد بہشتی
بحقِ درِ یکتا جوہرِ پاک — ابو یوسف چراغِ ہفت افلاک
بحقِ بو محمد محترم شاہ — کہ بد در روز خورشید و بشب ماہ

Marfat.com

بحقِ حاکمِ شہرِ ولایت ابو احمد دُرِ بحرِ ولایت
بسالارِ طبیبان روانہا ابو اسحٰق صیقل سازِ جانہا
بحقِ شاہ والا جاہ ممشاد علو در عشق مولا کامل استاد
بحقِ بوہبیرہ زیبِ عالم گلِ باغِ سعادت فخرِ آدم
بحقِ آنکہ دل در عشقِ حق بست حذیفہ مرعشی شیرِ زبردست
بحقِ پور ادھم محو یزداں امیر عالم ابراہیم سلطاں
بحقِ زبدۂ نیکو نصیباں فضیل ابن عیاض استاذ عرفاں
بعبد الواحد بن زید شہباز کہ بالا شد ز کروبے بہ پرواز
بحقِ مقتدائے مقتدایاں حسن بصری امامِ پیشوایاں
بحقِ شیرِ یزداں شاہِ مرداں درِ علمِ لدنی فیض رحماں
خلیجِ بحرِ رحمت منبعِ فیض تجلی گاہِ یزداں مطلعِ فیض
علی بن ابی طالب کہ خورشید بنورِ خاکِ پائے او درخشید
بحقِ آنکہ او جانِ جہان است فدائے روضہ اش ہفت آسمان است
بحقِ آنکہ محبوبش گرفتی برائے خویش مطلوبش گرفتی
پسندیدی ز جملہ عالم آں را بما بگذاشتی باقی جہاں را
گزیدی از ہمہ گلہا تو او را نمودی صرف او ہر رنگ و بو را
ہمہ نعمت بنامِ او نمودی دو عالم را بکامِ او نمودی
بآں کو رحمۃ للعالمین است بدرگاہت شفیع المذنبین است
بحقِ سرورِ عالم محمد بحقِ برترِ عالم محمد

Marfat.com

بذاتِ پاکِ خود کاں اصلِ ہستی است | ازو قائم بلندیہا و پستی است
ثنائے او نہ مقدورِ جہان است | کہ کنہش برتر از کون و مکان است
دلم از نقشِ باطل پاک فرما | براہ خود مرا چالاک فرما
بکُش از اندرونم الفتِ غیر | بشو از من ہوائے کعبہ و دیر
درونم را بعشقِ خویشتن سوز | بہ تیرِ دردِ خود جان و دلم دوز
دلم را محوِ یادِ خویش گرداں | مرا حسبِ مرادِ خویش گرداں
اگر نالائقم قدرت تو داری | کہ خارِ عیب از جانم برآری
بخوبی زشت را مبدل نمائی | سیاہی را بہ بخشی روشنائی
گناہم را اگر دیدی بگریم | بعفو و فضلِ خود اے شاہِ عالم
بسے بگذشتہ شاہانہ مرادم | بدرگاہت رسیدم شاد شادم
بچشمِ لطف اے حکم تو برسر | بحالِ قاسمِ بے چارہ بنگر

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ سیدنا محمدٍ
وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلم

بعض معمولاتِ مختصرہ علاوہ فرائض و واجبات و سنن از ارشادِ مرشد

(نماز) تہجد، اشراق، چاشت، صلوٰۃ الاوابین، چار رکعت قبلِ عصر، صلوٰۃ التسبیح روزِ جمعہ، چار رکعت قبلِ عشاء۔

(روزہ) ایام بیض۔ پیر جمعرات شش عید۔ روزِ اول ذی الحجہ عاشورہ شب برات

(وظائف) تلاوتِ قرآن شریف جس قدر ہو سکے (صبح) الحمد اسم بار یٰس ایک بار استغفا

سو بار کلمہ طیبہ سو بار درود شریف سو بار (ظہر) کلمہ طیب سو بار درود شریف سو بار سورۃ انّا فتحنا ایک بار منزل دلائل الخیرات ایک بار اَللّٰہُ الصَّمَدُ پانچ سو بار (عصر) عَمَّ یَتَسَآءَلُوْنَ ایک بار آیت کریمہ سو بار (مغرب) سورہ واقعہ ایک بار کلمہ طیب سو بار درود شریف سو بار (عشاء) سورہ سجدہ و ملک ایک بار کلمہ طیب سو بار درود شریف سو بار فقط

بعض نصائح ضروری از ضیاء القلوب

اول مسائل ضروری و عقائد اہلِ سنت و الجماعت حاصل کرے۔ پھر ان رذائل کو دور کرے۔ حرص، غصہ، جھوٹ، غیبت، بخل، حسد، ریا، تکبر، کینہ۔ اور یہ اخلاق پیدا کرے۔ صبر و شکر، قناعت، توکل، رضا، شرع کا پابند رہے۔ اگر گناہ ہو جائے جلدی توبہ کرے نماز با جماعت کا پابند رہے۔ کسی وقت یادِ الٰہی سے غافل نہ ہو خلافِ شرع فقراء سے بچے۔ اپنے کو سب سے کمتر جانے بات نرمی سے کرے سکوت و خلوت کو محبوب رکھے۔ نہ اتنا کھائے کہ کسل ہو، اور نہ اتنا کم کہ عبادت سے ضعف ہو جائے۔ فقر و فاقہ سے تنگ دل نہ ہو۔ اپنے لوگوں سے نرمی برتے۔ ان کی خطا و قصور سے درگذر کرے۔ کسی کی غیبت و عیب جوئی نہ کرے۔ عیب پوشی کرے۔ اپنے عیوب پیش نظر رکھے۔ کم ہنسے زیادہ روئے۔ عذابِ الٰہی سے اور اس کی بے نیازی سے لرزاں رہے موت کا ہر وقت خیال رکھے۔ روزانہ اپنے اعمال کا محاسبہ کرتا رہے غیر شرع مجلس میں نہ جائے رسومِ جہل سے بچے۔ ان اعمال پر مغرور نہ ہو۔ اولیاء کے مزارات سے مستفید ہوتا رہے گاہ گاہ عوام مسلمین کی قبور پر جا کر ایصالِ ثواب کرے۔ غرباء و مساکین علماء و صلحا کی صحبت رکھے مرشد کا ادب و فرمان کامل طور پر بجا لائے اور ہمیشہ استقامت کی دعا کرتا رہے۔ والسلام

راقم محمد اشرف علی غفرلہ تھانہ بھون ضلع مظفر نگر

Marfat.com

Marfat.com

NO. 154 Tl

Marfat.com

NO. 156 Tl

Marfat.com

مناجاتِ مقبول

10920

1733

Marfat.com